مقالات حکمت جلد دوازدہم ۱۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

مکشوفاتِ منازلِ احسان

المعروف بہ

مقالاتِ حکمت دار الاحسان

للتقسیم والتوزیع فی سبیل اللہ

لانتفاع و النفع

لجمیع امۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم

لمرضات اللہ تعالیٰ ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم۔ اٰمین

مؤلف: ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النجاف الصحاف لمقبول المصطفین ○ دار الاحسان فیصل آباد پاکستان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اللّٰھم صلّ وسلم وبارک علٰی سیّدنا ومولٰنا وحبیبنا محمّدن النبیّ الأمّی وعلٰی اٰلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کلّ معلوم لّک وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللّٰہ الذی لا الٰہ الا ھو الحیّ القیّوم واتوب الیہ یاحیّ یاقیّوم

تاریخ

اِمروز سعید جمعۃ المبارک ۲۱ رجب المرجب ۱۴۰۸ سنہ ہجری المقدس

جلد دوازدہم (۱۲)

طبع ———— اوّل

مطبع ———— نثار آرٹ پریس پرائیویٹ لمیٹڈ، لاہور

طابع ———— المستفیض دارالاحسان، فیصل آباد

مقام اشاعت

المقام النّجاف الصّحاف المقبول المصطفین ◎ دارالاحسان

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر۔ب (دسوہہ) سمندری روڈ، ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان فون نمبر: ۴۶۶۰۰


إِنَّ رَبِّي ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد

النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله

الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

يا حي يا قيوم

یاحی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یاقیوم

امروز سعید و مسعود و مُبارک ۲۷ ربیع الاوّل ۱۴۰۸ھ کو
جلد دوازدہم کی ابتدا ہوئی
مُبارک ہو!

۸۲۰۲

خصلت پہ استقامت کا اِستقلال
زندگی کا شاہ مُہرہ۔
اسی سے زندگی زندگی کہلاتی اور
اسی کی بدولت عروج پذیر ہو کر
زندہ اور قائم رہتی ہے

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۰۳

ظلم و زیادتی نفس کی ازلی فطرت ہے

یہی اسکی کدورت ، اِسی باعث حوادثات کا شکار،

باز رہ کر دیکھ، ابدی راحت سے مشرّف۔

مخمور و مسرور - یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۸۲۰۴

حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا

آدابِ سیاست

اللہ اللہ ، ماشاء اللہ ، خُلفاء و امرآ کے لیے

سنگِ میل

ہو سکتا ہی نہیں کہ کوئی اس پہ پورا اُترے۔
پورا تو کجا، عشرِ عشیر تک بھی ممکن نہیں۔

سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے آڈٹ کے وہ نمونے پیش کیے جن کی نقلیں اپنا کر اقوام عالم نے مُسلمان تو نہیں بنے پر مُسلمان کے کردار کے عملی نمونے پیش کیے اور جہانبانی کی تمام ادائیں ان پر چھائیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۲۰۵

قیامت ہی کو نہیں، اللہ ہر وقت جانتے ہیں

یہ مال کہاں سے آیا، کس کو دیا۔
جائز و ناجائز کا کڑا حساب ہوتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضل العظیم

۸۲۰۶

فقرا خوشی کو پاکر بھی کبھی خوش نہیں ہوتے
اور یہی ابدی خوشی ہوتی ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضل العظیم

۸۲۰۷

یہ سب کام جن میں تو مشغول ہے ۔ فانی

ذکرِ الٰہی ——— باقی

یاحیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمْ

۸۲۰۸

جو کچھ میں نے کیا استغفراللہ
جو کچھ میرے ساتھ ہوا الحمدللہ
کسی کو بھی بتانے کی ضرورت نہیں،
اللہ حاضر و ناظر ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمْ

۸۲۰۹

خصلت کے نزول پہ حمایت و مخالفت

کے لیے ملائکہ و شیاطین حاضر و موجود
رہتے ہیں یہی حق و باطل کی جنگ ہوتی ہے
جب تک ایک دوسرے کو ہرا نہیں لیتے، جاری رہتی ہے۔
ملائکہ حمایت کرتے ہیں، شیاطین مخالفت،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۸۲۱۰

اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں:

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ
فَيَكُوْنُ ۝ (یٰس : ۸۲)

ترجمہ: جب وہ (اللہ تعالیٰ) کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے
تو اسکی شان یہ ہے کہ اس چیز سے کہہ دیتا ہے

کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتی ہے۔

بندہ تدبیر کے نہیں، ارادتِ الٰہی کے
تابع ہے

خیالی پلاؤ نے سوا لاکھ دیگیں پکائیں
کسی نے بھی نہ کھائیں

میری تدبیر تھک کر ہاری
میرے اللہ کا ارادہ — کُنْ فَیَکُوْنُ

سینے پہ لکھ
تیری زندگی کی یہ راہ — راہِ متین۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۲۱۱

ذکر بالجہر

و حضرت سیّدنا جبریل امین علیہ السلام وحی لے کر
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر
فرمانے لگے : یہ اللہ کی کتاب قرآنِ عظیم ہے
و۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو سنایا:
یہ قرآنِ عظیم ہے
لہٰذا قرآنِ عظیم کا پڑھنا ، لوگوں کو پڑھانا
اور پڑھنے کی تلقین کرنا
ذکر بالجہر ہے

قرآنِ عظیم عین ذکر بالجہر ہے

ہر قسم کا ذکر، ہر کسی کو،

ذکر بالجہر ہی سے
سکھایا جاتا ہے۔ اور ذکر بالجہر
کیا ہوتا ہے؟

ذکر بالجہر کے سوا کوئی ذکر کی کیا تلقین کر سکتا ہے؛

ذکر بالجہر کی ابتدا قرآنِ عظیم سے ہوئی، قیامت
تک جاری رہے گا۔

دعوۃ و تبلیغ الاسلام ذکر بالجہر ہی سے
زندہ و قائم ہے۔

نماز کی اذان ——— ذکر بالجہر

اوامر و نواہی کی تلقین ــــ ذکر بالجہر

الٰہی اوامر کا استحکام ــــ ذکر بالجہر

مخلوق کو اللہ کی طرف بلانا

راہِ راست پہ لانا ــــ ذکر بالجہر

حمد و ثنائے باری تعالیٰ ــــ ذکر بالجہر

میرے آقا روحی فداہ صلّے اللہ علیہ وسلم

کی سیرتِ طیبہّ کا تذکرہ ــــ ذکرِ بالجہر

ذکرِ الٰہی کی مجلس میں ملائکہ کا حاضر ہونا

اور روئیداد کو اللہ کے حضور میں

پیش کرنا ــــ ذکر بالجہر

ذکر بالجہر کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے
ملائکہ ، جنّ ، اِنس ، درند ، خزند ، چرند ، پرند
نخل وثمر ، شجر و حجر اللّٰہ کے ذکر سے
مستفید ہوتے ہیں اور ذکر بالجہر
ماسوا خیالات کی نفی کرتا ہے اور
شیاطین کے لیے کوڑے کا مقام رکھتا ہے

انبیائے کرام علیہم السلام کی جُملہ تعلیمات
ذکر بالجہر سے معرضِ وجود میں آئیں

تسبیح و تحمید و تکبیر و تہلیل
ذکر بالجہر ہی کی تلقین سے جاری ہوئیں

ہر ندا ذکر بالجہر کی صوت سے ہوئی

جس نے بھی ، کسی کو ، اللہ کے لیے پکارا
ذکر بالجہر ہی سے پکارا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۲۱۲

دینِ اسلام میں امر و نہی کی تعلیم
سادہ و عام فہم ہے لیکن کسی ایک
پر بھی کاربند اور پابند ہونے کے لیے
سینکڑوں مراحل طے کرنے پڑتے ہیں
ہر کسی کو علم ہے ،

ہر کوئی جانتا ہے ـــــ مانتا نہیں

نہ کاربند، نہ پابند

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۱۳

ایک آدمی حاضر ہوا اور بولا :

"میرا یار مجھ سے رُوٹھ گیا،

مُجھ سے ملتا نہیں۔"

اللہ اللہ ! تو نے میرے حال کی

عین نشاندہی کی۔

واللہ باللہ تاللہ ۔ ماشاءاللہ !

میں بھی اپنے یار ہی کو منانے کے لیے
اس جنگل میں نکلا ہوا ہوں۔ میرے پاس
رہتا ہے، مجھ سے ملتا نہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۱۴

موٹاپا فاسد مواد، گاڑھے اور پتلے خون
کے باعث پیدا ہوتا ہے، موٹاپے میں
لپک نہیں ہوتی اور لپک ہی سے زندگی
زندگی کہلاتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۱۵

قطعی حرام کو کسی نے بھی قطعی حرام نہیں
سمجھا۔ اِلاّ ماشاء اللہ !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۲۱۶

اَللّٰھُمَّ یَاحَکِیْمُ تَحَکَّمْتَ بِالْحِکْمَۃِ
وَالْحِکْمَۃُ فِیْ حِکْمَتِ حِکْمَتِکَ
یَاحَکِیْمُ

اے اللہ ! اے صاحبِ حکمت! تو استوارکار
ہے اپنی حکمت سے اور سب حکمت تیری
حکمت کی استوار کاری میں ہے۔ اے حکیم!

میرے اللہ حکیم ہیں ، میرے اندر رہتے ہیں،
دم بھر کے لیے بھی دُور نہیں ہوتے۔
ہر مرض کی دوا، و شفا میرے اللہ ہی
کے پاس ہے۔
سُبحَانَ العَزِیزِ الحَکِیم پڑھ کر شفا کی
دعا مانگ ــــــ اُمید افزا علاج
کسی غیر کو حکیم کا شریک مت بنا، اللہ
ہی کو اپنا حکیم ٹھہرا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

تیئسواں ششماہی فری آئی کیمپ

دارالحکمت المعروف دارالشفاء دارالاحسان

روئیداد

آپریشن	:	۵۵۵۵
آؤٹ ڈور	:	۵۳۲۱
میزان	:	۱۰۸۷۶
کل خرچ	:	۱۶۳۲۱۱ روپے
اوسط فی مریض	:	۲۹ روپے ۳۹ پیسے

آپریشن (۱ تا ۲۳ کیمپ)	=	۶۶۸۸۷
آپریشن مادر زاد نابینا	=	۸۴
آؤٹ ڈور	=	۱۵۸۶۱۷
میزان	=	۲۲۵۵۸۸

الحمد للحی القیوم   فاللہ خیر الرازقین   یا حی یا قیوم

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۲۱۷

خانقاہی نظام کو زندہ اور قائم رکھنا

احیائے سلوک

خانقاہی نظام یہ ہے:۔

کھا

کھلا

بچا کر مت رکھ

کل کی روزی کل ملے گی

طریقت کی یہ منزل

سہل ترین

یہی مشکل ترین۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۸۲۱۸

حال رحم کا منتظر
حال رحم کا مستحق
حال حال پہ وارد ہوتا ہے

اور

رحم حال پہ وارد ہوتا ہے

یاحی یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۲۱۹

نُصرت حق ہے۔ حق ہی کی تائید پہ وارد ہوتی ہے

جہاں بھی ہوئی، جب بھی ہوئی ـــــــ حق ہی

کی حمایت میں ہوئی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۲۰

جس کام کے لیے اور جن کاموں کے لیے اللہ نے تجھے پیدا کیا ہے، کرتا نہیں۔ اللہ نے تجھے اپنے ذکر کے لیے اور ذکر کو بلند کرنے کے لیے پیدا کیا۔ پھر کرتے کیوں نہیں؟

یہ باتیں، جو تم کہتے ہو اور کرتے ہو، بے شک اللہ کو ناپسند ہیں۔ مت کیا کرو۔ باز رہا کرو

اللہ کے پسندیدہ کام اللہ کے ہوتے ہیں ضرور کیا کرو۔ یاحیّ یاقیوم
الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۲۱

تیری ہر کلام اور ہر کام میں جھوٹ، غیبت، چغلی اور حسد کسی نہ کسی انداز میں کارفرما رہتا ہے اور زندگی اس سے بیزار۔ ان چار چیزوں سے باز رہ، زندگی تیرا استقبال کرے گی۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۲۲

جو وقت غفلت میں گزرا، گزر گیا۔

ہر غفلت کا ازالہ —— توبہ وشہادت

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۲۳

تاج کے لیے تلوار لازم و ملزوم ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۸۲۲۴

من میں ربّ رہتا ہے
تن میں نفس

وماعلینا الا البلاغ

من ـــــــ بادشاہ

تن ـــــــ غلام

من ـــــــ اولوالامر

تن ـــــــ مفلوک الحال یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللّٰہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۸۲۲۵

من کے گمان سچے
تن کے جھوٹے
من میں رب رہتا ہے
تن میں نفس یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۲۶

ذاتیات ومفادات ــــ معیوب
ذکرِ الٰہی ان کی ضد یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۲۷

تیرا امر وارادہ ــــ کُنْ فَیَکُوْن

ہو کر رہتا ہے

یہی فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ کی تفسیر

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۸۲۲۸

سمیات کا تریاق

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو کھانا کھائے یا کوئی چیز پیئے تو کہہ:۔

بِسْمِ اللہِ وَ بِاللہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ یا حیی یا قیوم

خوب سمجھ لے

اس کے ساتھ تجھے کوئی بیماری نہیں پہنچے گی

خواہ اس میں زہر ہو۔

ف : سرطان سمیات ہے

اگر کوئی یہ پڑھکر کھائے پیئے

ہر لقمہ و گھونٹ نور بن کر شفا لائے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۲۹

روکو مت ، آنے دو

ذکرِ الٰہی کرنے دو یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۲۳۰

سیّدنا قاسمؐ صلے اللہ علیہ وسلم

اللہ ـــــــــ مُعطی ٥

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ـــ قاسم

قاسم الخیرات الحسنہ

میرے آقا لٹاتے ہیں لنگر

لُوٹ لو جس نے لُوٹا نہیں ہے

لنگر میں سرِ فہرست

علم و حکمت اور عشق و رقّت کا باڑا بٹا کرتا ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۲۳۱

جذب جنون کا ایک جزو ہے

سرِفہرست ———— ذکرِ الٰہی

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۲۳۲

میں اللہ کے ایک ایسے بندے کو جانتا ہوں
جن کی عادت شریف تھی کہ چلتے چلتے جب کبھی
وہ کوئی ایسی چار پائی دیکھتے جس کی بُنتی انہیں
ناپسند ہوتی تو وہیں رک جاتے۔

چار پائی ادھیڑتے، اپنی پسند کے مطابق بُنتے
اور فرماتے:

"چار پائی یوں بُنی جاتی ہے"

اگر اتفاقاً انہیں کسی چار پائی کی بُنتی پسند آجاتی تو اُسے

دیکھتے، خوب غور سے دیکھتے اور فرماتے :-

"ایہہ کون میرا شریک جم پیا اے"

(یہ صاحب قصبہ تلونڈی محلاں ضلع فیروز پور (مشرقی پنجاب)

کے رہنے والے اللہ کے ایک فقیر تھے۔)

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۲۳۳

اللہ کے ذکر کے لیے

کمالات و کرامات سے

فارغ ہو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۲۳۴

مصاحبت محبّ و محبوب

رُوح جب کسی روح سے ملاپ کر لیتی ہے، ہمہ وقت موجود رہتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۲۳۵

تاج، تخت اور حکومت سے دست بردار ہونا ترک کی دنیا میں کمترین درجے کا ترک ہے

نفس کو توڑ مروڑ کر، رذیل و ذلیل بنا کر رکھنا

کسی بھی خواہش کو اُبھرنے نہ دینا — اگرچہ

تاویلات کے پُل باندھ دے — پایۂ نازتوک ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۳۶

بدترین کثافت کا اخراج — بہترین لطافت کی نوید

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۳۷

خانہ بدوش راہگیر مُسافر کی نقل و حرکت کا کوئی

کیا جائزہ لے سکتا ہے — ؟

متوکل علی اللہ مسافر سفر کے لیے زادِ راہ رکھ سکتا ہی نہیں۔ عجیب و غریب حالات کا سامنا ہوتا ہے۔ ہر حال رحمت کا منتظر۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۳۸

ذکرِ دوام کی مستی کا نور ——— جادو و طلسم تو ہوتا ہی کیا ہے ——— ہر بلا و وبا کو، ارضی ہو یا سماوی، جلا کر خاکستر کر دیتا ہے۔

اگر صدقات بھی ساتھ ہوں ——— قوی العزیز

ماشاء اللہ

یا حیی یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۳۹

ذکرِ الٰہی کی مجلس میں مستند اذکار جمیلہ ہوں اور
تبلیغ کی مجلس میں اوامر و نواہی کی مستند روایات۔
ہر جا مقبول
کوئی بھی منکر نہیں یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۲۴۰

جو پہلوان اکھاڑے میں اترتے ہی پچھاڑا جائے
مت لایا کرو

جس کے داؤ کی تماشبین داد نہ دیں،
کیا پہلوان ہے؟ یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۴۲۸ھ

اَھْلاً وَّسَھْلاً

اِستقبال یہ ہے کہ جو بھی یہاں آئے
اُسے راستے میں مت روکا کرو
ہر کسی کو آنے دیا کرو
ذکرِ الٰہی کی مجلس جاری ہے
اِحترام و اِکرام سے بٹھایا کرو
جو ایسے سوال کریں جو کہہ نہیں سکتے،
خوش اسلوبی سے جواب دیا کرو
جب جانے کو کہا کریں،
جانے دیا کرو
اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ
وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ وَاَقْرَاءُ
عَلَیْکَ السَّلَامَ

میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تیرے دین اور
تیری امانت کو (یعنی مال و اولاد کو) اور
تیرے انجام ہائے عمل کو اور تیرے حق میں
سلامتی کی دُعا کہتا ہوں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۸۲۴۲

جو عمل میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
کے جُود و کرم سے اللہ نے مجھ کو بخشا ، اسے
قائم و دائم رکھنا میرا وہ سرُور ہے اور وہ سرُور
ہے کہ کوئی بھی سرُور اس کا ہمسر نہیں۔

قبض و بسط حکمتِ الٰہی کے تحت جاری

رہتے ہیں، اور رہیں گے، البتہ کوئی

بھی عمل کسی بھی حال میں کبھی باطل نہ ہو،

یہی دائمی سرور ہے۔ اور

سرور کسے کہتے ہیں ــــــ؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۴۳

تسلیم کے بعد رحمت کا نزول لازم و ملزوم

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۴۴

جماعت وہ ہے جو یک زبان ہو — ایک امیر ہو، باقی تابع۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۸۲۴۵

ڈھال وہ ہے جو تیغ کی دھار کو کُند کر دے۔

قول وہ ہے جو حال کا ترجمان ہو۔

مال وہ ہے جو آخرت کے لیے زادِ راہ ہو۔

اولاد وہ ہے جو والدین کے لیے صدقۂ جاریہ ہو۔

صدقہ وہ ہے جو بھوکے کا پیٹ بھر دے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۴۶

جو اللہ کے لیے اللہ کی راہ میں آتا ہے
اللہ کی قسم! اللہ کی رحمت اس کا استقبال
کرتی ہے۔

دین کی تبلیغ کا بینر لٹکا کر جہاں چاہے
چلا جا، ذاتی مفاد کے لیے تگ و دو مکاری
نہیں تو کیا ہے؟ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۴۷

میرے اللہ کے حکم کے بغیر کوئی بھی مخلوق کچھ بھی کرنے پر کوئی قدرت نہیں رکھتی۔

واللہ باللہ تاللہ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۴۸

میں اللہ کے سوا، اللہ کی قسم!
کسی کو بھی نہیں جانتا اور نہ ہی کوئی مجھے جانتا ہے! یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۴۹

کسی کا بھی نہیں ، تیرا ہوں
میرا کوئی بھی نہیں ، تُو ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۸۲۵۰

آتے نہیں ،
سناتے نہیں
بتاتے نہیں

یا حیّ یا قیوم

کمال میں کوئی شک نہیں

مکمل و اکمل

ساگر سے تشنہ لب رکھنا بھی کوئی

کمال ہوتا ہوگا!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۵۱

سیّدنا قریبؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم

قُربت کا کوئی بھی متحمل نہیں ہوسکتا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۵۲

لامکاں ہر مکاں بیں مکیں
بے نشاں ہر نشاں کا نشاں

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۲۵۳

سال میں دو تین میلے ہوتے ہیں اور مٹھائی لوگ میلے ہی میں کھاتے ہیں ۔ بچا کر گھر کو لے جاتے ہیں اور تمہارے ہاں مٹھائی کا میلہ لگا رہتا ہے ۔ بند کرو ۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۲۵۴

کھانے سے کھلانا اور جمع کر کے رکھنے سے دبنا بہتر ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۸۲۵۵

حاسد کے چہرے پہ ایک نمایاں داغ ہوتا ہے، اگرچہ ستّر پردوں میں مستور ہو۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۸۲۵۶

مایوسی شیطان کا مؤثر ترین حربہ ہے۔ مومن اپنے اللہ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہوتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۲۵۷

ذاکر و مذکور کے مابین ذات و صفات کا پردہ ہوتا ہے ورنہ حقیقتاً ذاکر مذکور کے اور مذکور ذاکر کے روبرو ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۲۵۸

اپنے دل کو مطمئن کر کہ اللہ میرا رب ہے
تیرا دل سے ایک بار یہ کہنا کہ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا
تیرے ایمان کی جان ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۲۵۹

پیشِ نظر رکھ ، کبھی اوجھل مت ہونے دے

اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ

كُنْ فَيَكُوْنُ

اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ ط

اِنَّ رَبِّیْ رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ ط

اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ الرَّحِیْمُ ط

اِنَّ رَبِّیْ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۸۲۶۰

کام کرو نہ کرو ، نفرت کبھی مت کرو۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۲۶۱

عقل ——— جنون کے تابع

عقل ——— تاویلات

جنون ——— وارداتِ ربّی

جنون کی دس ہزار سالہ تاریخ میں جنون نے عقل کی کبھی نہ مانی ——— جو کرنا تھا، کر کے رہا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۲۶۲

جنون بولا:۔

میں نے رومی جیسوں کو شراب تک پلا دی اور
عقل بے چاری مجھے تہہ بند تک نہ بندھوا سکی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۲۶۳

جذب کی ساری منزل جنون ہی کی اقتدا میں
قائم، جاری اور تمام ہوتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۲۶۴

یہ درخت سایہ کے لیے ہیں

صرف تنے کے لیے نہیں۔

شاخیں مت کاٹا کرو۔

تنا مقصود نہیں، سایہ مقصود ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۲۶۵

دنیا میں ہر کسی کو ہر کسی سے کوئی نہ کوئی مطلب ہے

جذامی سے کسی کو بھی کوئی مطلب نہیں

جذامی کی خدمت ——— اعلیٰ

جذامی کو اسکی پسند کا کھانا کھلایا کرو یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۲۶۶

ہر منزل کی ابتداء ـــــ التوبۃ والاستغفار

التوبۃ والاستغفار سے اصح الصمت التام

اصح الصمت التام ـــــ حصار الی الآفات و بلیات

اصح الصمت التام سے ذکرِ دوام

نفس و قلب و روح کے مابین
اتحاد و اتصال و ارتباط سے
ذکرِ دوام قائمٌ الدائم

ذکرِ دوام سے ترکِ تام

ترکِ تام ——— مُوتُوا قَبلَ اَن تَمُوتُوا

کے مفہوم کی اصل تشریح ۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۶۷

یہ قومی الیکشن ہے

قوم جسے بھی پسند کرے ، اپنا ووٹ دے

ہم نے کسی کی بھی نہ مدد کرنی ہے نہ مخالفت

اللہ جو چاہے ، کرے

اللہ حق ہے ، کبھی ناحق نہیں کرتا ۔

ہر خاص و عام کو دعا دو یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۶۸

دن ورات ساعت بہ ساعت تبدیل ہوتے رہتے ہیں

اسی طرح حیات و ممات

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۸۲۶۹

بندہ ذکر کرتا ہے

اللہ سُنتا ہے

کیا یہ کافی نہیں ؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۸۲۷۰

اَلَسۡتُ بِرَبِّکُمۡ (کیا میں تمہارا ربّ
نہیں ہوں)

سب نے جواب دیا : بَلٰی
کیوں نہیں (تو ہی ہمارا ربّ ہے)

میاں بولے :

میں نے اپنے رَبّ کو اپنا ربّ مان لیا
تُو میرا ربّ ہے ، یا ربّ !

اللہ کرے اسی طرح ہم بھی مانیں ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضۡلِ العَظِیۡمِ

۸۲۷۱

اللہ فرماتے ہیں کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے
کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے ؟

حقیقتاً اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت
کوئی کھا سکتا ہی نہیں۔ حالانکہ ہم شب و روز
جی بھر کے کھاتے ہیں !

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فاللہ خیرالرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۲۷۲

طریقت الاسلام کا ایک باب سلوک کی
ساری منزل کا کفیل ہوتا ہے

اگر دو ہوں تو ارض و سما مہک جاتے ہیں

تین ہوں تو خالق و مخلوق کے مابین

"رضا"، کا عَلَم بُلند کر دیتے ہیں

وما علینا الا البلاغ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۸۲۷۳

کسی دکان یا کارخانہ، یا تجارت یا مِل

میں میرا کوئی حصّہ نہیں، نہ ہی کوئی

میرا حصّہ دار ہے!

اللہ مجھے روز روزی دیتا ہے جو

میرے لیے کافی ہوتی ہے

میرا کسی سے بھی لین دین کا کوئی حساب نہیں۔
لین دین کا حساب رات کو ختم کر کے ہی
سوتے ہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۸۲۷۴

تو کیا جانے
اور کوئی کیا جانے
کہ مختار کون ہوتا ہے
مالک کی ہر شے کے مالک کو مختار کہتے ہیں

مُختار کو عام اختیار ہوتا ہے

جب چاہے

جو چاہے

جتنا چاہے

جسے چاہے دے

عام اجازت ہوتی ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمْ

۸۲۷۵

مالک کا مُختار

بڑے درجے کا ذمّہ دار

کفایت شعار

حد درجہ کا محتاط
راکھ تک بھی ضائع ہونے نہیں دیتا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۷۶

قدرت کے باوجود معاف کردینا حِلم کی حد اور مخلوق کی پردہ پوشی آدمیت بھی ادب کی حد ہے اور یہ میرے اللہ ہی کی صفات ہیں، مخلوق اس پہ گزر نہیں رکھتی۔

اِلّا ماشاء اللہ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۷۷

تیری اپنی دُنیا میں جس چیز کو دین نے
ملعون و مردار قرار دیا ہے جتبک تو
اس سے دُور نہیں ہوتا، رحمت کا نزول
نہیں ہوتا۔

اگر تُو نے ملعون و مردار کی دھجیاں نہ اُڑائیں
تو کیا تیرا حال اور کیا اس کی تشریحات

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۷۸

میرے اللہ کی قسم، جس کے پاس میں نے مر کر
جانا ہے، میں نے ہر ملعون و مردار کا کُلیتاً
خاتمہ کر کے ہی اس مجلس سے اُٹھنا ہے

اگرچہ جب سے میں نے اس وادی میں قدم
رکھا ہے، اللہ کی رحمت نے مجھے ملعون و مردار
سے کلیتاً دُور رکھا ہوا ہے یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۷۹

مُفت نعمت کی قدر نہیں ہوتی۔
بے قدری کے باعث سلب کر لی جاتی ہے۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۸۰

محبت کی قید ـــــــ بن باس

یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۸۲۸۱

نگاہ کسی کی بھی ہو

جب تک معصوم رہتی ہے

نگار خانۂ دہر میں مقبول العام ہو کر

اکسیر کا مقام رکھتی ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۸۲۸۲

خلوت میں رحمان ہوتا ہے

خلوت ہی میں شیطان

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۸۳

عورت کی پیشانی اور پُشت پہ شیطان کا مرکز

ہمہ وقت قائم رہتا ہے۔ اس حقیقت کو

کوئی بھی جھٹلا نہیں سکتا۔

کوئی بھی مرد اس سے کلیتاً مستغنی نہیں،

ہو سکتا ہی نہیں ـــــ اِلّا ما شاء اللہ

ایسے دُنیا بھر میں

گنتی کے چند بندے ہوتے ہیں۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۸۴

پیشاب کے قطرات میں بھیگی ہوئی
شلوار ہو یا تہبند، شیطان کا پیراہن
ہوتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۸۵

سیام برن ــــــ قدرتی رنگ کا امتیازی نشان
مچ کی راکھ ــــــ نعم البدل یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۸۶

راکھ حسن کا وہ نکھار ہے جو
ہر سنگھار کو مات کر دیتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۸۲۸۷

جانور جب مطمئن ہو جاتے ہیں کہ یہ انسان
بے ضرر ہے ، مانوس ہو کر آزادانہ
کھانے لگتے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۸۲۸۸

احدیت و صمدیت ——— جلال

ربوبیت و واحنیت ——— جمال

مجددیت و غفاریت ——— کمال

صدقات و خیرات ——— لازوال

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۸۹

اللہ سے ڈرنے والوں سے

مت ڈرایا کرو

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۹۰

مُوتُوا قَبلَ اَن تَمُوتُو ا

موت کے مقام پہ ہر وقت موت طاری رہتی ہے

موت ہر شے کو فنا کر دیتی ہے۔ الا ذکر اللہ

کسی بھی شے کو زندہ رہنے نہیں دیتی

جس بھی کسی شے سے پیدا ہونے کا امکان ہونے
لگتا ہے مٹا دیتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۲۹۱

موت کا استقبال ـــــ فقر کی معراج

جو مرنے سے پہلے مرا
موت نے اس کا استقبال کیا

مرنے سے پہلے مرنے والے کی
سب سے پہلے تمنا مرتی ہے
پھر ہر شے مر جاتی ہے
نہ جینے کی حسرت
نہ مرنے کا غم ،

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۲۹۲

بُرائی وہ ہے جسے ضمیر بُرا کہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْل العَظِيْم

۸۲۹۳

یک ساعت نفرت سو سالہ جدوجہد پر
پانی پھیر دیتی ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۲۹۴

یَالَطِیفُ رب تعالیٰ کی وہ صفت ہے

کوئی خُلق جس کی حامِل نہیں ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمْ

۸۲۹۵

اَمرِ ربّی ـــــــــ قوّی العزیز

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمْ

۸۲۹۶

جبروت ـــــــــ عزّت کا امین

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمْ

۸۲۹۷

مخصوص عنایت ـــــ منفرد

نہ ہر کوئی کر سکے

نہ اپنا سکے

توفیق کا منتظر

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْمِ

۸۲۹۸

"ملامت" ـــــ آدمیت کا وہ کمال ہے
جسے کبھی زوال نہیں

ازل سے جاری ہوا
ابد تک جاری رہے گا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۸۲۹۹

عجز آدمیت کی وہ صفت ہے جو ہر قوت
کو مات کر دیتی ہے یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۸۳۰۰

آدمیت کا صحیح خطاب :

اَنَا عَبۡدٌ مُذۡنِبٌ ذَلِیۡلٌ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضۡلِ العَظِیۡم

۸۳۰۱

بڑے بڑے دیندار

مال کی محبت میں
گھٹنے ٹیک گئے !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضۡلِ العَظِیۡم

۸۳۰۲

"غُربا" اللہ کی وہ پیاری مخلوق ہے
جنہوں نے سردی میں کبھی گرم کپڑے
نہیں پہنے ، ان کی قسمت میں نہیں

اے قسمتوں کو بدلنے والے ربِّ ذوالجلال والاکرام !
انہیں بھی عنایت کیا کرو، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۳۰۳

ننگا وہ ہے جسے جب بھی کوئی کپڑا
پہننے کو دیا جائے ، ملتے ہی پہن لے

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحيّ القيّوم فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۳۰۴

ہر انسان کے جسم میں کسی نہ کسی قِسم کا
کوئی نہ کوئی عارضہ موجود رہتا ہے
اور حکمت پہ مبنی۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۰۵

نہ قرآنِ کریم کا ادب کیا
نہ اللہ کے مقبول کلماتِ طیّبات کا
اور نہ ہی اللہ کے عنایت کردہ رِزق کا۔
پھر کسی نے کسی کا کیا ادب کیا۔؟

یاحیّ یاقیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۰۶

مراقبۂ معیّت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ حَافِظِیْ اَللّٰہُ نَاصِرِیْ

اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ

اَللّٰہُ مَعِیْ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا

اللہ حاضر و ناظر ہے

کسی کا اپنے ربّ کو حاضر و ناظر مان لینا

جُملہ آسمانی صحائف و کُتب کا حاصل ہے

*

حاضر و ناظر کے حضور میں

بولنا ——— گستاخی

تدبیر ——— نفاق کے مترادف

اور

ہستی ———— عین شرک ہے

کسی کا حاضر و ناظر کے حضور میں
زندگی بسر کرنا اہم ترین منزل اور
فضیلت مآب دعوات ہے

حاضر و ناظر کے حضور میں
نہ کوئی بول سکتا ہے
نہ بولنے کی جرأت رکھتا ہے
نہ کسی قِسم کی حرکت پہ قدرت رکھتا ہے
مُردہ کی طرح خاموش و بے حس ہوتا ہے

حسبی اللہ و نعم الوکیل کی

وکالت پہ ایمان لا

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۲۰۷

اللہ ربّ العالمین ، بادشاہوں کے بادشاہ

ربِّ ذوالجلال والاکرام

سُبحَانَ ذِی الفَضْلِ وَالنِّعَم

سُبحَانَ ذِی المَجْدِ وَالکَرَم

سُبحَانَ ذِی الجَلَالِ وَالاِکرَام

سُبحَانَ ذِی الفَضْلِ العَظِیْم

کے حضور

جو کوئی سوال کرتا ہے، قبول فرما کر

احسان فرماتے ہیں، ماشاء اللہ !

کبھی ردّ نہیں فرماتے !

تیری بارگاہِ قدسیہ میں

نااُمیدی کا نام تک نہیں

جو بھی دامن

تیرے در پہ دراز ہوا

سرفراز ہوا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۸۲۰۸

اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

یاحیّ یاقیّوم حاضر و ناظر ہے

آگے پیچھے

دائیں بائیں

اوپر نیچے

اندر باہر

یاحیّ یاقیوم ہی کا نور جلوہ گر ہے۔

یاحیّ یاقیوم کی آواز صاف سُنائی دیتی ہے۔

اور شہود کسے کہتے ہیں؟

شاہد کو مشہود پاکر غیر حاضر سمجھنا

بے ادبی نہیں تو کیا ہے؟

جہاں کچھ بھی نہیں ہوتا، یا حیّ یا قیّوم ہوتا ہے
جہاں کوئی بھی نہیں رہتا، یا حیّ یا قیّوم رہتا ہے
یہی اسکی شان
یا حیّ یا قیوم

بتا تو سہی! تو نے حاضر و ناظر کا
کیا استقبال کیا؟
کیا ادب کیا؟
صرف باتیں ہی بنائیں!
اور باتوں میں باتوں کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا
اُن کے لیے
تو نے کوئی بھی شے قربان نہ کی

صرف " قُربانت شوَم " کے نعرے
بُلند کیے ! یا حیی یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۲۰۹

وہ تھے سلطان المشایخ جو چالیس
شہزادوں کی حکومت سے دست بردار ہو کر
اور تاج و تخت کو خیر باد کہہ کر
تو کلت علی اللہ اللہ کی راہ میں نکلے،
پھر جیتے جی کبھی نہ لوٹے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۲۱۰

تیرے گھر میں کبھی فاقہ نہیں ہوا
کھانے پینے کے انبار لگے پڑے ہیں

عیش و عشرت کی جو بھی شے
دُنیا میں ہے، تیرے گھر میں ہے
اور تو اس سے شرماتا نہیں، مزید
کثرت کا متمنّی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۸۲۱۱

تیرے پیراہن میں کبھی پیوند لگے نہیں دیکھا!

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحيّ القيّوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۸۲۱۲

فقیر کے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا۔
صرف جان ہوتی ہے اور
ہڈیوں پہ لپٹا ہُوا گوشت و خون،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۱۳

طریقت دُنیا کی ناداری کا اصطلاحی نام ہے
اورتیری دُنیا میں سب کچھ ہے، طریقت
نہیں ——— یہاں تک کہ تُو بھی نہیں

جس دُنیا کو طریقت نے ملعون و مُردار قرار
دیا ہے، تیرے گھر کی ملکہ ہے یا حیّ یا قیوم

یہ بندہ ان مضامین میں اپنے ہی نفس سے

ہمکلام ہے ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۸۳۱۴

ناداری کا مطلب یہ ہے اگر دُنیا بھر کے خزانے بھی کسی طالبِ طریقت کو عنایت کیے جائیں تو اسی وقت حاجت مندوں میں تقسیم کر کے دم لے اور پرندوں کی طرح کھانے پینے کے سوا کوئی بھی شے کَل کے لیے جمع کر کے نہ رکھے ،

یہی ناداری فقر کی میراث

ربّ کا فضلِ عظیم،
اور الٰہی احسان و کرم کی حد
ہوتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۸۲۱۵

مرد وہ ہے جو ہر کسی کے احسان کا
بدلہ چُکا کر فارغ ہو اور
تُو بھی مرد کہلاتا ہے جب کہ
تُو نے کبھی اپنے محسنِ عظیم کا
بھی شکر تک نہیں کیا۔

اللہ نے ہر معاملہ میں بندوں کو

ذکر کا حکم دیا ہوا ہے،
ذکر کیا کرو۔ اور دُعا کسے کہتے ہیں؟

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۱۶

امر و نہی کی تعلیمات میں یہ بندہ
اپنے نفس ہی کی طرف متوجہ ہے،
کسی اور کی طرف نہیں۔ امر و نہی
اسلام کا وہ حکم ہے جس کا کوئی بھی
مُنکر نہیں، مُطلق نہیں۔ جہاں تک ہو سکے
اور کر سکے، امر و نہی پہ کاربند ہو۔

الحمد للحیّ القیوم یاحیّ یاقیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۱۷

امر و نہی پہ کار بند و پابند ہونا ـــــ عمّانِ فیضان

اور یہ عنایت

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی

سفارش پہ منحصر۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْمِ

۸۳۱۸

اپنے صدقات و خیرات خود دیا کرو۔

جیسے ہم دیتے ہیں، ہو سکتا ہے

وہ حق دار نہ ہو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْمِ

۸۳۱۹

دین کا مُبلّغ خود باز نہیں رہتا
کسی اور کو کیا تلقین کرسکتا ہے؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمْ

۸۳۲۰

دین ـــــــ علم و حکمت کا سرچشمہ،
طریقت ـــــــ علم پہ عمل

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمْ

۸۳۲۱

بار بار دُہراتے شرم آتی ہے
باز آ
کسی نئے عنوان کی مفتاح کر
کئی ایک عنوان شدّت سے منتظر ہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۳۲۲

ایک فیض کے ہمراہ سوا لاکھ
حاسد ہوتے ہیں یہانتک کہ
وہ ....بھی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۳۲۳

یہ اَنْحَدُ راگ ہے، جسم الوجود کے
رئیسِ اعظم میں بجتا ہے۔ کسی
اور راگ کو بجنے نہیں دیتا، بج
سکتا ہی نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۳۲۴

دو حرفی بات تھی اور چلنے والے کے
لیے یہ منزل دو قدم تھی —
سال ہا سال گزار دیے!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۳۲۵

دین کے لیے آئے ہو
دین لے کر جانا
کسی خصلت کو اپنا کر جانا

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۲۶

کیا تمہیں مرنا یاد نہیں جو پروا نہیں کرتے؟

موت تجھ کو ہانکے یہ ہانکا دے رہی ہے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۲۷

نماز

عبادت بھی ہے دُعا بھی

انسان کے عروج کا باعث بھی،

فرحتِ قلبی بھی

جسے بھی کوئی عنایت ملی، نماز ہی کے

دوران ملی۔

جس بھی عنایتِ الٰہیہ کا ورود ہوا

نماز ہی کے اندر ہوا

نماز ہی کی برکات سے سالک مجذوب بنا

اور اس کے متضاد و برعکس نماز کی

ودلیعت ہی سے مجذوب سالک

بن کر مشکور و ممنون ہوا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۸۳۲۸

دُنیا تو ہمارے پاس ہے ہی نہیں

دُڈی لنگڑی

دین بھی نہیں

اور اس ناداری کا ہمیں احساس تک نہیں

اس حال میں ہم جی بھر کر بھی روئیں کم ہے

حضرات ! دین ملعون و مردار سے پاک ہوتا ہے

قریب تک پھٹکنے نہیں دیتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۳۲۹

میں نے کوئی بھی شے کُل کے لیے

جمع رہنے نہیں دینی ، ہر شے
دے کر ہی رات کو سونا ہے۔

یا حیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۳۰

بحرِ توحید میں خیر بھی ہے، شر بھی
اضداد کا مخزن بھی ہے ، معدن بھی
اسطرح آگ کی لپیٹ ، پانی کا سیلاب
مٹی کی چکناہٹ و بھربھراپن، آندھی کا طوفان

نار کی لپیٹ آگ کے نفع کی کیطرح
محسوس بھی ہوسکتی ہے، تکلیف کا باعث بھی

مٹی کو کریدنا شفا و صحت کا باعث بھی بن

سکتا ہے اور کسی آفاتی مرض کا خدشہ بھی

غرض کہ انسان کی خلقیت کے چاروں عناصر

آگ پانی مٹی ہوا

اپنی اپنی خاصیت کا محبِ زبانِ ظاہر کر کے

غائب و معدوم ہو جایا کرتے ہیں تو ان

اجزا کو دریافت کرنا اور ان کی تعداد

و مقدار کا محاسبہ کرنا انسانی ودیعت

کے لیے ضروری و لابدی امر ہے تب

ہی جا کر انسان اپنے آپ کا معارف بن

سکتا ہے اور معارف ہو کر جب حکمتِ الٰہی

پہ اپنا غور کرے گا تو انہی چاروں عناصر

کی تعداد و مقدار کے اوزان کے تناسب کا مرقع
معلوم کر کے ، انسان خود اپنا معالج و حکیم بن
سکتا ہے اور دوسروں کو بھی اس حکمتِ ودیعہ
سے مستفید و مستفیض کر سکتا ہے۔

یہ چاروں انسانی حکمت کی معروف
چیزیں ہیں۔ اس سے خاطر خواہ استفادہ
کرنا چاہیئے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۳۳۱

نیستی : ہستی کی تمہید
نیستی : ہستی کی نوید
نیستی : ہستی کا پیش خیمہ

نیستی نہیں ـــــــ ہستی بھی نہیں

نیستی : غبار ہستی : گلزار

نیستی : ابتدا ہستی : انتہا

نیستی : فنا ہستی : بقا

نیستی : عدم ہستی : وجود

نیستی : نفی ہستی : اثبات

نیستی : ممات ہستی : حیات

نیستی ـــــــ مٹی

خاک

راکھ

غبار

کوڑا ——— رُوڑی میں پھینک دیا۔

ہستی :

اس سے ——— پودا
کونپل
شگوفہ
غنچہ
پھول
پھل ——— گویا ہستی کی بستی بسی

نیستی ہی سے، ہستی کا وجود زندہ
اسی سے قائم
یہی مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا کی تشریح

یاحیُّ یاقیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۲۳۲

بندہ جب اعمال و افعال کو اپنے نفس کی طرف
منسوب کرتا ہے، پریشان ہوجاتا ہے۔
جب فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْد کے حوالے کردیتا ہے
فارغ البال ہوکر یا حیّ یا قیوم میں
محو و منہمک ہوجاتا ہے ۔یہی توحید الی اللہ
کی اصل ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۲۳۳

جب میں ہوتا ہوں، وہ نہیں ہوتے
جب وہ ہوتے ہیں، میں نہیں ہوتا

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین یا حیّ یا قیوم

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۲۳۴

خُلق نے جب حسن کا مظاہرہ کیا، مقبولِ عام
بن کر دُنیا پہ چھایا - یہی تبلیغ کی ابتدا
اور یہی اس کا شاہکار

علم پہ عمل — اصل تبلیغ
عمل کا وار کبھی خالی نہیں جاتا
جا سکتا ہی نہیں
وارد ہو کر رہتا ہے

محویت جب تن، من، دھن پہ طاری ہوئی
حسن و قبح سے بالا اور بے خبر و بیگانہ ہو کر
جذب کا موجب بنی

یا حیی یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۲۳۵

حسن ــــــ تحسین افزا

محبوبیت ــــــ اُمید افزا

زندگی ہر دو کا مرقّع

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمَ

۸۲۳۶

اللہ حاضر و ناظر ہے

کُفر ایمان کی ضد ہے

کبھی نہیں مرتا

نفس کے ہمراہ

زندگی میں زندہ رہتا ہے

ایمان جسم الوجود میں
کُفر کی تلاش میں نکلا
ظاہر و باطن کی نشان دہی میں مصروف ہوا

اللہ حق ہے ، کفر باطل
حق و باطل کی جنگ ازل سے شروع ہوئی
ابد تک رہے گی۔

کوئی صاحب کفر کی تشریح فرما کر
ایمان کا بول بالا کریں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۸۳۳۷

ابے چل بے میرے پٹھے !

ذرا میدان میں اتر۔ اگر تیری

دَھجیاں نہ اُڑا دیں اور تجھے پُٹھیاں

کر کے نہ لٹکایا ۔۔۔ گویا مجھے میری

ماں نے جنا ہی نہیں !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۳۳۸

ہڈیاں ــــــ لوہا

گوشت ــــــ مٹی

خون ــــــ پانی

امر تینوں میں متحرک

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۳۹

شرک کفرِ عظیم ہے، بندے کو اللہ سے دور کرنے کا موجب۔ کوئی صاحب شرک کی صحیح وضاحت فرما کر راہِ مستقیم کی حمایت و معاونت کریں۔ احسان فرمائی کا شکریہ۔

عزمِ صمیم متلاشی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۸۳۴۰

بندہ جب شرک سے کُلیتاً پاک ہوا،
اللہ نے اپنے پردوں میں، اپنے
قریب تر فرما کر، اپنی قدرت کے سینے
سے معانقہ کیا

میرا بندہ شرک سے بیزار ہوا، گویا میرا
ہوا۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۴۱

آٹا اگر لاکھ من روز بھی تقسیم ہو، کم ہے

حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز زری زر بفت

نے ٹوپی گروی رکھ کر حضرت باوا صاحب
قدس سرہ العزیز کے لیے لوبیا میں نمک ڈال
کر پیش کیا۔ دُعا کی !
نظام الدین ! اللہ کرے تیرے لنگر میں
ستّر من نمک روز پکا کرے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۸۳۴۲

عنایت کو تدبیر کی طرف منسوب کرنا
کافری نہیں تو کیا ہے ؟
اور شرک کسے کہتے ہیں ؟

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
یا حیّ یا قیوم

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۸۳۴۳

حق دار کو کھلایا کر
خود مت کھایا کر

جس نے جو شے کبھی نہیں کھائی
اسے کھلایا کر

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۴۴

طریقت جسے تو نے عِشرت کا سامان سمجھا
ہوا ہے، کانٹوں کا بچھونا اور
لوہے کے چنے چبانا ہے ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۴۵

طریقت نے دنیا کی کوئی بھی شے، کسی
سے کبھی چُھپا کر نہ رکھی، مِن وعَن پیش کردی

یہ ناداری نہیں، فضلِ ربّی ہے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۳۴۶

طریقت ـــــ مسافرت کی اصل
مقامات ـــــ مسافرت کے تابع

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۳۴۷

دل سے ایک بار کہنا، زبان سے
سو سال کہنے سے بہتر ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۴۸

رَبَّنَا مَاخَلَقتَ ھٰذَا بَاطِلاً
ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! آپ نے
اس کو لایعنی نہیں بنایا

انسان کے سِوا کوئی مخلوق کسی شے کو
ضائع نہیں کرتی۔ جو تو نے پھینک دیا،
بے شمار مخلوق نے کھایا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۴۹

عبد و معبود حاضر و ناظر

ہمکلامی — مخفی رموز کا ورود

فرشتہ اسے پا نہیں سکتا

متکلم بتا نہیں سکتا

خوب کھلاتا ہے، پلاتا ہے، ہنساتا ہے

جب ضروری ہوتا ہے، رلاتا بھی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم

فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۵۰

الٰہی قدرت و حکمت کو قادر کے حوالے کر کے،
اللہ ہی کے ذکر و فکر میں ہمہ تن و من
محو و منہمک رہنا اعلے درجے کی دانائی ہے۔

وَما علینا اِلّا البلاغ

یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۳۵۱

قدرت باری تعالیٰ کی حکمت سے انحراف ـــــ کُفر

یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۳۵۲

ناصحا اوئے ناصحا !

کفر کو رگڑنا تیرے میرے بس کی بات

نہیں ، مرد ہی کفر کو رگڑا کرتے ہیں اور

رگڑ کر ہی اس میدان میں نکلا کرتے ہیں۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۳۵۳

غریب کے گھر کسی نے کیا لینے جانا ہے!

کوئی نہیں جاتا

کسی کو جاتے نہیں دیکھا

اللہ سب سے بڑھ کر غریب نواز ہے ،

کبھی نظر انداز نہیں فرماتا۔

نوازش اگر نسب و کسب پہ موقوف ہوتی، ربّ العالمین رازق کیونکر کہلاتا؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۵۴

اللہ نے بندے کو پانی کے ایک ناچیز قطرہ سے کمالِ حکمت سے پیدا فرما کر علم و فضل سے نوازا۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ کا نقش گلے میں لٹکایا

اللہ ستَّارُ العُیُوب ہے،
مخلوق کے عیب کو دیکھتا ہے
نظر انداز فرماتا ہے۔

بندے، بندوں کے عیوب کی ٹوہ
میں محوِ عمل رہتے ہیں۔

بندہ اللہ کی حکمت کا شاہکار ہے
بندوں میں عیوب مت ڈھونڈا کرو
اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:
وَیۡلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِ
(الھمزۃ: ۱)
ترجمہ: بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کے لیے جو

پسِ پشت عیب نکالنے والا اور روبرو
طعنہ دینے والا ہو۔

اللہ سے ڈرا کرو اور اللہ کی ستّاری
کا شکر کیا کرو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۸۳۵۵

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۙ الَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّ
عَدَّدَهٗ ۙ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ كَلَّا
لَيُنْۢبَذَنَّ فِى الْحُطَمَةِ ۖ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ
نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ الَّتِىْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ؕ
اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ فِىْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۠

(الھمزۃ : ۱تا۹)

ترجمہ: خرابی ہے ہر عیب لگانے والے، طعنہ مارنے والے کی۔ جس نے مال سمیٹا اور گن گن کر رکھا۔ وہ سمجھتا ہے کہ یہ مال سدا اس کے پاس رہے گا۔ ہرگز نہیں، (واللہ!) وہ شخص ایسی آگ میں ڈالا جائیگا جس میں جو کچھ پڑے گا وہ اسے توڑ پھوڑ کر رکھ دے گی اور تو کیا جانے کہ وہ توڑ پھوڑ کرنے والی آگ کیسی ہے۔؟ وہ اللہ کی آگ ہے جو (اللہ کے حکم سے) سلگائی گئی ہے جو (بدن کو لگتے ہی) دلوں تک جا پہنچے گی اور وہ ان پر لمبے لمبے ستونوں میں بند کر دی جائے گی

یہ سورۃ مال جمع کر کے رکھنے کی بنفسہٖ تشریح ہے، مزید تشریح کی محتاج نہیں۔

دنیا گوناگوں۔ ہوتا ہوگا، کبھی دیکھا نہیں

جو مال نہ رکھتا ہو۔

مال بندے کی سب سے بڑی آزمائش ہے
گنتے گنتے مرگیا
کسی بھی کام نہ آیا
ورثا کے لیے باعثِ فتنات
اپنے لیے باعثِ عذاب

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضۡلِ العَظِیۡم

۸۳۵۶

نیکی کا بیج اپنے اندر بو۔
نیکی اگر اندر نہیں، باہر بھی نہیں

محض ریکارڈ شدہ کیسٹ ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۳۵۷

اندر کوئی کمائی نہیں، کوئی بُرائی نہیں،
کوئی پریشانی نہیں —— باہر ہی سے
آتی ہے یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۳۵۸

اے او پیرِ مغاں!
تیرے میکدے کی وہ شراب کہاں گئی
جسے پی کر

مست مستی میں رہتے

ایک بار پی کر

حیات و ممات سے بے خبر و بیگانہ بن کر

پھر کبھی ہوش میں نہ آتے

یہی مستی ان کی ہستی ہوتی۔ یا حیی یا قیوم

کائنات میں دُھونی رما کر دھوم مچا دیتے

کسی بھی تدبیر کو کبھی خاطر میں نہ لاتے

تَوَکَّلْتُ عَلَی اللہ جو بھی کرنے پہ آتے

کر کے ہی دم لیتے۔

مال و منال تو ہوتے ہی کیا ہیں

جان تک کی پروا نہ کرتے

تیرے نام ہی کے نشے میں مخمور رہتے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۵۹

ساقی ہے
صبوحی ہے
پینے والا نہیں
جام پڑے پڑے غبار آلود ہوئے
ایک بھی پینے والا نہیں آیا
آیا ہوتا ــــــــ یہ کبھی نہ ہوتا کہ
پینے والے کو نہ پلاتے ! یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۶۰

نشہ بدلتا رہتا ہے - چڑھ جاتا ہے ،
اُتر جاتا ہے - تیرے نشے کا خمار ابدی -
ایک بار چڑھ کر ابدالآباد مخمور رکھتا ہے -

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۸۳۶۱

کسی بین الاقوامی خُلق کا نمونہ — جس کا کوئی
منکر نہ ہو — کردار ہے

کردار تحسین و تنقید اور مزید تشریح سے مُبرّا

کردار حال میں رہتا ہے

ہر حال میں زندہ اور قائم

کردار کی مستی ــــ کائنات کی ہستی

کردار اُگتے ہی آن کی آن میں پروان چڑھتا ہے، دم بھر کیلیے بھی دیر نہیں لگتی۔

کردار قید کا پابند نہیں ہوتا، آزاد پرواز میں اُڑا کرتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۶۲

تیرے کردار کی کوئی مثال

کوئی بھی مثال

تاریخ میں نہیں ملتی

ورق ورق اُلٹے

اُلٹ الٹ کر

پلٹ پلٹ کر پلٹے

نشان تک نہ ملا

کردار ہی وہ نشہ تھا

جسے پی کر

علما ـــــ علم میں اور

صلحا ـــــ عمل میں مست رہتے

الست ہو جاتے اور

نت نئے عنوانات منصۂ شہود پہ لاتے

اپنی ہی دُھن میں محو ہو کر

ماسوا سے بے خبر و بیگانہ ہوتے

کردار کا جام

جب بھر کر پی لیتے
مدہوش ہو جاتے

جس سے بھی ٹکراتے
پاش پاش کر دیتے
ایک ہوتا ــــــ زمانے بھر کو مات کر دیتا

تیرے کردار کی مستی کی ہستی
جب میدان میں آتی
دُنیا بھر کو دنگ کر دیتی ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۸۳۶۳

کردار۔ الٰہی صفات کا مظہر اور عنایت ربّانی

کردار باقی
ہر شے فانی یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمْ

۸۳۶۴

کردار ـــــ مردانگی کا جوہر

کردار کے ہمراہ ابطال لازم و ملزوم
کردار ہی نے ابطال کو جلایا

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمْ

۸۳۶۵

تاریخ نے کردار کو من وعَن زندہ رکھا
کبھی فراموش نہ کیا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۶۶

کُفر
شِرک
کذب
غیبت
نمیمت
فواحش
معاصی

سے بیزار ہو کر باز رہنا

اسلامی کردار سے

اس دُنیا میں مجھے ابھی تک کوئی بھی
ایسا جوان نہیں ملا جو کسی ایک بھی کردار
کا پابند ہو

عہد پہ ثابت قدم رہنا آدمیّتؔ انسانیتؔ
بشریت کی آبرو ہوتی ہے اور اِصطلاح
میں اسے کردار کہتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِیم

۸۳۶۷

نفس
کفر
شرک

نفاق کا ترجمان

اسی باعث زندیق

رگ رگ

کُفر و شرک و نفاق سے زہر آلود

جب مومن بنا

کفر

شرک

نفاق

سے بیزار ہو کر بندے کا معاون بنا

جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، فواحش و

معاصی کی محافل تیرے نفس کی مرغوب ترین غذا

ان سب کو بیچ میں جلا کر ہوا میں اُڑا۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۳۶۸

"زندیق" کا قول و فعل اپنی صدلقیت سے
معروفِ حق ہوا کرتا ہے یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۳۶۹

عارف ہوسکتا ہی نہیں،

جب تک بندہ شیطان کا عارف نہیں ہوتا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۷۰

مجذوبیت زندیقیت کا ایک باب ہے

زندیق کو سمجھنا عام انسانی عقل سے بالا
اور بالا ہو کر ہی پستی کی حقیقتوں کو
دیکھا اور سمجھا جا سکتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۷۱

مجذوبانہ حرکات کی نقل مت اتارا کرو۔

کبھی نافع ہوتی ہیں، کبھی غیر نافع
خوارق ظہور محیر العقول ہوتی ہیں اور
حق ہوتی ہیں۔ عقل انہیں سمجھ نہیں سکتی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۱۳۷۲

اللہ رب العالمین ربّ ذوالجلال والاکرام نے
مجھے اپنے لطف و کرم سے ایسا مصروف کیا ہوا ہے
کہ دم بھر کے لیے بھی فرصت نہیں۔
اللہ کرے اللہ مجھے قبر میں بھی اسی حال میں رکھے

مرے اس حال کو خرافات میں مشغول مت کر

یا حیّ یا قیوم الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۸۳۷۳

محویت

بندہ بولتا ہے
اللہ سُنتا ہے
مُخل مت ہوا کرو۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۳۷۴

جس نے بھی اللہ کو حاضر و ناظر جان کر اللہ کی
تسبیح کی، مقبول ہوئی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۳۷۵

عبد سُنا تا ہے

معبُود سُنتا ہے

عبد، معبود کے حضور میں کیا کیا نہیں سُناتا

اور معبود کیا کچھ نہیں سُنتا !

شب و روز کلام جاری رہتا ہے۔

فضل نہیں تو کیا ہے ؟ فضلِ ربّانی۔

عنایت نہیں تو کیا ہے ؟

عنایتِ سُبحانی۔

اور فیض کسے کہتے ہیں ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۳۷۶

عبد و معبود کے مابین عرش و فرش کا پردہ نہیں ہوتا، رُوبرو ہوتے ہیں

معبود تو ہر حال میں ہر وقت موجود رہتا ہے، عبد کا معبود کے روبرو ہونا عین عبدیت اور عبدیت ہی کی بدولت جملہ فیضان کا فیض۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۷۷

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَکبَرُ وَلَاحَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ کہتے چلا چل، اللہ ساتھ ہے۔

کائنات کی ہر شے اللہ کے حضور سرنگوں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۳۷۸

کوئی کیا جانے آسرا کیا ہوتا ہے؟

پودا آسرے کے سہارے عام پودوں

سے بُلند، قوی، توانا اور محفوظ ہوتا ہے

اللہ کا آسرا قوی العزیز ہوتا ہے،

ہر آسرے کی جان اور ہر آسرے سے

بے نیاز۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۳۷۹

بندہ کچھ بھی کرنے پہ کوئی قدرت نہیں رکھتا، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ ہی کے حکم کا محکوم و مجبور ہے۔

—•—

جو کرتا ہے، اللہ کرتا ہے۔ اسے کوئی روک نہیں سکتا۔

—•—

اللہ حق ہے، کبھی ناحق نہیں کرتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۸۳۸۰

دُنیائے دوں میں شاذ و نادر ہوگا جو

کہتا ہو ——————— کرتا بھی ہو

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۸۱

معروف تاریخ ہا: ۷، ۱۱، ۲۱ ؛

گیارہ کو امتیازی مقبولیّت حاصل ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۸۲

رزق اللہ دیتا ہے، میرے آقا روحی فداہ
صلی اللہ علیہ وسلم تقسیم فرماتے ہیں۔

الٰہی تقسیم کے مطابق، حق دار کو،
نہایت احتیاط سے، ذمّہ دار حضرات
تقسیم کیا کریں۔

بہترین حقدار: مفلوک الحال بیوگان جن کا
کوئی کمانے والا نہیں، اللہ ہی کے حوالے
ہیں — آٹا تقسیم کیا کرو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرّازقین
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۳۸۳

نقد جسے بھی دیا جاتا ہے، کھانے کی بجائے
غیر ضروری کاموں میں خرچ کر دیتا ہے

آٹا ضروری چیز ہے، آٹا دیا کرو

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۳۸۴

بیکاروں کا کام

باتیں کرنا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۳۸۵

تیرے دین پہ خزاں طاری ہے

تیری کرنی ہی نے بہار لانی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۳۸۶

عنایت — کسی کی بھی ہو۔ گُم مت کیا کرو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۸۳۸۷

نادم ہوکر اَسْتَغْفِرُاللہ کہنا بے شک تیرے ربّ کے نزدیک ایک اُمید افزا عمل ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۸۳۸۸

امرونہی پہ استقلال سنت باد کہلاتا ہے

تیری امر و نہی کی تاریخ ست باد نہیں، بودی ہے

ست باد وہ ہے جو کبھی باطل نہ ہو۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۳۸۹

ست تار جاتا ہے، باطل ہار جاتا ہے

امر کو اپنا، نہی کو مٹا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۳۹۰

عقل نے نافع الخلق ایجادات کیں اور تُو
مقامات کی اُلجھن میں اُلجھ گیا۔ ایسا اُلجھا
کہ سُلجھنے کی اُمید تک باقی نہیں۔

اگر کَمَا حَقُّہٗ، اوامر و نواہی پہ کاربند ہوتا،
دین بھی فیض کے دریا بہا دیتا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۹۱

سخاوت کی حد

منصورؒ قدس سرہ العزیز شہیدِ وفا ماشاءاللہ

بَندی خانے میں تین دن فاقہ کے بعد کھانا آیا۔
کھانے کے ہمراہ ایک سائل بھی آیا۔
آپؑ نے وہی کھانا سائل کو پیش کر دیا۔
یہ سخاوت کی حد تھی۔

حق کی شہادت میں اَنَاالْحَق کہکر شہید ہوئے،
طریقت کے امام نہیں تو کیا تھے؟ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۸۳۹۲

خیرات کرنے کے بعد اگر کچھ بھی باقی نہ رہے،
عین خیرات ہوتی ہے۔ حد بھی کہیں تو بے جا نہیں یاحیّ یاقیّوم
الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیرالرازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۸۳۹۳

علم دو ہیں :

کسبی : وہبی

وہبی علم سبحان العزیز الوھاب کے

فضل و کرم سے عنایت ہوتا ہے،

سعی و کاوش سے نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۹۴

علم و حکمت کے نوادرات

وھبی ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۳۹۵

ایمان ـــــ مومن کا عمل

اور عمل ہی سے مومن مطمئن ہو کر مخمور و مسرور ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۳۹۶

مومن کا ایمان:

کُفر و شرک و نفاق سے پاک ہو کر ہی مومن کہلاتا ہے

ان تینوں سے باز رہتے کبھی دیکھا تو نہیں، کسی نے دیکھا ہو تو بتلائیے، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۳۹۷

نفس بھی اپنا عمل ہمیشہ قائم رکھتا ہے۔ اپنے
خلاف کچھ بھی کرنے پر تیار نہیں ہوتا۔
نفس کفر و شرک و نفاق کا دلدادہ ہے،
اسے مار کر ہی مومن کہلاتا ہے۔ اسے
مار کر جو بھی کوئی کہلائے، کہلا سکتا ہے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۳۹۸

مجاہد کا جہاد میں بیمار ہونا، زخمی ہونا
اور مر جانا شہادت میں شمار ہوتا ہے

یاحی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۳۹۹

اَللّٰہُ

کے بندوں کا ہر معاملہ

اللّٰہ

ہی کے حوالے ہوتا ہے،

کسی بھی معاملہ

میں ماسوا کے مُحتاج

نہیں ہوتے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۰۰

قرآنِ کریم
کی ایک ایک آیتِ کریمہ
ایک مفصّل کتاب ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۸۴۰۱

کتاب

طلب کرنے والے سے
مطالبہ کرتی ہے
تقاضا کرتی ہے

شکوہ کرتی ہے
استفسار کرتی ہے
اصرار کرتی ہے
اگر مجھے
بنا سنوار کر
سنبھال سنبھال کر
طاق ہی میں رکھنا تھا
نہ پڑھنا تھا
نہ ماننا
گویا مجھے نظر انداز کرنا تھا
تو مجھے مانگا کیوں؟
اور لیا کیوں؟

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۰۲

حضرت مُستورِد بن شدّادرضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے : اللہ کی قسم! آخرت کے مُقابلہ میں دُنیا کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص دریا میں اُنگلی ڈالے اور پھر دیکھے کہ انگلی کیا چیز لے کر واپس آئی ہے (یعنی پانی کا کتنا حصہ اُنگلی کے ساتھ آیا ہے۔

(مُسلم ؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بکری کے ایک مُردہ بچے کے قریب سے گزرے جس کے کان چھوٹے اور کٹے ہوئے تھے

آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھ کر صحابہؓ

سے فرمایا کہ تم میں سے کون اس بچّہ کو ایک

درہم میں لینا پسند کرتا ہے ؟ صحابہ کرامؓ نے

عرض کیا : ہم اسے کسی چیز کے بدلہ میں بھی

لینا نہیں چاہتے ۔ آپؐ نے فرمایا : قسم ہے

اللہ کی ! یہ دُنیا اللہ کے نزدیک اس سے بھی

زیادہ ذلیل ہے جتنا کہ تمہاری نظر میں یہ (مُردہ)

بچّہ ذلیل و حقیر ہے ۔ (مُسلمؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں

فرمایا حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے :

دُنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنّت ۔

(مُسلمؒ)

حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

اللہ کی قسم مَیں تمہارے فقر و افلاس سے

نہیں ڈرتا بلکہ اس سے ڈرتا ہوں کہ دنیا تم

پر کشادہ کی جائے گی جس طرح ان لوگوں پر

کشادہ کی گئی تھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں

پھر تم دُنیا کی طرف رغبت کرو گے (یعنی

دُنیا کی لذتوں میں گرفتار ہو جاؤ گے) جس طرح

تم سے پہلے لوگوں نے رغبت کی اور یہ

دنیا تم کو ہلاک کر دے گی جس طرح اُن کو

ہلاک کیا۔ (بخاریؒ و مسلمؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا (دُعا کی) اے اللہ! تو محمدؐ (صلے اللہ علیہ وسلّم) کی آل کو صرف اتنا رزق عطا کر جو اس کی جان کو بچائے اور بدن کی قوّت کو قائم رکھے اور ایک اور روایت میں یہ ہے کہ اتنا رزق عطا فرما جو اس کی زندگی باقی رکھنے کے لیے کافی ہو۔

(بخاریؒ ومسلمؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے اس شخص نے فلاح حاصل کر لی جس نے

اسلام کو قبول کر لیا اور اُسے بقدرِ ضرورت و
کفالت رزق دیا گیا اور اللہ نے اس کو
اس چیز پر، جو اس کو دی گئی ہے،
قناعت بخشی۔ (مسلمؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں
کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ہے کہ بندہ "میرا مال۔ میرا مال"
کہتا رہتا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ
اس کے مال میں سے جو کچھ اس کا
ہے وہ صرف تین چیزیں ہیں۔ ایک تو
وہ جو کھائی اور ختم کر دی
دوسرے وہ جو پہنی اور پھاڑ ڈالی

تیسرے وہ جو اللہ کی راہ میں دی
اور آخرت کے لیے ذخیرہ کرلی۔
ان تینوں کے سوا جو کچھ ہے،
اس سب کو وہ لوگوں کے لیے
چھوڑ جانے والا ہے۔

(مُسلمؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ہلاک ہوا درہم و دینار اور فرغل کا بندہ اس کو یہ چیزیں دی جائیں تو وہ خوش اور راضی رہے اور نہ دی جائیں تو ناخوش ہو۔ ہلاک ہو یہ بندہ اور سرنگوں و ذلیل ہو اور جب اس کے پاؤں میں کانٹا لگ جائے تو کوئی اس کو نہ نکالے اور خوشخبری ہے اس بندہ کو جو اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے اپنے گھوڑے کی باگ پکڑے کھڑا ہے، اس کے سر کے بال پریشان ہیں اور قدم گرد آلود ہیں۔ اگر اس کو لشکر کی نگہبانی پر مقرر کیا جاتا ہے، پوری نگہبانی کرتا ہے اور

لشکر کے پیچھے رکھا جاتا ہے تو پوری اطاعت سے
لشکر کے پیچھے رہتا ہے۔ وہ اگر لوگوں کی
محفلوں میں شرکت کی اجازت چاہتا ہے تو
اس کو اجازت نہیں دی جاتی اور اگر
کسی کی سفارش کرتا ہے تو اس کی سفارش
قبول نہیں کی جاتی۔ (بخاریؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میّت کے ساتھ تین
چیزیں جاتی ہیں اور دو واپس چلی آتی ہیں اور
ایک اس کے پاس رہ جاتی ہے۔ گھر کے
لوگ اور مال اس کے ساتھ جاتے اور اس
کو تنہا چھوڑ کر واپس آجاتے ہیں اور اس کا عمل

اس کے ساتھ جاتا اور اس کے ساتھ رہتا ہے

(بخاریؒ و مسلمؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

غنا (دولتمندی) اسباب و سامان کی کثرت پر نہیں ہے بلکہ (حقیقی) غنا دِل کی دولتمندی (سے) ہے

(بخاریؒ و مسلمؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون ہے جو مجھ سے یہ احکام لے جائے اور ان پر عمل کرے یا اس شخص کو سکھائے جو اس پر

عمل کرے ؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ

صلے اللہ علیہ وسلم ! میں ہوں ۔ آپؐ نے

میرا ہاتھ پکڑا اور پانچ باتیں گنوائیں یعنی

فرمایا

۱ : ان چیزوں سے اپنے آپ کو بچا

جن کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے ۔ اگر

تو ان سے بچے گا تو تیرا شمار بہترین عبادت

گزار لوگوں میں ہوگا ۔

۲ : جو چیز اللہ نے تیری قسمت میں لکھ دی

ہے اس پر رضی اور شاکر رہ ۔ اگر تو ایسا کرے گا

تو دنیا کے غنی ترین لوگوں میں تیرا شمار ہوگا

۳ : اپنے ہمسایہ سے اچھا سلوک کر ۔

اگر تو ایسا کرے گا تو مومن کامل ہوگا ۔

۴۔ جو چیز تو اپنے لیے پسند کرتا ہے، دوسروں کے لیے بھی پسند کر۔ اگر ایسا ہوگا تو تُو کامل مُسلمان ہوگا۔

۵۔ اور زیادہ نہ ہنس اس لیے کہ زیادہ ہنسنا دل کو مُردہ بنا دیتا ہے۔

(احمدؒ۔ ترمذیؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے: آدم کے بیٹے! تو میری عبادت کے لیے اپنے دل کو اچھی طرح مطمئن اور فارغ کر لے میں تیرے دل میں غِنا (بے پروائی) بھر دوں گا اور فقر و احتیاج کے سوراخوں کو بند کر دوں گا

اگر تو ایسا نہ کرے گا تو میں تیرے ہاتھوں کو

(دُنیا کے) مشاغل سے بھر دوں گا اور تیرے

فقر و افلاس کے سوراخوں کو بھی بند نہ کروں گا

(ابنِ ماجہؒ - احمدؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت عمرو بن میمون اودی رضی اللہ عنہ کہتے

ہیں کہ جنابِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے ایک

شخص کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت

شمار کرو۔

۱- بڑھاپے سے پہلے جوانی کو

۲- بیماری سے پہلے صحت کو

۳- تنگدستی سے پہلے خوشحالی کو

۴۔ مشاغل سے پہلے مصروفیت کو
۵۔ موت سے پہلے زندگی کو

(ترمذیؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا :

خبردار دُنیا ملعون ہے اور جو چیز دنیا کے اندر ہے وہ بھی ملعون ہے مگر ذکرِ الٰہی اور وہ چیز جسے اللہ پسند کرتا ہے اور عالم اور علم حاصل کرنے والا (یعنی یہ اس زُمرے میں شامل نہیں ہیں)

(ترمذیؒ - ابن ماجہؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں :

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
کہ اگر دُنیا اللہ کی نظر میں مچھر کے پر کے برابر
بھی وُقعت رکھتی تو وہ اس میں سے کافر کو
گھونٹ بھی نہ پلاتا۔ (احمدؒ۔ ترمذیؒ۔ ابن ماجہؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ضَیعت
(جاگیر۔ دُنیاوی سامان یعنی صنعت تجارت باغ
زراعت وغیرہ) کو اپنے لیئے (ایسا) ضروری
ولازم نہ جانو کہ وہ دُنیا کی طرف رغبت کا سبب
بن جائے۔ (ترمذیؒ - بیہقیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں۔

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جو شخص اپنی دُنیا کو عزیز و محبوب رکھتا ہے
وہ اپنی آخرت کو ضرر پہنچاتا ہے اور جو شخص اپنی
آخرت کو عزیز رکھتا ہے وہ اپنی دُنیا کو ضرر پہنچاتا
ہے پس تم اس چیز کو اختیار کرلو جو باقی رہنے والی ہے
اور فنا ہونے والی چیز کو چھوڑ دو ۔

(احمد رح : بیہقی)

❁ ❁ ❁

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
لعنت کی گئی ہے درہم و دینار کے
بندہ پر ۔ (ترمذی رح)

❁ ❁ ❁

❀ ❀ ❀

حضرت کعب بن مالکؓ اپنے والد سے روایت
کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا :
دو بھوکے بھیڑیے جن کو بکریوں میں چھوڑ
دیا جائے اتنا نقصان نہیں پہنچاتے جتنا کہ
انسان کی حرصِ جاہ و دولت دین کو نقصان
پہنچاتی ہے ۔

(ترمذیؒ : دارمیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابی ہاشم بن عُتبہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں
کہ مجھے وصیت کرتے ہوئے حضورِ اقدس صلے اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا۔ تمام اموالِ دُنیا میں سے تیرے لیے

ایک خادم اور اللہ کی راہ میں سوار ہونے کے لیے ایک سواری کافی ہے۔

(احمدؒ، ترمذیؒ، نسائیؒ، ابن ماجہؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان چیزوں کے سوا آدم کے بیٹے کا کسی چیز پر کوئی حق نہیں ہے۔
(۱) رہنے کے لیے گھر (۲) تن ڈھانکنے کو کپڑا
(۳) خشک روٹی۔ (۴) اور پانی (ترمذیؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! مجھے کوئی ایسا عمل بتلایئے کہ

میں جب اس کو کروں تو اللہ اور اللہ کے بندے
مجھ سے محبت کریں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم)
نے فرمایا: دُنیا کی طرف رغبت نہ کر، اللہ تجھ
سے مُحبّت کرے گا اور اس چیز کی خواہش نہ کر
جو لوگوں کے پاس ہے، لوگ تجھ سے محبت کریں گے

(ترمذیؒ۔ ابن ماجہؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضورِ
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بوریے پر سوئے۔ سو کر
اُٹھے تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جسم مبارک
پر بوریے کے نشان تھے۔ حضرت ابنِ مسعودؓ
نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر
آپ ہمیں حکم دے دیتے تو ہم آپ کے لیے

فرش بچھا دیتے اور کپڑے بنا دیتے۔

آپ (صلے اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا مجھ کو دُنیا سے کیا مطلب؟ میری اور دنیا کی مثال ایسی ہے جیسا کہ کوئی سوار کسی درخت کے نیچے کھڑا ہو کر سایہ سے فائدہ اٹھا لے اور پھر چل دے اور درخت کو اپنی جگہ چھوڑ دے۔

(احمدؒ۔ ترمذیؒ۔ ابن ماجہؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نزدیک میرے دوستوں میں قابلِ رشک وہ مومن ہے جو نہایت سبک ہو دنیا کے مال اور خیال سے اور خوش نصیب ہو نماز کے اِعتبار سے

یعنی اپنے پروردگار کی عبادت خوبی کے ساتھ
کرتا ہو اور مخفی طریقہ پر طاعتِ الٰہی میں مشغول
ہو، لوگوں میں گمنام ہو، اس کی طرف انگلیوں سے
اشارہ نہ کیا جائے، اس کی روزی صرف کفایت کے
درجہ کی ہو، اسی پر وہ صابر اور قانع ہو۔ یہ کہہ کر
آپ (صلے اللہ علیہ وسلم) نے ایک چُٹکی بجائی
اور پھر فرمایا جلدی کی گئی اس کی موت میں، کم ہیں
اس کی رونے والی عورتیں اور حقیر ہے میراث اسکی

(احمدؒ۔ ترمذیؒ۔ ابن ماجہؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں۔
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالےٰ
نے میرے سامنے اس بات کو پیش کیا کہ

وہ میرے لیے مکّہ کے سنگریزوں کو سونا بنا دے۔ میں نے عرض کیا: نہیں اے میرے پروردگار! میں تو یہ چاہتا ہوں کہ ایک روز پیٹ بھر کر کھاؤں اور ایک روز بھوکا رہوں۔ جب میں بھوکا رہوں، تیری بارگاہ میں عاجزی وزاری کروں اور تجھ کو یاد کروں اور جب پیٹ بھر کر کھاؤں تو تیری حمد وثنا اور تیرا شکر کروں

(احمدؒ : ترمذیؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت عُبیداللہ بن مُحصن رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جو شخص اس حال میں صبح کرے کہ اپنی جان کی طرف سے بے خوف ہو، بدن تندرست ہو، ایک دن

کے کھانے کا سامان اس کے پاس ہو تو
گویا اس کے لیے دُنیا کی نعمتیں جمع کر دی گئی
ہیں اور ساری دُنیا اس کو دے دی گئی ہے۔

(ترمذیؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت مِقدام بن مَعدِ یکَرِب رضی اللہ عنہ کہتے
ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم
کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ آدمی نے کوئی برتن پیٹ
سے بدتر نہیں بھرا۔ (جب کہ پیٹ کو خوب بھرا
جائے اور اس سے دینی و دُنیاوی خرابیاں
پیدا ہوں) آدمی کے لیے چند لقمے کافی ہیں جو
اس کی کمر کو سیدھا رکھیں اور اگر پیٹ بھرنا ہی
ضروری ہو تو چاہیئے کہ پیٹ کے تین حصّے کرے

ایک حصّے میں کھانا دوسرے حصّے میں پانی
اور تیسرا حصّہ سانس (کی آمدورفت) کے لیے۔

(ترمذیؒ۔ ابنِ ماجہؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو
ڈکار لیتے سُنا تو فرمایا اپنی ڈکار کو کوتاہ کر اور
مختصر کر اس لیے کہ قیامت کے دن بڑی بھوک
رکھنے والا وہ شخص ہوگا جو دُنیا میں خوب پیٹ
بھر کر کھاتا ہے۔ (شرح السنہؒ : ابن ماجہؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ کہتے
ہیں مَیں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ

فرماتے سُنا ہر قوم اور ہر اُمّت کے لیے ایک فتنہ
ہے (یعنی ہر قوم اللہ کی طرف سے کسی چیز کے
فتنہ میں ڈال کر آزمائی جاتی ہے) اور میری اُمّت
کا فتنہ (یعنی اللہ کی آزمائش) مال ہے ۔(ترمذیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت انس رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضور اقدس
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدم کا بیٹا قیامت کے
دن (اس طرح) لایا جائے گا گویا کہ وہ بکری کا بچہ
ہے پھر اس کو اللہ کے رو برو کھڑا کیا جائیگا اللہ تعالےٰ
اس سے فرمائے گا میں نے تجھ کو زندگی عطا کی
تھی میں نے تجھ کو لونڈی غلام اور مال و دولت
دیا تھا اور میں نے تجھ پر انعام کیا تھا (یعنی کتاب
اور اپنے رسول تیری ہدایت کے لیے بھیجے تھے)

تو نے کیا کام کیا؟ آدمی کہے گا اے پروردگار! میں نے
مال کو جمع کیا، اس کو تجارت وغیرہ سے بڑھایا
اور اس سے زیادہ دُنیا میں چھوڑ آیا جتنا کہ وہ پہلے
تھا۔ مجھ کو دُنیا میں پھر بھیج دے کہ میں اپنے سارے
مال کو تیرے پاس لے آؤں (یعنی دنیا میں جاکر
اسے خیرات کردوں۔) پھر اللہ تعالےٰ پوچھے گا
کہ جو مال کہ تو نے آگے بھیجا (یعنی آخرت کے لیے)
اس کو دکھلا۔ وہ جواب میں کہے گا اے پروردگار!
میں نے مال جمع کیا، بڑھایا اور اس سے زیادہ تعداد
میں دُنیا کے اندر چھوڑ آیا تھا جتنا کہ وہ تھا۔ تو مجھ
کو دُنیا میں بھیج دے کہ میں اپنے سارے مال کو
تیرے پاس لے آؤں آخر وہ ایک ایسا بندہ ثابت
ہوگا جس نے آخرت میں کچھ ذخیرہ نہ کیا ہوگا اور

اس کو دوزخ کی طرف لیجایا جائیگا۔ (ترمذیؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن آدمی کے پاؤں جُنبش میں نہ آئیں گے جب تک اس سے پانچ باتیں دریافت نہ کر لی جائیں گی اس سے پوچھا جائے گا کہ اپنی عمر کو اس نے کِس کام میں صَرف کیا، اپنی جوانی کِس کام میں ختم کی، مال کیونکر کمایا اور کیونکر خرچ کیا اور جو علم حاصل کیا تھا اس کے موافق کیا عمل کیا۔ (ترمذیؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس بندے نے دُنیا میں

زُہد اختیار کیا، اللہ تعالےٰ نے اس کے دل میں حکمت پیدا کی، اس کی زبان کو گویا کیا، دُنیا کے عیوب اور دُنیا کی بیماریاں اور ان بیماریوں کا علاج اس کو سکھایا اور پھر اس کو دُنیا سے سلامتی کے ساتھ دار السلام کی طرف لے گیا۔ (بیہقیؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص کے دل کو اللہ تعالیٰ نے ایمان کے لیے خاص و مخصوص کر لیا وہ فلاح پا گیا، اللہ نے اس کے دل کو (حسد و نفاق کی آمیزش سے) سالم رکھا، اس کی زبان کو سچا بنایا اور نفس کو مطمئن، اس کی خلقت اور طبیعت کو مستقیم اور سیدھا رکھا، اس کے

کانوں کو (سچی باتوں کا) سننے والا بنایا اس کی
آنکھوں کو دیکھنے والا کیا بس کان توقیف ہیں
(کہ ان کے ذریعہ حق بات دل تک پہنچتی ہے)
اور آنکھ اس چیز کو قائم رکھنے والی ہے جس کو
دل محفوظ رکھتا ہے۔ البتہ اس شخص نے فلاح پائی
جس کے دل کو حق بات کا محافظ بنایا گیا۔ (احمدؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اہلِ صُفّہؓ
میں سے ایک آدمی نے وفات پائی اُس نے
ایک دینار چھوڑا۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا۔ یہ دینار ایک داغ ہے۔ حضرت
ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کچھ دنوں بعد اصحابِ
صُفّہ میں سے ایک اور شخص نے وفات پائی

اس نے دو دینار چھوڑے۔ حضورِ اقدس
صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: یہ دو دینار دو داغ
ہیں۔ (احمدؒ۔ بیہقیؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ام دردا رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ، سے کہا تم کو کیا ہوا کہ تم مال و منصب کو حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے طلب نہیں کرتے جیسا کہ مانگتا ہے فلاں اور فلاں؟ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ تمہارے سامنے ایک دشوار گزار گھاٹی ہے اس سے وہ لوگ نہیں گزر سکتے جو گراں بار ہیں اس لیے میں یہ پسند کرتا ہوں کہ اس گھاٹی

پر چڑھنے کے لیے ہلکا رہوں (اور دولت و منصب
حاصل کر کے گراں بار نہ بنوں۔ (بیہقیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت انس رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا کوئی شخص پانی پر
اس طرح چل سکتا ہے کہ اس کے پاؤں تر نہ ہوں؟
صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے عرض کیا نہیں
یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا یہی حال دنیا دار کا ہے کہ گناہوں سے
محفوظ نہیں رہتا۔ (بیہقیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت جُبیر بن نُفیر رضی اللہ عنہ، مرسلاً روایت
کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا مجھ کو وحی کے ذریعہ حکم نہیں دیا گیا کہ میں مال
کو جمع کروں یا تجارت کروں بلکہ یہ وحی کی گئی ہے
کہ تو اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح کر، سجدہ کرنے
والوں میں ہو اور اپنے پروردگار کی عبادت
یہاں تک کر کہ تو موت سے ہمکنار ہو جائے۔

(شرح السنّہ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سوال
کی ذلّت سے بچنے، اہل وعیال پر خرچ
کرنے اور ہمسایہ کے ساتھ احسان کرنے
کی نیّت سے جائز طریقے پر (مال و دولت)
حاصل کرے، قیامت کے دن وہ اللہ سے

اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس کا چہرہ
چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکتا ہو گا اور
جو شخص مال جمع کرنے، اظہارِ فخر و ریا کرنے
کی نیت سے (خواہ) جائز طریقہ سے (ہی) دُنیا
کو حاصل کرلے تو وہ اللہ تعالےٰ سے اس حال
میں ملاقی ہو گا کہ اللہ اس پر غضبناک ہو گا۔ (کیونکہ
اس کی نیّت درست نہ تھی) (بیہقیؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں
کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ یہ خیر
یعنی مالِ کثیر (گویا) خزانے ہیں اور ان خزانوں
کی کنجیاں ہیں، پس اس شخص کو خوشخبری ہو جس
کو اللہ تعالےٰ نے خیر کو کھولنے اور شر کو بند کرنے

کی کُنجی بنایا ہے اور اس بندہ کو ہلاکت ہو جس کو
اللہ نے شر کو کھولنے اور خیر کو بند کرنے کی کنجی بنایا
ہے۔ (ابن ماجہؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں
کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دُنیا
اس شخص کا گھر ہے جس کا (آخرت میں) گھر
نہیں اور مال اس شخص کا ہے جس کا (آخرت میں) مال
نہیں اور مال وہی شخص جمع کرتا ہے جس میں
عقل نہیں۔ (احمدؒ: بیہقیؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ میں نے
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے (خطبہ میں)
سُنا ہے کہ شراب پینا گناہوں کا مجموعہ ہے اور

عورتیں شیطان کا جال ہیں اور دنیا کی محبت ہر گناہ کا سر ہے (یعنی سر چشمہ) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ، کا بیان ہے کہ میں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے پیچھے ڈالو عورتوں کو جیسا کہ اللہ نے ان کو پیچھے ڈالا ہے (یعنی قرآنِ کریم میں ان کا ذکر مردوں کے بعد آتا ہے۔

(رزین)

❁ ❁ ❁

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو چیزیں ایسی ہیں جن سے مجھ کو اپنی اُمّت پر بڑا خوف ہے ایک تو خواہش نفس، دوسرے درازئ عمر کی آرزو۔ نفس کی خواہش حق بات کرنے سے روکتی ہے

اور درازیٔ عمر کی آرزو آخرت کو بھلا دیتی ہے

اور یہ دُنیا کوچ کرنے والی، جانے والی ہے اور

آخرت آگے بڑھنے والی اور آنیوالی ہے اور ان

میں سے (یعنی دُنیا و آخرت میں سے) ہر ایک کے

بیٹے ہیں۔ اگر تم سے یہ ہو سکے کہ تم دنیا کے

بیٹے نہ بنو تو ایسا کرو۔ آج تم دار العمل (عمل کے

گھر) میں ہو اور دنیا میں عمل کا حساب نہیں (لیا

جاتا) لیکن کل تم آخرت کے گھر میں ہو گے

جہاں عمل نہیں ہے۔ (بیہقیؒ)

✿ ✿ ✿

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ کہتے ہیں کہ

دنیا کوچ کرتے ہوئے پُشت اِدھر کیے ہوئے

چلی جا رہی ہے۔ اور آخرت منہ اِدھر کیے ہوئے

چلی آرہی ہے اور ان میں سے ہر ایک کے
بیٹے ہیں تم آخرت کے بیٹے بنو اور دُنیا کے
بیٹوں میں سے نہ ہو۔ آج عمل کا دن ہے اور
کوئی حساب نہیں اور کل حساب کا دن ہے،
عمل کا نہیں۔ (بخاری ؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت شداد رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ میں نے
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم کو یہ فرماتے سُنا ہے
لوگو دُنیا ایک غیر قائم متاع ہے جس میں سے
نیک اور بد دونوں کھاتے ہیں اور آخرت
ایک سچا وعدہ ہے جس میں عادل اور قادر
بادشاہ حکم و فیصلہ کرے گا (وہ اپنے حکم اور
فیصلہ میں) حق کو ثابت رکھے گا اور باطل کو

مٹا دے گا۔ تم آخرت کے بیٹے بنو اور دنیا کے بیٹے نہ بنو اس لیے کہ ہر ماں کا بیٹا اس کا تابع ہوتا ہے۔ (ابو نعیمؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو اس کے دونوں پہلوؤں میں دو فرشتے ہوتے ہیں جو پکارتے اور مخلوقات کو سناتے ہیں۔ ان کے پکارنے کی آواز کو ساری مخلوق سنتی ہے مگر جن اور انسان نہیں سنتے۔ وہ یہ اعلان کرتے ہیں کہ لوگو! اپنے پروردگار کے حکم کی طرف رجوع کرو اور اس بات کو جان لو کہ جو مال کم ہو اور کافی ہو وہ اس مال سے بہتر ہے جو

زیادہ ہو اور لہو ولعب میں ڈالے۔ (ابو نعیمؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اور اس حدیث
کو حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم تک پہنچاتے ہیں
کہ جب آدمی مرتا ہے تو فرشتے پوچھتے ہیں (اس نے
آخرت کے لیے کیا بھیجا اور آدمی یہ کہتے ہیں کہ (اس
نے) کیا چھوڑا۔ (بیہقیؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم سے پوچھا گیا کون شخص بہتر
ہے آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر معصوم دل
کا اور سچا زبان کا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے
عرض کیا زبان کے سچے کو تو ہم جانتے ہیں معصوم

دل سے کیا مُراد ہے؟" آپ ؐ نے فرمایا: معصوم
دل وہ ہے جو پاک ہو، پرہیزگار ہو، کوئی گناہ اس
میں نہ ہو، نہ ظلم کیا ہو، نہ حد سے گزرا ہو اور اس
میں حسد نہ ہو۔ (ابن ماجہؒ۔ بیہقیؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت مالک رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں مجھ کو معلوم
ہوا ہے کہ حضرت لُقمان حکیم رضی اللہ عنہ سے یہ پوچھا
گیا کہ جس مرتبہ پر ہم تم کو دیکھ رہے کس چیز نے
تم کو اس پر پہنچایا؟ حضرت لُقمانؓ نے کہا زبان
کی سچائی نے اور امانت نے اور فضول و بے
فائدہ چیزوں کے ترک کر دینے نے۔ (موطاؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں

ایک شخص نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا مجھ کو نصیحت فرمائیے اور مختصر فرمائیے۔ آپ (صلے اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا جب تو نماز پڑھے تو اس کی سی نماز پڑھ جو اللہ کے سوا سب کو چھوڑ دینے والا ہے کوئی ایسی بات زبان سے نہ نکال جس پر کل کو (قیامت میں) تجھے عُذر خواہی کرنی پڑے اور جو چیز لوگوں کے ہاتھوں میں ہے، اس سے نااُمید ہو جانے کا پختہ ارادہ کرلے۔ (احمدؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی :

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ

لِلْاِسْلَامِ (الانعام : ۱۲۵)

(یعنی اللہ تعالیٰ جس شخص کی ہدایت کا ارادہ کرتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لیے کشادہ کر دیتا ہے)

پھر فرمایا جب نور سینہ کے اندر داخل ہوتا ہے تو سینہ فراخ اور کشادہ ہو جاتا ہے۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! کیا اس حالت کی کوئی علامت ہے جس سے اس کی شناخت کی جا سکے؟ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اور وہ ہے — غرور کے گھر (یعنی دنیا) سے دور ہونا، آخرت کی طرف رجوع کرنا اور مرنے سے پہلے مرنے کے لیے تیار ہو جانا۔

(بیہقیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرات ابو ہریرہ اور ابو خلاد رضی اللہ عنہما

کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ کسی بندہ کو دنیا میں زُہد (یعنی دنیا سے بے رغبتی اور نفرت) اور کم گوئی عطا کی گئی ہے تو اس سے قُربت حاصل کرو اس لیے کہ اس کو حِکمت سکھائی گئی اور دی گئی ہے۔ (بیہقیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت سے لوگ (ایسے) ہیں جو بید پریشان، غبار آلود ہیں اور جن کو دروازے سے دھکے دے کر نکالا جاتا ہے اگر وہ اللہ کی قسم کھائیں تو اللہ ان کی قسم کو سچا اور پورا کردے۔ (مُسلمؒ)

❀ ❀ ❀

❁ ❁ ❁

حضرت مُصعب بن سعد رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں
کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ، نے اپنی نسبت
یہ گمان کیا کہ ان کو اپنے سے کمتر پر فضیلت حاصل
ہے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کے گمان
کو توڑنے کے لیے فرمایا تم کو (دشمنانِ اسلام کے مقابلہ
میں) مدد نہیں دی جاتی اور تم کو رزق نہیں دیا جاتا
مگر تمہارے انہیں کمزوروں اور فقیروں کی دُعا
کی برکت سے ❁ ❁ (بخاری)

❁ ❁ ❁

حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں جنّت
کے دروازے پر کھڑا ہوا (یعنی شبِ معراج میں

یا خواب میں) جو لوگ جنت میں داخل ہوئے
میں نے ان میں زیادہ تعداد غریبوں کی دیکھی
اور دولتمندوں کو دیکھا کہ ان کو میدانِ قیامت میں
روک لیا گیا ہے لیکن دوزخیوں (یعنی کافروں)
کو دوزخ کی طرف لے جانے کا حکم دے دیا
گیا ہے۔ پھر میں دوزخ کے دروازے پر کھڑا
ہوا اور دیکھا تو دوزخ میں جانے والوں کی زیادہ
تعداد عورتوں کی تھی۔ (بخاریؒ و مسلمؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت نے
کبھی دو روز مسلسل جَو کی روٹی سے پیٹ نہیں بھرا
یہاں تک کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے
وفات پائی۔ (بخاریؒ و مسلمؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت سعید مقبریؒ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ایک جماعت کے قریب سے گزرے جس کے سامنے بُھنی ہوئی بکری رکھی تھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، کو لوگوں نے بُلایا۔ انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا اور کہا حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم دُنیا سے تشریف لے گئے اور کبھی جَو کی روٹی سے پیٹ نہ بھرا۔ (بخاریؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت انس رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ وہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جَو کی روٹی اور بدبودار چربی (جو بہت دنوں سے رکھی تھی) لے گئے اور

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے اپنی ایک زرّہ مدینہ کے ایک یہودی کے پاس رہن رکھی تھی اور اس سے اہلِ بیت کے لیے جَو لیے تھے راوی کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہٗ کو یہ کہتے سُنا ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت شام کو نہ تو ایک صاع گیہوں رکھتے تھے اور نہ اور کوئی غلّہ۔ (یعنی صُبح کے لیے کسی قسم کا سامان نہ رکھتے تھے) حالانکہ اس وقت آپؐ کی نو ازواجِ مطہرات تھیں۔ (بخاریؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ میں حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا۔ آپؐ اس وقت کھجور کے پٹھوں کی

چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے اور چٹائی کے اوپر فرش
نہ تھا۔ بوریے نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم
کے پہلو پر نشان ڈال دیے تھے اور آپؐ کے
سرہانے چمڑے کا تکیہ تھا جس میں کھجور کا پوست
بھرا ہوا تھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم! اللہ سے دُعا فرمائیے کہ وہ آپؐ کی اُمّت
کو فراخی (خوشحالی) عطا فرمائے، فارس اور روم کے
لوگ خوشحال بنائے گئے ہیں حالانکہ وہ عبادت نہیں
کرتے۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خطاب
کے بیٹے! کیا تو ابھی اسی خیال میں ہے، یہ وہ
لوگ ہیں جن کو دُنیا کی زندگی ہی میں خوبیاں (لذتیں)
دے دی گئی ہیں۔

اور ایک روایت میں ہے کہ حضورِ اقدس

صلے اللہ علیہ وسلّم نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے جواب میں یہ الفاظ فرمائے کیا تو اس پر راضی نہیں ہے کہ ان کو دُنیا ملے اور ہم کو آخرت۔

(بُخاریؒ ومسلمؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ میں نے اصحابِ صُفّہؓ میں سے سترؔ آدمیوں کو دیکھا، ان میں سے کسی ایک شخص کے پاس بھی چادر نہ تھی صرف ایک تہ بند تھا یا ایک کملی جس کو انھوں نے اپنی گردنوں میں باندھ رکھا تھا۔ ان میں سے بعض تہ بند آدھی پنڈلیوں تک تھے اور بعض ٹخنوں تک۔ (جس کا تہ بند اونچا ہوتا وہ) اپنے تہ بند کو (نماز میں) ہاتھ سے پکڑ لیتا تاکہ اسکا

ستر نہ کھل جائے۔ (بخاریؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ جنابِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص کسی ایسے آدمی کو دیکھے جو اس سے زیادہ مالدار اور شکیل ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ اس شخص پر بھی نظر ڈالے جو اس سے کمتر درجہ کا ہے (بخاریؒ و مسلمؒ) اور مُسلمؒ کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ اس شخص کو دیکھو جو کم تر درجہ کا ہے اور اس شخص کی طرف نہ دیکھو جو مرتبہ میں تم سے زیادہ ہے اور ایسا کرنا تمہارے لیے ضروری ہے تاکہ تم اس نعمت کو جو اللہ نے تمہیں دی ہے، حقیر نہ جانو۔

❋ ❋ ❋

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے :

فقراء جنّت میں دولتمندوں سے پانچ سو برس پہلے داخل ہوں گے جو قیامت کا آدھا دن ہے

(ترمذیؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت انس رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا (دُعا کی): اے اللہ مجھ کو مسکین بنا کر رکھ مسکین مار اور مجھے مسکینوں کے زُمرہ میں اُٹھانا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم یہ کیوں ؟

آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس لیے کہ مسکین جنت میں دولتمندوں سے چالیس برس پہلے داخل ہوں گے۔ عائشہؓ ! کسی مسکین کو اپنے

دروازہ سے خالی ہاتھ نہ جانے دو اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا (ہی) ہو۔ عائشہ (رضی اللہ عنہا) مسکینوں سے محبت کر اور ان کو اپنے سے قریب کر، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تجھ کو اپنے قریب رکھے گا۔

(ترمذی رح، بیہقی رح)

❋ ❋ ❋

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میری رضامندی کو اپنے ضعیفوں (فقیروں) میں تلاش کرو اس لئے کہ تمہیں انہی ضعیفوں (فقیروں)، ہی کی بدولت رزق دیا جاتا ہے اور دشمنوں کے مقابلہ میں تمہاری مدد کی جاتی ہے۔ (ابو داؤد)

❋ ❋ ❋

حضرت اُمیہ بن خالد بن عبداللہ اسید رضی اللہ عنہ

کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم فقراء و مہاجرین کے ذریعہ اللہ سے (کفّار پر) فتح حاصل ہونے کی دُعا فرمایا کرتے تھے۔ (شرح السنہ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کسی فاسق و فاجر کی نعمت و دولت پر رشک نہ کر اس لیے کہ تُو نہیں جانتا مرنے کے بعد اس سے کیا سلوک ہونے والا ہے۔ فاجر کے لیے اللہ کے ہاں ایک ایسا قاتل ہے جو اسے مرنے نہیں دیتا یعنی دوزخ کی آگ۔ (شرح السُنہ)

❁ ❁ ❁

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دُنیا مومن کا
قید خانہ اور قحط ہے۔ جب وہ دُنیا سے جُدا ہوتا ہے
تو قید خانہ او قحط سے نجات پاتا ہے۔

(شرح السنۃ)

❁ ❁ ❁

حضرت قتادہ بن نُعمان رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ
کسی بندہ سے محبت کرتا ہے اس کو دنیا سے بچاتا
ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے بیمار کو
پانی سے بچاتا ہے۔ (احمدؒ ترمذیؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو چیزیں

ہیں جن کو آدم کا بیٹا بُرا سمجھتا ہے ایک تو
موت کو حالانکہ موت مومن کے لیے فتنہ سے
بہتر ہے دوسرے مال کی کمی کو حالانکہ مال کی کمی
حساب میں کمی کی موجب ہے ۔ (احمدؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت عبداللہ بن مُغَفَّل رضی اللہ عنہٗ کہتے
ہیں کہ ایک شخص نے خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر
عرض کیا میں آپؐ سے محبت رکھتا ہوں آپؐ
نے فرمایا: سوچ لو کیا کہہ رہے ہو !
اس نے عرض کیا: اللہ کی قسم! میں آپؐ سے
محبت رکھتا ہوں ۔ اُس نے تین بار اسی طرح کہا تو
آپؐ نے فرمایا اگر تم سچے ہو تو فقر کے لیے تیار
ہو جاؤ اس لیے کہ جو شخص مجھ سے محبت رکھتا ہے

اس کو فقر و افلاس بہت جلد پہنچتا ہے اس سیلاب سے بھی جلد جو اپنے مُنتہا کی طرف جاتا ہے۔

(ترمذی ؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ ہم نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم سے بھوک کی شکایت کی اور اپنے پیٹ پر پتھر بندھا ہُوا دکھایا۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے اپنا پیٹ کھول کر دکھایا تو اس پہ دو پتھر بندھے ہوئے تھے۔ (ترمذی ؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ فقرائے صحابہ رضی اللہ عنہم کو جب بھوک نے ستایا تو حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک ایک کھجور عطا فرمائی۔

(ترمذی ؒ)

***

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ ہم مسجد (نبویؐ) میں بیٹھے ہوئے تھے اور فقرآ مہاجرین کا حلقہ جما ہوا تھا کہ حضورِ اقدس صلے علیہ وسلم تشریف لے آئے اور فقرا، مہاجرین کی طرف مُنہ کرکے بیٹھ گئے میں اُٹھا اور فقرآ مہاجرین کی طرف متوجہ ہوگیا۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فقرا، مہاجرین کو وہ بشارت پہنچا دینی چاہیئے جو ان کے چہروں کو شُگفتہ کردے (یعنی وہ خوش ہوجائیں اور بشارت یہ ہے کہ) وہ جنّت میں دولتمندوں سے چالیس برس پہلے داخل ہوں گے راویؓ کا بیان ہے کہ میں نے دیکھا (یہ سن کر) فقرا، مہاجرین کے چہروں کا رنگ روشن ہوگیا۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہٗ

کا بیان ہے کہ فقراء مہاجرین کو خوش پا کر میں نے
یہ آرزو کی کہ میں بھی ان کے ساتھ ہوتا یا ان میں سے
ہوتا۔　(دارمی رح)

❁ ❁ ❁

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے
خلیل (جانی دوست) نے مجھ کو سات باتوں
کا حکم دیا ہے کہ میں مساکین سے محبت کروں
اور ان سے قریب رہوں اور یہ کہ میں اپنے سے
کم درجہ لوگوں کو دیکھوں اور بالاتر لوگوں کو نہ دیکھوں
اور یہ حکم دیا کہ میں قرابت داروں کی ناتے بندی
کو قائم رکھوں اگرچہ خود رشتہ دار ہی قرابت داری کو
منقطع کر دیں اور یہ حکم دیا کہ میں کسی سے کوئی چیز نہ مانگوں
اور یہ کہ میں سچی بات کہوں اگرچہ وہ تلخ ہو اور یہ

کہ میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں کسی کی ملامت سے نہ ڈروں اور یہ حکم دیا کہ میں اکثر لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ کہتا رہوں یہ تمام عادتیں اور باتیں اس خزانہ میں سے ہیں جو عرشِ الٰہی کے نیچے ہے

(احمدؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے جب یمن روانہ فرمایا تو یہ نصیحت فرمائی اپنے آپ کو آرائش و استراحت سے بچا اس لیے کہ اللہ کے بندے آرام و آسائش حاصل نہیں کرتے۔ (احمدؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں حضور اقدس

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کے دیئے
تھوڑے رزق پر راضی ہو جائے تو اللہ تعالےٰ
اس سے تھوڑے سے عمل پر راضی ہو جاتا ہے

(بیہقی رح)

❁ ❁ ❁

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بھوکا
ہو یا محتاج اور لوگوں سے اپنی حالت کو چھپائے
تو اللہ تعالیٰ پر اس کا یہ حق ثابت ہو جاتا ہے
کہ وہ اس کے لیے حلال طریقہ پر ایک سال کی روزی
کا انتظام کر دے۔ (بیہقی رح)

❁ ❁ ❁

حضرت عِمران بن حُصَین رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں

کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا اللہ تعالےٰ اس بندہ (مومن) کو دوست رکھتا ہے جو فقیر، پارسا، اور عیالدار ہو (ابن ماجہ ح)

❀ ❀ ❀

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک روز پانی مانگا آپ کے پاس پانی لایا گیا جس میں شہد ملا ہوا تھا۔ اُنہوں نے کہا یہ پاک ہے (اور لذیذ و خوشگوار) لیکن میں اللہ تعالیٰ سے یہ سُنتا ہوں کہ اس نے ایک قوم پر عیب لگایا تھا خواہشاتِ نفس کے اتباع کا اور فرمایا تم نے اپنی لذتوں اور نعمتوں کا پورا پورا فائدہ اپنی دنیاوی زندگی میں پالیا۔ میں ڈرتا ہوں کہ کہیں ہماری نیکیاں بھی ایسی نہ ہوں جن کا

ثواب جلد دیا گیا (دنیا ہی میں) (پس) انہوں نے اس پانی کو نہیں پیا (رزین)

❋ ❋ ❋

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ہم نے کبھی کھجوروں سے پیٹ نہیں بھرا یہاں تک کہ ہم نے خیبر کو فتح کر لیا۔ (بخاریؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے گھر کبھی جَو کی روٹیاں بھی فاضل نہ بچتی تھیں۔ (ترمذیؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم مسلسل کئی راتیں

سخت بھوک کی حالت میں گزار دیتے اور آپ
صلے اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں کو شام کا کھانا بھی
نہیں ملتا تھا اور عموماً آپ کے گھر جَو کی روٹیاں ہی
ہوتی تھیں۔ (ترمذی رح)

❋ ❋ ❋

حضرت انس رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کل کے لیے کوئی چیز جمع نہ
کرتے تھے۔ (ترمذی رح)

❋ ❋ ❋

حضرت انس رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس
صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی دستر خوان پر کھانا نہیں کھایا
اور نہ ہی کبھی پتلی روٹی یعنی چپاتی کھائی ہے یہاں تک
کہ آپؐ وفات پا گئے۔

(ترمذی رح)

❁ ❁ ❁

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بوڑھے کا دل ہمیشہ دو باتوں میں جوان رہتا ہے یعنی دُنیا کی محبت میں اور آرزو کی درازی میں۔ (بخاریؒ ومسلمؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم بوڑھا ہوتا ہے لیکن اس کی دو چیزیں جوان ہوتی ہیں ایک تو عمر کی حرص اور دوسرے مال کا لالچ

(ترمذیؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت مُطرّف رضی اللہ عنہ، کے والد سے روایت

ہے کہ وہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے۔ آپؐ اس وقت یہ پڑھ رہے تھے اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ.... (دولتمندی اور جاہ پسندی نے تم کو اللہ سے غافل و بے پروا بنا دیا) آدم کا بیٹا کہتا ہے "میرا مال میرا مال" مگر تم نے جو صدقہ دے کر جاری رکھا یا کھا کر فنا کر دیا یا پہن کر پرانا کر دیا اس کے علاوہ بھی تمہارا کوئی مال ہے ۔؟

(ترمذیؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر آدمی کے پاس مال سے بھرے ہوئے دو جنگل ہوں تب بھی وہ تیسرے جنگل کو تلاش کرے گا اور آدمی کے

پیٹ کو کوئی چیز نہیں بھرتی مگر (قبر کی) مٹی اور اللہ تعالیٰ (حرصِ مذموم سے) جس بندہ کی توبہ کو چاہے، قبول کر لیتا ہے ۔ (بخاریؒ و مسلمؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے میرے بدن پر ہاتھ رکھ کر فرمایا، دُنیا میں یوں رہو گویا تم ایک پردیسی ہو یا ایک مسافر ہو جو کسی راستہ سے گزر رہے ہو اور اپنے آپ کو قبر والوں میں شمار کرو نیز آپ نے مجھ سے فرمایا: اے ابنِ عمرؓ! جب تم صبح کو اٹھو تو تم اپنے دل سے شام کی باتیں مت کرو اور جب شام تک زندہ رہو تو اپنے دل کو صُبح کی خبر مت دو۔ بیمار ہونے سے پہلے پہلے

اپنی صحت میں سے کچھ لے لو اور مرنے سے پہلے
پہلے اپنی زندگی سے کچھ لے لو کیونکہ اے عبداللہ!
تمہیں معلوم نہیں کہ کل تمہارا کیا نام ہوگا۔ (تم زندہ
رہو گے یا مردہ ہو جاؤ گے) (ترمذیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ ایک
روز حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم ہمارے پاس اس
حال میں آئے کہ میں اور میری ماں مٹی سے کچھ مرمت
یا درستی کر رہے تھے آپ نے پوچھا عبداللہ یہ کیا ہے؟
(یعنی یہ کیا کر رہے ہو) میں نے عرض کیا۔ میں اس چیز
کو درست کر رہا ہوں آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا: موت اس سے بھی جلد آنے والی ہے
(یعنی اس گھر کے گر پڑنے سے جلد آنے والی ہے)

(ترمذیؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت سعد رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ متقی، غنی اور گوشہ نشین بندہ کو پسند کرتا ہے۔ (مسلمؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک شخص نے پوچھا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کونسا آدمی بہتر ہے؟ آپ (صلے اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا وہ شخص جس کی عمر زیادہ ہو اور عمل اچھے ہوں۔ پھر پوچھا اور کون سا آدمی بُرا ہے؟ فرمایا جس کی عمر زیادہ اور عمل بُرے ہوں۔

(احمدؒ : ترمذیؒ : دارمیؒ)

❁ ❁ ❁

❀ ❀ ❀

حضرت ابو کبشہ انماری رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا ہے تین باتیں ہیں جن پر میں قسم کھاتا ہوں کہ وہ حق ہیں اور تم سے میں ایک بات بیان کرتا ہوں تم اس کو محفوظ رکھو وہ تین باتیں جن پر میں قسم کھاتا ہوں یہ ہیں کہ بندہ کا مال صدقہ اور خیرات کرنے سے کم نہیں ہوتا اور جس بندہ پر ظلم و زیادتی کی جائے اور وہ اس پر صبر کرے اللہ تعالےٰ اس کی عزّت کو بڑھاتا ہے اور جس بندہ نے سوال کا دروازہ کھولا اللہ تعالیٰ اس کے لیے فقر و افلاس کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس بات کا میں نے ذکر کیا تھا اب میں اُس کو بیان کرتا ہوں

اس کو یاد رکھو۔ دُنیا چار آدمیوں کے لیے ہے، ایک
تو اس بندہ کے لیے جس کو اللہ نے مال و علم عطا فرمایا
پس وہ مال کو خرچ کرنے میں اللہ سے ڈرتا ہے
(اور حرام کاموں میں خرچ نہیں کرتا) رشتہ داروں
سے (اچھا) سلوک کرتا ہے اور اس مال میں سے
مال کے حق کے موافق اللہ تعالیٰ کے لیے
خرچ کرتا ہے اس شخص کا بڑا درجہ ہے۔ دوسرے
اس بندہ کے لیے جس کو اللہ تعالیٰ نے علم عطا
فرمایا اور مال عطا نہیں فرمایا یہ بندہ (علم کے سبب)
سچی نعمت رکھتا ہے اور یہ آرزو کرتا ہے کہ اگر میرے
پاس مال ہوتا تو میں فلاں شخص کی طرح اس کو نیک
کاموں میں خرچ کرتا۔ اس کو بھی پہلے بندہ کی مانند اجر ملیگا
اور ثواب میں دونوں برابر ہوں گے اور تیسرا بندہ

وہ ہے جس کو اللہ نے مال دیا ہے اور علم نہیں دیا
وہ بندہ اپنے مال کو علم نہ ہونے کی وجہ سے بُری
طرح خرچ کرتا ہے نہ تو خرچ کرنے میں اللہ سے
ڈرتا ہے نہ رشتہ داروں سے سلوک کرتا ہے اور
نہ اللہ کا حق اپنے مال میں سے نکالتا ہے اور
نہ بندوں کا حق ادا کرتا ہے۔ یہ بندہ بدترین مرتبہ
کا ہے۔ اور چوتھا بندہ وہ ہے جس کو اللہ نے مال
بھی نہیں دیا اور علم بھی نہیں دیا وہ کہتا ہے اگر میرے
پاس مال ہوتا تو میں فلاں شخص کی طرح کرتا (یعنی
بُرے کاموں میں۔ یہ بندہ اپنی نیّت کے سبب
مغلوب ہے اور اس کا گناہ تیسرے شخص کے
گناہ کی مانند ہے۔ (ترمذی)

❁ ❁ ❁

❁ ❁ ❁

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا اللہ تعالےٰ جب کسی بندہ کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے بھلائی کے کام کراتا ہے۔ پوچھا گیا اللہ بھلائی کے کام کیونکر کراتا ہے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم؟ فرمایا موت سے پہلے اس کو اعمالِ نیک کی توفیق مرحمت فرماتا ہے۔ (ترمذی رح)

❁ ❁ ❁

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عاقل اور محتاط شخص وہ ہے جو اپنے نفس کو ذلیل اور اپنے قابو میں رکھے اور عمل کرے مابعد موت کے لیے

اور عاجز و درماندہ وہ شخص ہے جو اپنے نفس کی
خواہشات کا غلام ہو اور (پھر) اللہ سے بخشش
کا آرزومند ہو۔ (ترمذیؒ ابن ماجہؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت محمد بن ابو عمیرہ رضی اللہ عنہ (جو صحابی ہیں)
کہتے ہیں اگر کوئی بندہ پیدائش کے دن سے بوڑھا
ہو کر مرنے تک اللہ کی طاعت و عبادت
میں سرنگوں رہے تو وہ البتہ اپنی اس عبادت و
طاعت کو قیامت کے دن حقیر خیال کریگا
اور یہ آرزو کرے گا کہ اس کو پھر دنیا میں واپس
کر دیا جائے تاکہ اس کا اجر و ثواب زیادہ ہو جائے۔
(احمدؒ)

❁ ❁ ❁

❁ ❁ ❁

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا میری اُمّت میں ستّر ہزار بے حساب جنت میں داخل ہوں گے اور وہ یہ لوگ ہوں گے جو نہ منتر کرتے ہوں گے اور نہ شگون بد لیتے ہوں گے اور صرف اپنے پروردگار پر توکّل کرتے ہوں گے۔

(بخاریؒ۔ مسلمؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلےّ اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن قوی (یعنی ایمان و اعتقاد میں مضبوط) بہتر اور اللہ کے نزدیک محبوب ہے مومن ضعیف

سے اور ہر مومن میں (قوی ہو یا ضعیف) نیکی
ہے جو چیز تجھ کو نفع پہنچائے اس پر حرص اور
اللہ کی مدد و توفیق طلب کر اور طلبِ استعانت
سے عاجز نہ ہو اور جب تجھ کو کوئی (مصیبت)
پہنچے تو یوں نہ کہہ کہ اگر میں اس طرح کرتا تو ایسا
ہوتا بلکہ اس طرح کہہ کہ اللہ نے یہی مقدر کیا تھا
اور اللہ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے۔ اس لیے کہ
اگر کا لفظ شیطان کے دخل کا در کھولتا ہے اور دل
میں وسوسہ پیدا کرتا ہے۔ (مسلم)

❀ ❀ ❀

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، کہتے
ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا:
اگر تم لوگ اللہ پر توکّل کر لو، ایسا توکّل، جیسا کہ توکّل

کا حق ہے، تو وہ تم کو اس طرح رزق دے گا
جس طرح پرندوں کو رزق دیتا ہے وہ صبح کو
بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھرے
(اپنے گھونسلوں میں) جاتے ہیں۔

(ترمذیؒ : ابن ماجہؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت زید بن حسین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں
کہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ دنیا
میں زُہد کس چیز کا نام ہے؟ جواب میں امام
مالک رحمۃ اللہ علیہ نے کہا:
"حلال پیشہ اختیار کرنا اور اُمیدوں کی کمی"۔

(بیہقیؒ)

❋ ❋ ❋

❋ ❋ ❋

حضرتِ ابو ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زُہد (ترکِ دُنیا) حلال کو حرام بنانے اور مال کو ضائع کرنے کا نام نہیں ہے بلکہ زُہد یہ ہے کہ جو کچھ تیرے ہاتھوں میں ہے (یعنی مال و دولت) اس پر بھروسہ نہ کر بلکہ اس پر بھروسہ کر جو اللہ کے ہاتھوں میں ہے اور ترکِ دنیا یہ ہے کہ جب تجھ پر کوئی مصیبت پڑے تو تُو اس مصیبت میں ثواب کا طالب ہو اور یہ خواہش رکھ کہ یہ مصیبت باقی رہے اور ختم نہ ہو۔ (تاکہ اس کا ثواب حاصل ہو)

(ترمذیؒ ابن ماجہؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ

میں ایک روز حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکے اللہ کے احکامِ امر و نہی کو محفوظ رکھ، اللہ تعالےٰ تجھ کو اپنی حفاظت میں رکھے گا اور تو اللہ کے حق کو محفوظ رکھ تو تُو اللہ کو اپنے سامنے پائے گا۔ جب تو سوال کا ارادہ کرے تو اللہ سے سوال کر اور جب تو مدد چاہے تو اللہ سے مدد چاہ اور یہ بات یاد رکھ کہ ساری مخلوق اگر جمع ہو کر تجھ کو کچھ نفع پہنچانا چاہے تو ہرگز تجھ کو نفع نہ پہنچا سکے گی مگر صرف اتنا جتنا کہ اللہ نے تیرے مقدر میں لکھ دیا ہے، قلم اُٹھا کر رکھ دیئے گئے اور صحیفے خشک ہو گئے۔

(احمدؒ : ترمذیؒ)

❀ ❀ ❀

❁ ❁ ❁

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کی نیک بختی یہ ہے کہ جو کچھ اللہ نے اس کے لیے مقدر کر دیا ہے وہ اس پر راضی رہے اور آدمی کی بدبختی یہ ہے کہ وہ اللہ سے خیر اور بھلائی کو مانگنا چھوڑ دے اور انسان کی بدبختی یہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے جو کچھ اس کے مقدر میں لکھا ہے وہ اس سے ناراض اور ناخوش ہو۔ (احمدؒ : ترمذیؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو ایک ایسی آیت معلوم

ہے کہ اگر اس پر لوگ عمل کریں تو وہی ان کو کافی ہے (اور وہ آیت یہ ہے) وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا ۙ وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ یعنی جو شخص اللہ سے ڈرے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے نجات کا راستہ پیدا کر دیتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے خیال و گمان بھی نہیں ہوتا۔

(احمدؒ : ابن ماجہؒ : دارمیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کے دل کیلیے ہر جنگل کی ایک شاخ ہے (یعنی اس کو ہر طرح کی فکریں ہیں) پھر جس شخص نے اپنے دل کو ساری

شاخوں کی طرف متوجّہ رکھا (یعنی ہر قسم کی فکروں میں مشغول و منہمک رہا) اللہ تعالےٰ اس کی پروا نہیں کرتا خواہ وہ کسی جنگل میں اس کو ہلاک کر دے اور جس نے اللہ پر توکّل کیا اور اپنے کاموں کو اللہ کے سپرد کر دیا، اللہ تعالےٰ اس کے تمام کاموں کو درست کر دیتا ہے۔ (ابنِ ماجہؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رزق بندہ کو اسی طرح ڈھونڈتا ہے جس طرح موت انسان کو ڈھونڈتی ہے۔ (ابو نعیمؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت انس رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضور

اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم کے زمانہ میں دو بھائی
تھے ایک ان میں سے حضورِ اقدس صلے اللہ
علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا کرتا تھا
اور دوسرا کچھ کام کرتا تھا۔کمانے والے بھائی نے
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم سے اپنے بھائی
کی شکایت کی (یعنی یہ کہا کہ وہ کام کاج نہیں کرتا)
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شاید تجھ
کو اسی کی برکت سے رزق دیا جاتا ہو۔

(ترمذی)

❁ ❁ ❁

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ
اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا اگر تم فاضل
(ضرورت سے زیادہ بچی ہوئی) چیز دوسروں کو

دے دیا کرو تو یہ تمہارے لیے اچھا ہے اور اگر
اس کو روک رکھو تو تمہارے لیے بُرا ہے اور
جتنی روزی تمہارے لیے ضروری ہو، اتنے پہ
تم کو بُرا نہیں کہا جاتا اور (صدقہ و خیرات) دینا
پہلے اہل و عیال سے شروع کرو اور اوپر کا ہاتھ
نچلے ہاتھ سے اچھا ہوتا ہے۔ (یعنی دینے والا
ہاتھ مانگنے اور لینے والے سے اچھا ہوتا ہے)۔

(ترمذی رح)

❀ ❀ ❀

حضرت عُبَیدُاللہ بن مُحْصَن (صحابی) رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا جس نے صُبح یوں کی کہ دل
بے خوف ہے تن تندرست ہے اور اس کے

پاس دِن بھر کا کھانا ہے تو گویا اس کے لیے
دُنیا جمع کر دی گئی۔ (ترمذی)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہٗ کہتے ہیں کہ
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخری زمانہ
میں کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں گے جو دین کے ذریعے
دُنیا داروں کو دھوکا دیں گے (یعنی اللہ کی رضا مندی
حاصل کرنے کے لیے نہیں بلکہ لوگوں کو دکھانے
کے لیے دُنبوں کے چمڑے کے کپڑے پہنیں گے
یعنی ان کے کپڑے موٹے ہوں گے جیسے کمبل وغیرہ
ان کی زبانیں شکر سے زیادہ شیریں اور نرم ہوں
گی (یعنی ان کی باتیں خوشگوار لذیذ اور نرم ہوں
گی) لیکن ان کے دل بھیڑیوں کے سے ہوں گے

(یعنی سخت اور بے رحم) اللہ تعالیٰ ان کی نسبت
فرماتا ہے کیا یہ لوگ مجھ کو دھوکا دیتے ہیں یا میرے
ڈھیل دینے کے سبب سے مغرور ہو گئے ہیں
میں اپنی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ان پر انہی میں سے
بلا و فتنہ مسلّط کروں گا (یعنی ان پر ایسے اُمرا و حکام
یا اشخاص کو مقرر کروں گا جو ان کو مصائب و آفات
میں مُبتلا کر دیں گے) ایسی بلا و فتنہ کہ عقلمند و دانا
اشخاص بھی اس (کے رفع کرنے) سے عاجز و
حیران رہیں گے۔ (ترمذی)

❀ ❀ ❀

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ
نے فرمایا ہے کہ میں نے ایک ایسی مخلوق پیدا کی

ہے جن کی زبانیں شکر سے زیادہ شیریں ہیں

اور جن کے دل ایلوے (یعنی کالا مصبّر) سے

زیادہ تلخ ہیں۔ میں اپنی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں

ان پر فتنہ (مصیبت و بلا) نازل کروں گا ایسا

فتنہ کہ عقل مند و دانا شخص اس پر حیران ہوگا۔ کیا یہ

لوگ مجھ کو دھوکا دیتے ہیں یا مجھ پر جرأت و دلیری

کرتے ہیں؟ (ترمذیؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخری زمانہ میں

چند قومیں ایسی ہوں گی جو ظاہر میں دوست ہوں گی

لیکن باطن میں دشمن۔ پوچھا گیا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم!

یہ کیونکر ہوگا؟ فرمایا یہ اس طرح ہوگا کہ ان میں

سے بعض بعض سے غرض و لالچ رکھیں گے اور بعض بعض سے خوفزدہ ہوں گے۔ (احمدؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس امّت پر (یعنی اپنی اُمّت پر) ہر منافق کے شر سے ڈرتا ہوں جو علم و حکمت کی تو باتیں کرتا ہے اور ظلم کے کام کرتا ہے۔ (بیہقیؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضور ابوالقاسم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر تم اس چیز کو معلوم کرلو جس کو میں جانتا ہوں تو

تم زیادہ روؤ اور بہت کم ہنسو ۔ (بخاریؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! میرے پروردگار نے مجھ کو نو باتوں کا حکم دیا ہے ۔

(۱) ظاہر و باطن میں اللہ سے ڈرنا ۔

(۲) سچّی بات کہنا غصّہ اور رضا مندی کی حالت میں

(۳) فقر اور غنا میں میانہ روی (یعنی تنگی و فراخی ہر حالت میں اعتدال سے کام لینا)

(۴) میں اس سے قرابت داری کو قائم و برقرار رکھوں جو مجھ سے قطع تعلق کرے ۔

(۵) میں اس شخص کو دوں جو مجھ کو محروم رکھے

(۶) جو شخص مجھ پر ظلم کرے میں (باوجود قدرتِ انتقام) اسکو معاف کر دوں ۔

(۷) میری خاموشی غور و فکر ہو۔

(۸) میری گویائی ذکرِ الٰہی ہو۔

(۹) میری نظر عبرت حاصل کرنے کے لیے ہو اور میرے پروردگار نے یہ حکم دیا ہے کہ میں امر بالمعروف کروں۔ (رزین)

❁ ❁ ❁

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں سے اس لیے سوال کرے کہ ان سے مال لے کر اپنا مال بڑھائے وہ گویا آگ کا انگارا مانگتا ہے اب اس کو اختیار ہے وہ زیادہ مانگے یا کم۔

(مسلم ؒ)

❁ ❁ ❁

❊ ❊ ❊

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
آدمی ہمیشہ لوگوں سے سوال کرتا رہتا ہے یہاں تک
کہ قیامت کے دن وہ (اس حال میں) آئے گا کہ
اس کے مُنہ پر گوشت کی ایک بوٹی نہ ہوگی۔

(بخاریؒ۔ مُسلمؒ)

❊ ❊ ❊

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہٗ سے روایت
ہے کہ جناب رُسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ایک رسّی لے کر
(جنگل سے) لکڑیوں کا گٹھا اپنی پُشت پر اُٹھا
کر لائے اور اسے فروخت کرے تاکہ اللہ تعالےٰ

اسکی حاجت پوری فرمادے، یہ اس کے حق میں
بہت بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ لوگوں سے
سوال کرے (بھیک مانگے) پھر وہ چاہیں تو
اُسے کچھ دیں ورنہ دھتکار دیں۔ (بخاریؒ)

❀ ❀ ❀ ❀

حضرت عُمر فاروق رضی اللہ عنہ، نے لوگوں سے
کہا۔ اے لوگو! جان لو کہ لالچ محتاجی ہے اور
لوگوں سے بے پرواہی غنا ہے اور انسان جب
کسی چیز سے مایوس ہوجاتا ہے تو اس سے
بے پرواہو جاتا ہے۔ (رزین)

❀ ❀ ❀ ❀

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میرے

ساتھ اس امر کا عہد کرے کہ وہ لوگوں سے
سوال نہ کرے گا تو میں اس کے لیے جنّت
کا ضامن ہوں گا۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ
کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ میں اس کا عہد
کرتا ہوں۔ اس کے بعد حضرت ثوبان رضی اللہ
عنہ کسی سے سوال نہ کرتے تھے۔

(ابو داؤدؒ : نسائیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس
اُحد پہاڑ کے برابر سونا ہو تو مجھ کو یہ امر پسند نہیں
کہ اس پر تین دن گزُریں اور اس کے بعد اس میں
سے کچھ میرے پاس باقی رہے مگر صرف اتنا کہ میں
اس سے قرض ادا کر سکوں۔ (بخاریؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ نہیں ہے کوئی ایسا دن کہ جس میں صُبح کے وقت دو فرشتے نہ اترتے ہوں جن میں سے ایک تو یہ کہتا رہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدل دے (یعنی جو مصرفِ خیر میں یا مناسب موقع پر خرچ کرتا ہے اس کو اس سے زیادہ دے) اور دوسرا یہ کہتا رہتا ہے کہ اے اللہ بخیل کے مال کو تلف کردے۔ (بخاریؒ، مسلمؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت اسمارؓ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضور اقدس صلّے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا خرچ کر اور شمار نہ کر (اس لیے کہ اگر تو شمار کرکے دے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ بھی تیرے لیے شمار کرے گا

اور نہ روک تو (فقیر سے) مال کو (جو تیری
حاجت سے زیادہ ہو) ورنہ اللہ بھی تجھ سے
مال کو روکے گا اور دے جتنا تجھ سے دیا جاسکے۔

(بخاریؒ : مسلمؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضورِ اقدس
نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے!
تو خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا۔ یعنی تجھ
کو دوں گا۔ (بخاریؒ بمسلمؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابنِ آدم!
اپنی حاجت سے زیادہ مال کو خرچ کرنا تیرے

لیے بہتر ہے اور مال کو روکنا تیرے لیے بُرا ہے
اور نہیں ملامت کیا جائے گا تو بقدر ضرورت مال
اپنے قبضہ میں رکھنے پر اور تُو سب سے پہلے
اپنے عیال پر خرچ کرنے کے ساتھ شروع کر۔

(مُسلم)

❀ ❀ ❀

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخیل اور خیرات کرنے
والے کا حال ان دو شخصوں کی مانند ہے جن پر
لوہے کی دو زِرہیں ہوں اور ان زرہوں کی تنگی
کے سبب ان کے دونوں ہاتھ سینہ اور گردن
میں چمٹا دیے گئے ہوں پس جب صدقہ دینے
والا صدقہ دینے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کی زرہ

کھُل جاتی ہے اور جب بخیل صدقہ دینے کا ارادہ

کرتا ہے تو زرہ کے حلقے اور تنگ ہو جاتے ہیں

مطلب یہ ہے کہ سخی جب خیرات کرتا ہے

تو اس کا سینہ کشادہ ہو جاتا ہے اور وہ خوب دیتا

ہے اور جب بخیل کسی کو کچھ دینے کا ارادہ کرتا ہے

تو زرہ کے حلقے اور تنگ ہو جاتے ہیں یعنی

اس کا سینہ اور تنگ ہو جاتا ہے۔

(بخاریؒ : مسلمؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ظلم سے بچو اس لیے

کہ ظلم قیامت کے دن تاریکی ہوگی اور بُخل (کنجوسی) سے بچو اس لیے کہ بُخل نے ان لوگوں کو ہلاک کر دیا جو تم سے پہلے تھے۔ بُخل نے اُن کو اس پر آمادہ کر دیا تھا کہ وہ خون ریزی کریں اور حرام کو حلال جانیں۔ (مسلمؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم! کون سے صدقہ کا زیادہ ثواب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خیرات کرنا تیرا اس حال میں کہ تو تندرُست ہو، مال جمع کرنے کی خواہش و حرص رکھتا ہو، افلاس سے ڈرتا ہو اور دولت کی اُمید رکھتا ہو اور تو صدقہ دینے اور

خیرات کرنے میں سُستی و غفلت نہ کر یہاں تک
کہ جب تیری جان حلق میں پہنچ جائے یعنی دَم
نکلنے کے قریب ہو تب تُو یہ کہے کہ اتنا مال
فلاں شخص کے لیے ہے اور اتنا فلاں کے لیے
حالانکہ تو جانتا ہو کہ مال فلاں ہی کو ملے گا۔

(بخاریؒ ، مُسلمؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر
ہوا آپؐ کعبہ کے سایہ میں تشریف فرما تھے۔
مجھ کو دیکھ کر فرمایا قسم ہے پروردگارِ کعبہ کی، وہ بڑے
خسارے میں ہے۔ میں نے عرض کیا: میرے ماں
باپ آپؐ پر قربان، وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا!

مال کو زیادہ جمع کرنے والے، مگر وہ لوگ مُستثنیٰ ہیں جنہوں نے اِدھر اُدھر اور اس طرف یعنی آگے پیچھے اور دائیں بائیں خرچ کیا اور ایسے لوگ کم ہیں

(بخاریؒ ومسلمؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سخی قریب ہے اللہ کی رحمت سے، قریب ہے جنّت سے اور قریب ہے لوگوں سے (یعنی اس کو سب پسند کرتے ہیں) اور دُور ہے دوزخ سے اور بخیل دُور ہے اللہ کی رحمت سے، دُور ہے جنت سے، دُور ہے لوگوں سے اور قریب ہے آگ سے اور جاہل سخی اللہ کے نزدیک بہتر ہے بخیل عابد سے۔

(ترمذیؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کا اپنی تندرستی کے ایّام میں ایک درہم خرچ (خیرات) کرنا مرنے کے وقت سو درہم خرچ کرنے سے بہتر ہے۔

(ابو داؤدؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ مومن میں دو باتیں جمع نہیں ہوتیں۔ بُخل اور بدخُلقی۔

(ترمذیؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جنّت میں مکّار اور بخیل داخل نہ ہوگا اور نہ وہ شخص جو خیرات دے کر احسان جتائے۔

(ترمذیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کی عادتوں میں سے دو بہت بُری عادتیں ہیں ایک تو انتہا درجہ کا بُخل اور ایک انتہائی بزدلی (ابوداؤدؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے مدینہ میں حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیر کر

فوراً اٹھے اور لوگوں کی گردنیں پھاندتے ہوئے
اپنی کسی زوجۂ محترمہ کے گھر کی طرف متوجہ ہوئے۔
لوگ یہ دیکھ کر گھبرا گئے جب آپؐ واپس تشریف
لائے اور دیکھا کہ لوگ آپکی سُرعت سے حیران
ہیں تو فرمایا مجُھ کو سونے کی ایک چیز یاد آگئی جو
ہمارے پاس تھی بس بُرا جانا میں نے کہ وہ چیز
مجُھ کو تقرّبِ الٰہی سے باز رکھے بس میں نے اس
کو تقسیم کرنے کا حکم دے دیا۔ (بخاریؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی بیماری کے زمانہ
میں میرے پاس آپؐ کے چھ یا سات دینار تھے
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو حکم دیا کہ میں

انہیں تقسیم کر دوں لیکن آپؐ کے درد یا بیماری نے مجھے مشغول رکھا اور میں ان کو تقسیم نہ کر سکی اس کے بعد پھر حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پُوچھا کہ وہ چھ یا سات دینار کیا ہوتے ہیں نے عرض کیا آپؐ کی بیماری کی مشغولیّت کے سبب میں ان کو تقسیم نہ کر سکی پھر آپؐ نے وہ دینار طلب فرمائے اور اپنے ہاتھ پر رکھ کر فرمایا کیا اللہ کے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ خیال ہے کہ وہ اللہ عزّ و جل سے ملاقات کرے اس حال میں کہ یہ دینار اس کے پاس ہوں۔ (احمدؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم حضرت بلال رضی اللہ عنہ

کے پاس آئے اور ان کے پاس کھجوروں کا ڈھیر لگا ہوا تھا۔ آپ نے پوچھا اے بلال رضؓ! یہ کیا ہے؟ بلال (رضی اللہ عنہٗ) نے عرض کیا، یہ ایک چیز ہے جو میں نے کل کے لیے جمع کی ہے یعنی آئندہ کے لیے۔ آپؐ نے فرمایا: کیا تُو اس سے نہیں ڈرتا کہ اس کا بخار بنے دوزخ کی آگ میں قیامت کے دن؟ بلالؓ اس کو خرچ کر دے اور عرشِ عظیم کے مالک سے افلاس و فقر کا خوف نہ کر۔ (بیہقیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سخاوت ایک درخت ہے جنّت میں پس جو شخص سخی ہوگا،

وہ اس درخت کی ٹہنی پکڑ لے گا اور وہ ٹہنی اس کو اس وقت تک نہ چھوڑے گی جب تک اس کو جنّت میں داخل نہ کر لے گی اور بُخل ایک درخت ہے دوزخ میں پس جو شخص بخیل ہوگا وہ اس درخت کی ایک ٹہنی پکڑ لے گا اور وہ ٹہنی اس کو اُس وقت تک نہ چھوڑے گی جب تک اس کو دوزخ میں داخل نہ کر لے گی۔ (بیہقیؒ فی شعب الایمان)

❀ ❀ ❀

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جلدی کرو صدقات و خیرات دینے میں (یعنی مرنے سے پہلے پہلے) اس لیے کہ صدقہ سے بلا نہیں بڑھتی (یعنی صدقہ بلا کو روکتا ہے) (رزین)

❀

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
صدقہ مال کو کم نہیں کرتا (بلکہ اس میں برکت ہوتی
ہے) اور قدرتِ انتقام کے باوجود) کسی کا قصور
معاف کر دینے سے اللہ تعالیٰ اس بندے
کی (جس نے دوسرے کو معاف کیا) عزّت
بڑھاتا ہے اور کوئی شخص ایسا نہیں جو اللہ کی
رضامندی کے لیے تواضع اختیار کرے مگر یہ کہ
اللہ تبارک و تعالےٰ اس کا مرتبہ بلند کر دیتا ہے۔

(مسلم)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے (مسلمان عورتوں کو مخاطب کر کے) فرمایا: اے مسلمان عورتو! کوئی ہمسایہ اپنے ہمسائے کو ہدیہ یا صدقہ بھیجنے میں حقیر نہ سمجھے اگرچہ وہ بکری کی کھُری ہی کیوں نہ ہو۔

(بخاریؒ : مسلمؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کسی نیکی کو حقیر نہ جان اگرچہ (وہ نیکی یہی ہو کہ) تُو اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے پیش آئے۔ (مسلمؒ)

❋ ❋ ❋

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ہر مسلمان پر صدقہ کرنا لازم ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم
نے عرض کیا اگر اس کے پاس صدقہ دینے کے لیے
کچھ نہ ہو تو؟

فرمایا: اپنے دونوں ہاتھوں سے کام لے
(محنت و مشقّت سے کمائے) اپنے آپ کو بھی
فائدہ پہنچائے اور صدقہ بھی کرے۔ صحابہؓ نے
عرض کیا اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھے یا ایسا نہ
کر سکے (تو کیا کرے؟)
فرمایا: کسی حاجت مند غمگین شخص کی مدد کرے۔
صحابہؓ نے عرض کیا اگر وہ یہ بھی نہ کر سکے تو؟
فرمایا: نیکی کی تلقین کرے۔ عرض کیا اگر وہ ایسا
نہ کرے تو؟ فرمایا خود برائی سے باز رہے پس
یہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے۔ (بخاری -
مسلم)

❋ ❋ ❋

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے
کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کے
ہر جوڑ پہ، ہر دن، جس میں سورج طلوع ہوتا ہے،
صدقہ لازم ہوتا ہے۔ اگر وہ دو آدمیوں کے درمیان
عدل کرے یہ اس کے لیے صدقہ ہے۔ کسی آدمی کے
سوار ہونے یا اس کا سامان بار کرنے میں مدد دینا
اس کا صدقہ ہے۔ اچھی بات کہنا صدقہ ہے۔
ہر قدم جو وہ نماز کے لیے اٹھاتا ہے، صدقہ ہے۔
اگر وہ راستے سے ایذا دینے والی چیز کو دور کر دیتا
ہے تو یہ بھی اس کا صدقہ ہے۔ (بخاریؒ : مسلمؒ)

❋ ❋ ❋

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا سے

روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر انسان کو تین سو ساٹھ جوڑوں پر پیدا کیا گیا ہے (یعنی ہر انسان کے جسم میں تین سو ساٹھ جوڑ ہوتے ہیں)۔ پس جو شخص اللہ اکبر کہے، اللہ کی حمد کرے، لا الٰہ الا اللہ کہے، سبحان اللہ کہے اور اللہ سے استغفار کرے اور لوگوں کے راستے سے پتھر یا ہڈی اور کانٹے (یعنی ایذا رساں چیزیں) ہٹائے یا کسی کو نیک بات بتائے اور بری بات سے روکے اور یہ سب باتیں تین سو ساٹھ تک ہو جائیں تو وہ شخص اس روز اس طرح چلتا ہے گویا اس نے اپنے آپ کو آگ سے دور رکھا ہے

(مسلم)

❋ ❋ ❋

❀ ❀ ❀

حضرت انس رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مُسلمان کوئی درخت لگائے یا کھیتی بوئے، اس سے کوئی انسان یا پرندہ یا کوئی مویشی کھا لیتا ہے وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔ اور مسلمؒ کی ایک روایت میں حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ جو اس میں سے چُرا لیا جاتا ہے وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے۔ (بخاریؒ: مُسلمؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! ایک بدکار عورت کو بخش دیا گیا۔ (اس بنا پر کہ)

وہ ایک کُتّے کے پاس سے گزُری جو کنوئیں کے قریب کھڑا پیاس کی وجہ سے زبان باہر نکالے ہانپ رہا تھا۔ قریب تھا کہ وہ پیاس کی شدّت سے مر جائے، اس عورت نے اپنا موزہ اتارا، اپنی اوڑھنی کے ساتھ اسے باندھا اور پھر اس (کتّے) کے لیے پانی نکالا سو اس وجہ سے اس (بدکار عورت) کو بخش دیا گیا۔ عرض کیا گیا: کیا ہمیں چوپایوں (اور مویشیوں پر احسان کرنے) میں بھی ثواب ملتا ہے؟ فرمایا ہر تر جگر کے ساتھ نیک سلوک کرنے میں اجر ہے۔

(بخاریؒ : مسلمؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت انس رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ

رسولِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
صدقہ اللہ تعالیٰ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے
اور بُری موت کو دُور کرتا ہے ۔ (ترمذیؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے
کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
جو مسلمان کسی ننگے مُسلمان کو کپڑا پہناتا ہے اللہ
تعالےٰ اسے جنّت کے پھلوں سے کھلائے گا
اور جو مسلمان کسی پیاسے شخص کو پانی پلاتا ہے،
اللہ تعالےٰ (قیامت کے دن) اُسے مہر لگی ہوئی
شراب (یعنی شرابِ طہور) میں سے پلائیگا۔
(ابوداؤدؒ : ترمذیؒ)

❀ ❀ ❀

❁ ❁ ❁

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ صحابہ کرامؓ نے ایک بکری ذبح کی (اور اللہ کی راہ میں تقسیم شروع کی۔ کچھ دیر کے بعد) نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم (گھر تشریف لائے تو آپؐ) نے پوچھا اس میں سے کس قدر باقی ہے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا اس کا صرف ایک شانہ باقی رہ گیا ہے فرمایا (نہیں بلکہ) کندھے کے سوا باقی سب بچ گئی ہے (یعنی ثواب کے لحاظ سے) (ترمذیؒ)

❁ ❁ ❁

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ

جو مسلمان کسی مسلمان کو پہننے کے لیے کپڑا دیتا ہے تو جب تک اس کا ایک ٹکڑا بھی اس پر رہتا ہے، وہ شخص پہنانے والا) اللہ کی حفاظت میں رہتا ہے۔ (احمدؒ : ترمذیؒ)

❀ ❀ ❀

مرثد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابیؓ نے خبر دی کہ اس نے آپ کو یہ فرماتے سنا قیامت کے دن مومن کا سایہ اس کا صدقہ ہوگا

(احمدؒ)

❀ ❀ ❀

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالےٰ

نے زمین کو پیدا کیا تو وہ ہلنے لگی ۔ اللہ تعالیٰ نے
پہاڑ پیدا کیے انہیں زمین پر رکھا تو وہ ٹھہر گئی۔
فرشتوں نے پہاڑوں کی سختی سے تعجّب کیا
اور کہا : اے ہمارے رب ! تیری مخلوق میں
پہاڑوں سے بھی کوئی سخت چیز ہے ؟ فرمایا :
ہاں لوہا۔ انہوں نے کہا : اے ہمارے ربّ !
تیری مخلوق میں کوئی چیز لوہے سے بھی سخت ہے ؟
فرمایا : ہاں ، آگ ۔ انہوں نے عرض کیا :
اے ہمارے پروردگار ! آگ سے بھی کوئی سخت
چیز تیری مخلوق میں ہے ؟ فرمایا ہاں ! پانی۔
انہوں نے کہا اے ہمارے پروردگار ! پانی
سے بھی کوئی سخت چیز تیری مخلوق میں ہے ؟
فرمایا ! ہاں ، ہوا۔ فرشتوں نے کہا : اے

ہمارے پروردگار! تیری مخلوق میں سے ہوا سے
بھی کوئی سخت چیز ہے ؟ فرمایا! ہاں
ابنِ آدم جبکہ وہ صدقہ کرتا ہے اپنے دائیں ہاتھ
سے اِس طرح کہ وہ اپنے بائیں ہاتھ سے بھی چھپاتا
ہے۔ (ترمذی رح)

❀ ❀ ❀

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ اور حکیم
بن حزام رضی اللہ عنہٗ (دونوں) سے روایت
ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!
بہترین صدقہ وہ ہے جو بے پروائی سے دیا جائے۔
اور ان لوگوں سے صدقہ دینا شروع کر جن کا
نان نفقہ تیرے ذمے ہے۔

(بخاری رح: مسلم رح، عن حکیم بن حزام)

❀ ❀ ❀

حضرت انس رضی اللہ عنہٗ سے

روایت ہے کہ جنابِ رسول اللہ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا !

افضل صدقہ یہ ہے کہ تو بھوکے

آدمی کا پیٹ بھر دے۔

(بیہقیؒ)

ناصحا اوئے ناصحا !

یہ تھی اور ہے میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم

کی طریقت —— طریقتُ الاسلام

طریقتُ الاناب

طریقت الانام

ہر مذہب کے لیے نافذ العمل

کوئی بھی اس کا مُنکر نہیں

طریقت اسے اپنا کر

اس پہ کاربند ہو کر

پابند ہو کر

اور رحمت بن کر

کُل کائنات پہ چھائی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۰۳

ان خصائل، ہی کی بدولت دین کی تمکنت تھی،

آن تھی، شان تھی، آواز تھی گویا ہر شے تھی،

یہ خصائل انسان کا وہ زیور ہیں کہ انہیں پاکر زندگی

ما سوا سے مستغنی و بے نیاز ہو جاتی ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۰۴

زندگی زندگی کا نمونہ پاکر مطمئن ہوئی۔

پامال تھی ، سرفراز ہوئی

مُردہ تھی ، زندہ ہوئی

افسردہ تھی ، مسرور ہوئی

آوارہ تھی ، گامزن ہوئی

سُوبہ سُو تھی ، یکسُو ہوئی

ڈانواں ڈول تھی ، اُستوار ہوئی

بے کیف تھی ، پُرکیف ہوئی

ناتواں تھی ، قوّی ہوئی

کھسیانہ تھی ، معزز ہوئی

رو رہی تھی

نمونہ پاکر رقص کرنے لگی

ساز بجانے لگی

راگ گانے لگی

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نمونہ

معتبر

مستند

فلاحِ دارین کا امین !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۸۴۰۵

یہ نمونہ ہر وقت تیرے پیشِ نظر رہے

سلکِ مروارید کا یہ ہار تیرے گلے میں

ہمیشہ لٹکتا رہے، چمکتا رہے، دمکتا رہے

کبھی گرد آلود نہ ہو، کبھی ماند نہ پڑے

اسمِ اعظم کا نقش بھی کہیں تو بے جا نہیں

اس نقش کو حرزِ جاں بنا

بے شک یہ تیری جان کا شاہ مُہرہ ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۸۴۰۶

ظاہر کا نمونہ ظاہر۔

باطن کا — مخفی

فہم و اِدراک سے بالا۔
یہی اس کی تشریح۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۴۰۷

ایسے بِن دیکھے متوالے!
دیکھنے والے کا کیا حال ہوتا ہوگا!

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۴۰۸

نشہ نشہ کہتے ہو ، بتاؤں نشہ کیا ہوتا ہے ؟
عبد و معبود یا محب و محبوب پہ ، ابتدائی
اور انتہائی درجہ کی رغبت سے خلوت میں
مل کر ، جو کیف طاری ہوتا ہے ،
اِصطلاح میں اسے نشہ کہتے ہیں۔
یہ ایک بار چڑھ کر کبھی نہیں اُترتا ،
تا دمِ آخر مسرور و مخمُور رکھتا ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۰۹

تیری نظر کسی نظر سے مل کر

جس بھی طرف اُٹھتی
کسی کے بھی روکے کبھی نہ رُکتی
کسی کے بھی موڑے کبھی نہ مُڑتی

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۱۰

وصال — عبد و معبود یا محب و محبوب کے درمیان
مخفی راز

نہ کوئی بتلا سکتا ہے نہ سُنا

روح و
قلب و

نفس

تینوں کا ایک دوسرے سے متحد
ہو کر مربوط و متصل ہونا
وصل کی ابتدا
اور اسی پہ استقامت انتہا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۱۱

ایک نے کہا :
تم مرو
اللہ کے فقیر بھی کبھی مرا کرتے ہیں ؟
فقیر ایک بار مرتا ہے
پھر کبھی نہیں مرتا

نقل مکانی کیا کرتا ہے
ایک دَم دوسرے میں منتقل ہوجاتا ہے
حاضرین نے کہا: تو نے سچ کہا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۱۲

مومن مر کر میدان میں آتا ہے، پھر
کوئی موت اسے مار نہیں سکتی،
ابدی حیات پاکر مرا ہوتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۱۳

زندگی جب حیات و ممات کی عارف
بن کر زندگی کا اِستقبال کرتی ہے،
نگار خانۂ دہر میں بڑے کام کی چیز بن جاتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۸۴۱۴

کُفر جب بھی میدان میں ایمان کے مدِ مقابل آیا
سو بار دیکھا، بارہا دیکھا
جس معیار کا کُفر ـــــ اسی معیار کا ایمان مدِ مقابل آیا،
دیکھا نہیں؟ تاریخ شاہد ہے پھر اس کے
ساتھ کیا حشر ہوا! پرخچے اُڑا دیے

ہار مان کر ہار گیا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۸۴۱۵

ایمان کو یقین دلانے اور مستحکم کرنے کے لیے
قدرت نے کیا کیا مظاہرے کیے!

میلوں بھڑکتی ہوئی آگ میں پھینکا گیا،
گلزار بن گئی

جب ہاتھی میدان میں اُترے
چڑیوں کو مدِمقابل بھیجا اور
وہ بازی لے گئیں!

تقوّیت نہیں تو کیا تھی ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۲۱۶

یااللہ ! جو کافر میرے اندر رہتا ہے
اسے مسلمان بنا

جو مشرک میرے اندر رہتا ہے
اسے شرک سے پاک فرما۔

اور جو منافق میرے اندر رہتا ہے
اس کے نفاق کو دور فرما

یا حیّ یا قیوم

یہ تینوں عنصر میرے اندر رہتے ہیں،
ان کو مسلمان بنا کر مومن بنا۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین۔

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۱۷

ترے ایمان پہ
ہندو رام رام جپنے لگا
کاشی مہنت جی بھر کر ہنسا
یہود و نصاریٰ نے قہقہے لگائے
مگر تُو جوں کا توں۔
نہ کبھی شرمسار ہُوا
نہ پشیمان

تیرے ایمان کی غیرت کو بارہا للکارا گیا
تو ٹس سے مس نہ ہوا۔

یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۴۱۸

"پدرم سُلطان بود" ہی کے نعروں پہ لٹّو ہوتا رہا۔
دادے کے نانے کے دادے کی کرنی ہی پہ
اِکتفا کیا۔ اُن کی کوئی بات، کوئی بھی بات"
تجھ میں نہ آئی !! یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۴۱۹

البتہ جب بھی تُو ناچا

ملعون و مردار ہی کو پا کر ناچا
اور اسے فضلِ ربّی گردان کر
خوشی کے طبلے بجائے

عبرت عنقا ہوئی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۴۲۰

فاقہ تیری نعمت ہوتی
اسے کبھی قبول نہ کیا یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۴۲۱

ہم میں سے کسی کو بھی بھوک نے نہیں ستایا۔
معمول کے مطابق ہم کھاتے اور شکم سیر رہتے ہیں

الحمد للحیّ القیوم یا حیّ یا قیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۴۲۲

فاقہ مستی رنگ لاتی
ضرور لاتی
اور لا کر ہی رہتی

منہیات سے اجتناب ــــ اصل فاقہ - یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۲۳

ایک نوخیز برفانی مارخور بکرا
شکاری کی گولی کا نشانہ بنا۔
شکاری نے رج کر گوشت کھایا۔
اسکی کھال کا مصلّےٰ مجھے ملا، ماشاء اللہ!
یقیناً ذکر کرنے والا ہوگا - یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۲۴

ناصحا او ناصحا!
جُملہ برکات کا نزول
جملہ بلیّات کا دفعیہ
جملہ امراض نفسانی وروحانی سے شفا
ذِکرِ الٰہی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۲۵

ذکرِ الٰہی کی تبلیغ — بہترین خیرات بہترین صدقہ

صدقات وخیرات ظلم پہ حاوی۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۲۶

بیماری بلا ہے،

کرب بھی۔
دونوں کا دفعیہ۔ ذکراللہ

یا حیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۲۷

ضمیر جب نفس سے بیزار ہوا
اتباع پہ مجبور ہوا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۲۸

نصاب سے فراغت کے بعد
محبت کا باب کھلتا ہے

نصاب امر ——— واجب العمل

محبت ——— لا محدود

نصاب میں لپٹا ہوا محبّت کا خمار

قطرہ نہیں ——— سمندر

موج در موج موجزن

غوطہ خور نے غوطہ زن ہو کر ہی گوہر نکالا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۲۹

محبت نے اپنے انداز بدل دیے

بدل کر ہی دم لیا

عقل دیکھتی ہی رہی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۳۰

جمیل ـــــــ جمال کا مخزن

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۳۱

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کُل کائنات کے شاہد و مشہود ہیں

شہادت کے تمام مراتب شاہد و مشہود میں

موجود ہوتے ہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۳۲

توحید فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیدُ ــــ ہر سوال کا جواب۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۳۳

تیرے نفس نے، تیری روح کو جو کرنے آئی تھی، کرنے نہ دیا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۳۴

تیری کس کرنی پہ کیا اعتبار کرے
اور کیا عنایت کرے؟

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۳۵

معبود کے روبرو سجدہ ریز ہونا

محبوب کے قدموں میں بِسمل کی طرح

لوٹ پوٹ ہوتا

دل مانگیں ——— دل حاضر

جاں مانگیں ——— جاں حاضر

اہلِ عشق اسے عشق ہی کی تاثیر کہتے ہیں۔

اور کرنی کسے کہتے ہیں؟ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم

فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۴۳۶

کرنی — کرم کی عنایت پہ موقوف یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم

فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۴۳۷

اگر تو نے آج کا رزق، جو تجھے دیا گیا ہے، رات
تک تقسیم نہ کیا، کل کے لیے ذخیرہ اندوزی کی
اپنے عزمِ صمیم کے عہد کی
خلاف ورزی کی
عہد شکنی کا مرتکب ہوا
جس نے آج دیا ہے، کل بھی دے گا
آج کہاں سے لے کر آئے ہو؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۴۳۸

"نہ کچھ بننے آئے ہیں نہ منوانے،

درشن کرنے آئے ہیں"

یہ سُن کر..........

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۸۴۳۹

نیند رحمت ہے۔ جو شے بیداری میں
نہیں ہوتی، نیند کی آغوش میں ہوتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۸۴۴۰

اگر جلد سازی کی بین الاقوامی نمائش ہو،

انبالہ والے بازی لے جائیں۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۱

انواع و اقسام کی طشتریوں میں
سجے ہوئے کھانے کھانے والو!
کسی بھوکے کو بھی دو روٹی کا آٹا دیا کرو

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۲

ذِمّہ دار ایک ہوتا ہے، باقی سب اہل کار۔

اِنتظامیہ ــــــ عموماً راحت پسند

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۴۳

مکان کے اندر کی کوٹھی ماں کا خزینہ ہوتا ہے
اور اندرونِ خانہ کی ہر شے کوٹھی ہی کے
اندر رہتی ہے۔ گُڑ، شکر، چینی
چائے، گھی، اچار، چند سِکّے، چند
پوٹلیاں ــــــ ماں کی
متاع ہوتی ہیں جس پہ وہ پھولے نہیں سماتی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۴۴

جو جان اللہ کی راہ میں وقف ہو کر اللہ ہی
کے حوالے ہو جاتی ہے، اللہ کی قسم!
اللہ کی امانت ہوتی ہے۔ یہانتک کہ امانت شدہ
مُردہ کی قبر کی مٹی بھی۔ کوئی مخلوق اس میں
خیانت نہیں کر سکتی۔

اسی طرح مال
اسی طرح جدو جہد یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۸۴۴۵

جہاد میں سُدھ بُدھ نہیں رہتی،
حملے پہ حملہ اور وار پہ وار جاری رہتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۸۴۴۶

ہم کچھ بھی نہیں رکھتے، گھاس پھونس کی
کُلّی میں پردے کا ایک گمان رکھتے ہیں
عدم موجودگی میں اندامت جایا کرو۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۸۴۴۷

همزات الشّياطين:

"اتنی خطیر رقم ہے
کیمپ آنے کو ہے
وقف کر دو"

رُوح:

"اگلے دَم کا پتہ نہیں
آئے نہ آئے

ہیں نے ختم کر کے ہی دم لینا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۴۸

اس قسم کا کھانا کھا کر کوئی بھی اس میدان میں کوئی کارِ نمایاں نہیں کر سکتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۴۹

محبت مہک ہے۔ محبّت کا پیغام خاموش ہوتا ہے، دُنیا بھر کو مہکا دیتا ہے۔ یار و اغیار برابر۔ مہک کا کوئی منکر نہیں۔ چنبیلی کی ایک کلی

سارے گُلستان کو مہکا دیتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۴۵۰

مُحبّت کا رقیب ـــــ متحیّر

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۴۵۱

تیری قدرت کی حکمت نے کیا کیا مُظاہرے کیے!

اِبتلا میں مُبتلا فرما کر اپنی قدرت کی
حکمت کے مناظر دکھائے، اللہ اللہ!

حضرت سلیمان علیہ السلام کو بھٹیاری کا بھٹ جھونکتے دیکھا

حضرت یوسف علیہ السلام جمیل اللہ کو مصر کے بازار میں بکتے دیکھا

حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ میں محبوس دیکھا

حضرت ایوب علیہ السلام کو تن میں کیڑے پڑتے دیکھا

حضرت موسیٰ علیہ السلام کلیم اللہ کو فرعون کے گھر پلتے دیکھا

حضرت زکریا علیہ السلام کے جسم کو آرے سے چرتے دیکھا

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کو طائف کے

بازاروں میں لہولہان ہوتے دیکھا

ساقیٔ کوثرؐ کے نواسوںؓ کو دریائے فرات پہ

تشنہ لب بلکتے دیکھا ۔

اگر ایسے نہ ہوتا ـــــ قدرت کی حکمت کی

تاریخ میں کیا چاشنی ہوتی ـــ ؟

مستفیض ہوا کرو۔ سمجھ نہیں سکتے تو
اعتراض مت کیا کرو۔

قدرت کی حکمت کو قادر کے حوالے کر
اور ذکرِ الٰہی میں محو و منہمک رہ۔
یہی اس کی رضا
یہی مشیّتِ ایزدی

بار بار دُہرانے کی حاجت نہ رہے
ایک بار کا کہا کافی ہو۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۵۴

احدیّت میں کوئی غیر نہیں

آپ ہی آپ ہوتے ہیں۔

جسے چاہتے ہیں، قریب کر لیتے ہیں،

جسے چاہتے ہیں دُور۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۵۳

دیر کر کے آتے ہو

سب سے پہلے جاتے ہو

ذِمّہ دار وہ ہے جو سب سے پہلے آئے

اور سب کے بعد جائے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۵۴

چڑیوں کا چوگا بہترین صدقہ، بہترین دان۔
کوئی دیگ اس کے مدّ مقابل نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۵۵

ایک معمّر رقاصہ بولی "میں سوا لاکھ محافل میں ناچی، اب کسی بھی کام کی نہیں۔ ہڈیاں پِس چکیں۔ زندہ ہوں، زندگی نہیں رکھتی۔ میری توبہ ہو سکتی ہے؟"
"توبہ کا میدان وسیع تر ہے۔ آخری دم تک جاری رہتی ہے اور ہم سب توبہ ہی کی توفیق کے منتظر ہیں۔" یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۵۶

منبع البرکات سات ہیں :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ

وَبَارِكْ

عَلَى النَّبِيِّ

الْكَرِيْمِ

يَا حَيُّ

يَا قَيُّوْمُ

يا حيّ يا قيوم

الحمد للحي القيوم

فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا ۝

(الاحزاب : ۵۶)

ترجمہ : بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے
نبی کریم (صلے اللہ علیہ وسلم) پہ
درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو!
تُم بھی ان پہ درود اور خوب
سلام بھیجو!

۸۴۵۷

کسی بات کو بار بار لکھنے کا یہ مطلب
ہوتا ہے کہ لکھنے والے نے ابھی تک
مِنْ وَعَنْ مانا نہیں اور
جسم الوجود پہ وارد نہیں ۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۵۸

قرآنِ عظیم اور
حدیثِ مطہّرہ کو
پڑھا جاتا ہے
پڑھایا جاتا ہے
اَز بر کیا جاتا ہے
حفظ کیا جاتا ہے

تلقین کی جاتی ہے
تبلیغ کی جاتی ہے

جن باتوں سے سختی سے باز رہنے کا حکم دیا گیا ہے
میں باز نہیں رہتا
جن باتوں پہ سختی سے کاربند رہنے کا حکم دیا گیا ہے
میں پابند نہیں رہتا

اُسے دیکھنے کی تمنّا ہے
جو کہتا ہو ——— کرتا بھی ہو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۵۹

اللہ ربّ العالمین اور
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم

ملعون اور مُردار سے بیزار ہیں
اور میں؟ ملعون و مُردار پہ فرلفیتہ،،

"تُو ہی بتا، تیرے دین کو کیا کہئیے؟"

یا حیی یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۸۴۶۰

رُوح ایک سمندر ہے
اَرواح اُس کے قطرات

یا حیی یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۸۴۶۱

اللہ ربّ العالمین نے اپنی کُل کائنات کو کُنْ کہہ کر خلق فرمایا۔ حضرت آدم علیہ السلام صفی اللہ کے بُت کو اپنے ہاتھ سے بنایا۔

حضرت آدم علیہ السلام صفی اللہ کے بُت میں رُوح پھُونکی گئی۔ اندھیرا گھُپ تھا۔ کوئی بھی شے نظر نہ آئی۔ سنسان و ویران مقام۔ گھبرا گئی۔

اللہ نے اپنا نور قلب میں ڈالا — منوّر ہو گیا۔ پھر جہاں جہاں حضرت آدم علیہ السلام صفی اللہ کے خاکی جسم الوجود

یں روح سیاحت کے لیے رُکی، اللہ کے
امر سے اللہ کا ذکر کیا، اِصطلاح یں
لطائف کہلائے

قلب سے ابتدا
قلب ہی پہ انتہا
قلب ہی کی بدولت روح تندرست
قلب ہی کے باعث علیل

روح
جب قفسِ عنصری سے پرواز
کرنے لگتی ہے
اندھیرا چھا جاتا ہے

گویا

ہر شے کی ابتدا ہی
انتہا ہوتی ہے۔
ابتدا میں اندھیرا تھا،
انتہا میں بھی اندھیرا۔

قلب

اللہ ربّ العالمین کے ذکر
سے مطمئن۔
کسی اور طرح
کبھی نہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۶۲

ناصحا او ناصحا!
اِس میدان میں مجُھے جی بھر کر
کام کرنے دے
جنّت و دوزخ کے خیالات میں
اُلجھا کر
میرا وقت ضائع مت کر

یہ زندگی اللہ ہی کے لیے ہے
اور جنّت و دوزخ مقدّر

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۶۳

خبیث امراض کا علاج : سمیات کا جوہر

ماشاء اللہ !

ہم سب — بھئی بُرا نہ منانا — خبیث امراض
ہی کے مریض ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۸۴۶۴

ایک صاحب بار بار کسی کے مقالے
کی نقل کرتے ہیں۔

" مرد مکانی گھوڑے استھانی "

اوئے مکان میرا ہے ہی نہیں ،

نہر کی پٹڑی پہ راہگیروں کی
طرح مَیں بھی ایک راہگیر مُسافر ہوں،
مال و اسباب سرِ بازار پٹڑی ہی کے
ارد گرد لگا ہوا ہے یاحیؔ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۶۵

جنّ و اِنس جو مجھ سے منسلک ہیں،
میرے معاون بھی ہیں اور شریکِ کار بھی۔
میں ان کے لیے مغفرت کی دُعا کرتا ہوں۔

یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۶۶

سیّدنا حبیبؐ صلے اللہ علیہ وسلم!

ہم حساب میں صفر
کرم کے منتظر

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۴۶۷

دُنیا بھر کے حکماء چارہ سازی سے معذور۔
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی
دُعا ــــــ ہر مرض کی شفا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۴۶۸

بالن جو تیرے نزدیک معمولی چیز ہے
اہم ترین ہے

ہر شے بالن ہی سے پکتی ہے جو
ساری دُنیا کھاتی ہے۔

جو بالن اِس مقام پہ جلایا جاتا ہے،
مُفت کا مال سمجھ کر نہایت بیدردی سے
ضائع کیا جاتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۶۹

انگ ــــ انگ پہ فریفتہ

مصوّری نہیں تو کیا ہے ؟ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۴۷۰

کسی کا بھی ہو

نمک حرام بے وفا ہوتا ہے ؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۴۷۱

ہر بندہ ذکرِ الٰہی کی مجلس کی

رونق ہوتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۷۲

”جو دوا تو نے دی تھی، ختم ہوگئی“

”اللہ کرے تیری بیماری بھی ختم ہو“

یاحیی یاقیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۷۳

قدم قدم پہ محبت

قدم قدم پہ نفرت

اوامر و نواہی کی بدولت

الحمد للحیّ القیوم یاحیی یاقیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۷۴

چند معروف کُلیات :

اہلِ ذکر ذکر کی مستی میں مست۔
نہ آگے دیکھتے ہیں نہ پیچھے ،
نہ دائیں نہ بائیں ،
نہ اوپر نہ نیچے ،
ذِکر ہی میں محو و منہمک ۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۴۷۵

ہماری طریقت چند اسباق پر مُشتمل۔

ماشاء اللہ !

* قدم قدم پہ توبہ والا استغفار
* اَلصَّمتُ التَّام
* وَ ھُوَ مَعَکُم اَینَ مَا کُنتُم
* ذکرِ دوام
* ترکِ تام
* مُوتُوا قَبلَ اَن تَمُوتُوا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۷۶

اھلِ علم وہ ہے جو اپنے علم پہ عمل کرے
اور علم پہ عمل کرنا سب سے مُشکل منزل ہے

ابھی تک دیکھنے میں نہیں آیا۔

جو اپنے علم پہ عمل کرتا ہو۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

واللهُ ذُو الفضلِ العظيم

۸۶۷۷

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

جسم الوجود میں پڑھنا آسان

ادب ——— مُشکل ترین منزل

ادب ہی کی بدولت جملہ برکات کا نزول

ادب : منہیات سے اِجتناب

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

واللهُ ذُو الفضلِ العظيم

۸۴۷۸

منہیات سے اجتناب — اوامر کی تمہید
اوامر ——— زندگی کا منشور

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۸۴۷۹

جو کرتے نہیں : مت کہا کرو
جو جانتے نہیں : مت بتایا کرو

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۸۴۸۰

کلام وہ ہے جو متکلّم اور سامع دونوں

کو مہکا دے : یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۸۱

عنایت پہ شُکر —— واجب

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۸۲

مالوہ میں دستور تھا جب کوئی برات
رستے سے گزُرتی ، پنڈ کا معتبر
تعظیم کے لیے روکتا۔
"لسّی پانی پی کر جائیں "

اگر آندھی بارش ہوتی تو برات کو ضرور روکتے

مہمان نوازی کی حد کر دیتے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۸۳

شرافت میں شرارت کا اور
شرارت میں شرافت کا نام تک
نہیں ہوتا

شرافت ــــــ مستحسن

شرارت ــــــ مذموم

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۸۴

یَا اَحَدُ

احد ہی سے مل کر موّحد بنتا ہے ،
کسی اور طرح موّحد نہیں ہو سکتا۔
اور ساری دُنیا میں گنتی کے چند موّحد ہوتے ہیں

صمد ——— بے نیاز

احدیت و صمدیت دونوں ایک ہوتی ہیں
جو احد ہے وہی صمد
جو صمد ہے وہی احد

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۴۸۵

اَللّٰھُمَّ یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظْمَۃِ
وَالْعَظْمَۃُ فِیْ عَظْمَتِ عَظْمَتِكَ
یَا عَظِیْمُ ۝

اللہ کو عظیم کہنا اللہ کو پسند
اور عظمت کا ظہور

عظمت
کے تمام
مینار

"اعظم" ہی کے تحت بلند و بالا

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
یا حی یا قیوم

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۸۴۸٦

عظیم ترین گناہ! جو اللہ کی آڑ میں ہو!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۸۷

MY THOUGHTS
ARE
HUMAN SCIENCE

I FOLLOW

MAY BE
RIGHT OR WRONG

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۸۸

خیالات زندگی کی تفسیر ہوتے ہیں۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۸۹

حال ماحول کے تحت بدلنے پہ مجبور ہوتا ہے

حال کے بغیر ماحول بدحال ہوتا ہے
اور حال —— اللہ کی عنایت

بندہ اور ہر شے تبدیل ہوتی رہتی ہے

بدلنا اور بدل بدل کر بدلتے رہنا — عین فطرت

اور فطرت کا تقاضا

جو بدلتا نہیں، جمود ہے اور جمود

میں زندگی نہیں ہوتی۔

پتھر گھس گھس کر نوکدار بنا اور

لوہا ——— تلوار

پڑی پڑی چیزیں زنگ آلودہ ہو کر بیکار

ہو جاتی ہیں جیسے زمین پر پڑی پڑی صفوف۔

وقت ساعت بہ ساعت

بدلتا رہتا ہے، اسی طرح زندگی۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۹۰

بادل بنتے ہیں، بدل جاتے ہیں
گھٹائیں آتی ہیں، لوٹ جاتی ہیں
فضلِ باری کی منتظر۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۹۱

لباس تو خوب بدلا۔ حد کر دی!

اللہ کرے تیرا من بھی بدلے! یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۴۹۲

معصوم بچوں کی قرأت قدرت کو ہنسا دیتی ہے
اور اللہ کے غضب کو سرد کرنے کا موجب۔
اور اسی معصومیت کے باعث والدین کے
گناہوں کا کفّارہ۔ یا حیّ یا قیوم

واللہ اعلم بالصواب

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۹۳

اللہ کا برکت والا نام لے کر اللہ ہی کے
آسرے چلا چل۔ نہ خوف کھا نہ غم۔ اللہ ساتھ
ہے اور قویٌ العزیز۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۴۹۴

جملہ علائق سے منقطع ہونا وَاذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ
وَ تَبَتَّلْ اِلَیْہِ تَبْتِیْلًا کی صحیح تفسیر ہے۔

آدم زاد کے تین مدارج ہیں
آدمیت ، انسانیت ، بشریت

پہلا ——— نچلا

دوسرا ——— بچلا

تیسرا ——— اُتلا

بشریت ——— فراستِ انسانی کا جزوِ اعظم

فراستِ انسانی ہی انانیت کا ماخذ

اور بشریت کی عظمت ـــــ مافوق الفطرت

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۸۴۹۵

بعض امراض قطعی ختم نہیں ہوتیں،
احتیاطی علاج سے افاقہ رہتا ہے جیسے
ضیق النفس اور ذیابیطس یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۸۴۹۶

اصل اصلی اور نقل نقلی مقام ہوتا
ہے اور نقل سے گزر کر ہی اصل۔

تائب مغفرت کی اور مغفرت تائب
کی تلاش میں رہتی ہے۔ توبہ کرے بخشش دوں

گناہ بُری چیز ہے
بخشش بڑی چیز ہے
اور
بخشش اللہ کو بے حد پسند۔

گنہ گار نہ ہوتے، بخشش کا کوئی باب نہ کُھلتا
گنہ گاروں نے ہی بخشش کا باب کھولا

گناہ کے پہاڑ کو ایک توبہ ریزہ ریزہ کر
دیتی ہے، یوں، جیسے کبھی کیا ہی نہ تھا۔

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

”قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ تم کو ختم کر دے اور تمہاری جگہ ایک ایسی قوم کو لائے جو گناہ کرے اور اللہ سے بخشش چاہے اور پھر اللہ اس کے گناہوں کو بخش دے“

(اس سے مقصود گناہ کی ترغیب نہیں بلکہ اپنی شانِ مغفرت کا اظہار ہے) (ابوھریرہؓ/ مسلمؒ)

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۸۴۹۷

توبہ ــــ مفتاح الخیرات

توبہ ــــــ مجمع البرکات

توبۃ النصوح ــــــ باب الحسنات

جس نے بھی پایا، توبہ ہی کی بدولت پایا
جس نے بھی دیکھا، توبہ ہی کی برکت سے دیکھا
توبہ ہی کی آغوش میں رحمت
اور توبہ ہی کی برکت سے اللہ بندے سے راضی

توبہ نہ ہوتی، مغفرت کی کیا شان ہوتی؟
اور کیا احسان ہوتا؟
حسنات کے جملہ مدارج توبہ ہی کے باعث
مُرتّب ہوئے۔ وماعلینا الا البلاغ

الحمد للحي القيوم
فالله خيرالرازقين
یاحیی یاقیوم

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۸۴۹۸

تائب توبہ کا منتہٰی اور توبہ کی
بیّن دلیل ہوتا ہے۔
دلیل وہ ہوتی ہے جسے کوئی ردّ نہ کرسکے۔
توبہ خود تصدیق کرتی ہے کہ یہ تائب ہے
جب تک توبہ تصدیق نہ کرے،
تائب نہیں کہلاتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۸۴۹۹

جس کو بھی ملا، توبہ ہی کی بدولت ملا
اور توبہ ہی نے تائب کو زندگی بخشی۔
توبہ کا تذکرہ ہمیشہ زندہ رہتا ہے

ایک تذکرہ صدہا صفحات پہ مشتمل۔

یہی تذکرہ ہے جو بندوں کو توبہ پہ راغب

کرتا اور آمادہ کرتا ہے۔

اور کتوبہ کی فہرست میں ایک

زرّیں باب کے اضافے کا موجب بن جاتا ہے

زندگی معروف ہوسکتی ہی نہیں، کہلا سکتی

بھی نہیں جب تک اس میں توبہ کا ایک

باب نمایاں نہ ہو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۸۵۰۰

عام گزرگاہ ہیں ہر قسم کی آمدورفت

جاری رہتی ہے۔ ملائکہ، جِنّ، اِنس، درند، خزند
چرند، پرند کا تانتا بندھا رہتا ہے اور گزرگاہ
بڑی چیز ہوتی ہے۔ شاہ و گدا، پھول و فضلہ
گزرگاہ ہی سے گزرا کرتے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۵۰۱

کسی نے بھی کبھی کچھ نہیں کیا۔ جس نے
بھی کیا، اللہ ہی کی توفیق سے کیا۔

لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۵۰۲

بھری ہوئی بوتل کا ڈھکنا جب کُھل جاتا ہے، ذرا سے جھٹکے سے ڈُھل جاتی ہے

ڈھکنا ——— بوتل کی جان

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْمِ

۸۵۰۳

حاجت رُکتی نہیں
زینت مُکتی نہیں

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْمِ

۸۵۰۴

جن چیزوں کو تو نے زندگی کا حاصل
بنایا ہوا ہے اور شب و روز
انہی کی لگن میں مگن رہتا ہے کبھی بھی
کام کی نہیں۔ اسباب کے گرد گھومنا
بھی کوئی زندگی ہوتی ہے ؟

جس مال کو تُو گِن گِن کر رکھے ہوئے ہے
فتنہ ہے

جمع کر کے تو تُو نے دیکھ ہی لیا ، اللہ کی
راہ میں لُٹا کر بھی دیکھ !

ایک خاتون بولی : اللہ کی قسم ! ستر سال گزرے ،
جو چیزیں میں نے زندگی کی زینت سمجھ کر
رکھی ہوئی تھیں ، جوں کی توں پڑی ہیں ،
میرے کسی بھی کام کی نہیں ۔ آج تک
انہیں استعمال کرنے کی نوبت ہی نہیں
آئی۔ اب نہ میں انہیں چھوڑ سکتی ہوں نہ
رکھ، میرے گلے کا ہار بنی ہوئی ہیں ۔ پیسے
پاس ہوتے ، بازار جاتی ، جو چاہتی لے لیتی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۸۵۰۵

سُلطان الفقراء حضرت ابراہیم بن ادھم قدس سرہ العزیز

جب تاج و تخت سے دست بردار ہو کر
اللہ کی راہ میں نکلے تو پانی کے لیے ایک
پیالہ اور سونے کے لیے ایک تکیہ ساتھ لے
لیا۔ رستے میں ایک آدمی کو چُلّو سے پانی پیتے
دیکھ کر پیالہ پھینک دیا۔ آگے گئے تو ایک
آدمی کو مٹی کے ڈلوں پہ سوتے دیکھا، تکیہ
بھی وہیں پھینک دیا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۵۰۶

سب سے بڑا عابد سب سے بڑا حاسد

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۵۰۷

حاسد حسد ہی کے انگاروں میں جل کر
بھسم ہو جاتا ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۵۰۸

علم پہ عمل کا اِصطلاحی نام : حال
حال کا کوئی منکر نہیں۔
علم قال ہے، عمل حال۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۵۰۹

گردان کا پہلا اور چوتھا لفظ اُڑا دو
مصدر بن جاتا ہے۔
اخیار کا مصدر ——— خیر
ابدال کا مصدر ——— بدل

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۸۵۱۰

قوّی العمل کے ہمراہ قوّی الصّدقات

لازم و ملزوم۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۸۵۱۱

پسندترین تسبیح : سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ

واللہ اعلم بالصواب

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۵۱۲

کاسۂ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی گدائی فقیر کی معراج۔
اصطلاح میں اسے کشکول کہتے ہیں۔

اللہ کرے یہ کاسہ سدا لبریز رہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۵۱۳

کاسۂ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

ہر نعمت سے لبالب ، لبریز

مشروبات —— آبِ حیات

اور

شارب —— پی کر مخمور

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم جسے چاہتے ہیں ، مُرسل فرما دیتے ہیں

عنایت کسی بھی شرط کی پابند نہیں ہوتی ،

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۵۱۴

کاسۂ گدائی خود تو فاعل بن نہیں سکتا،
اس کے فعل کو حرکت میں لانے کیلئے
کسی فعیل الفرد کی ضرورت ہوا کرتی ہے
اس لیے اللہ تعالیٰ کے سب فعلی کاموں کو
اس کے رسول محمدؐ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
فعیل النعیم ہو کر سر انجام دیا کرتے ہیں۔

اللہ ـــــ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْد
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم ـــ فَعِيْلُ النَّعِيْم
مبارکاً مکرماً مشرفاً

نعیم و منعم دونوں حاضر ہو کر

تقسیم فرمایا کرتے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۸۵۱۵

خالق نے اپنی اٹھارہ ہزار قسم کی مخلوق کو
زندگی کا سلیقہ سکھایا۔
دیکھنے، سننے، بولنے، سوچنے،
کھانے، پینے، سونے اور
لذت وراحت کی تمیز بتائی۔
ہر قسم کی صلاحیت مخلوق ہی کے اندر
رکھی اور ہر مخلوق کی فطرت ایک دوسرے
سے مختلف۔

ربوبیت کا کمال نہیں تو کیا ہے ؟

یا حیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۵۱۶

جہاں کوئی کام نہیں ہوتا، رہنے والے

کیا کرتے ہوں گے ؟ یا حیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۵۱۷

فاصلہ بھا ئو یں مشرق سے مغرب تک

لمبا ہو، قدم بہ قدم طے ہو جاتا ہے ۔

وسعتِ رفتار ——— گوناگوں یا حیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۵۱۸

کشف الاخیا

بابا گرو نانک دیوجی نے اپنی کتاب
"گرنتھ صاحب"، کی اس طرح ابتدا کی :

پہلا نام خُدا دا
دوجا نام رُسول ؐ
کلمہ پڑھ توں نانکا
جو درگاہ ہووے قبول

نیز یہ بھی کہا :
باہجوں محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھگت (کی بھگتی)
اضائیں جائے :

گرنتھ صاحب، مغلیہ خاندان کے

اِبتدائی دورِ حکومت میں لکھا گیا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمْ

۸۵۱۹

ابتلا کے بعد جب عطا کا باب کھُلنے لگا، نامی گرامی مُبتلائے اِبتلا نے، بے ادبی سے نہیں، اِبتلا کو زندگی کا گوہر سمجھتے ہوئے، ابتلا ہی کی بقا مانگی

اِبتلا کو عطائے جاوید سمجھ کر،
ملال نہیں ـــــ اِستقبال کیا

زندگی کی ہر شے اسی کے مطابق بدلی

رنگ بدلا ، روپ بدلا

چال بدلی ، ڈھال بدلی

سوچ بدلی ، فکر بدلی

حرکات بدلیں ، سکنات بدلیں

گویا ساری زندگی کا منشور ہی بدل دیا

عطا و بلا میں کوئی تمیز نہ رہی

ستم ——— کرم ، اور

اِبتلا ——— عطا نظر آنے لگی

یہ قید ——— ہر قید سے نجات

یہ غم ——— ہر غم کا ازالہ

یہ درد ——— ہر درد کا درماں

اِبتلا کے استقلال کا شکریہ !

اِبتلا نہ ہوتی ، عطا بھی نہ ہوتی !

یا حیی یا قیوم

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ترکِ دُنیا حلال کو حرام بنانے اور مال کو ضائع کرنے کا نام نہیں بلکہ زُہد یہ ہے کہ جو کچھ تیرے ہاتھوں میں ہے (یعنی مال و دولت) اس پہ بھروسہ نہ کر بلکہ اس پر بھروسہ کر جو اللہ تعالےٰ کے ہاتھوں میں ہے اور ترکِ دُنیا یہ ہے کہ جب تجھ پر کوئی مصیبت پڑے تو تُو اس مصیبت میں ثواب کا طالب ہو اور

یہ خواہش رکھ کہ یہ مصیبت باقی رہے اور
ختم نہ ہو (تاکہ اس کا ثواب حاصل ہو)

ترمذیؒ : ابن ماجہؒ

یا حیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۵۲۰

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ایک وادی کے درِ داخلہ پہ
جلی حروف میں آویزاں
دیکھا!

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

میں حکمت کا شہر ہوں

اور

علیؓ اس کا دروازہ

کھٹکھٹا ـــــ کھولا جائیگا

حکمت مُسافرانہ اور فقیرانہ زندگی ہوتی ہے!

یا حیُّ یا قیُّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۵۲۱

حکمت کی فہرست میں زینت کا کوئی
باب نہیں ہوتا، قرآنِ حکیم ہی کی زینت
کا باب ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۵۲۲

مُسافر ہی سفر کی صعوبت جان سکتا ہے،
مقیم نہیں

سفر میں کوئی اپنا نہیں ہوتا،
ہر کوئی بیگانہ ہوتا ہے اور
بیگانگی میں گِلہ نہیں ہوتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۵۲۳

تُو کیا جانے کہ سفر میں کیا ہوتا ہے ؟

بڑے بڑے ملنے والوں سے سفر ہی کے

دوران میں ملنے کا اِمکان ہوتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۵۲۴

جو بھی گزُرا

راہ ہی میں سے گزُر کر گزُرا

جس سے بھی مُلاقات ہوئی

راہ ہی میں ہوئی

راہ ہی میں راہی کو خوش آمدید،
راہ ہی میں دعوتِ مژگاں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۸۵۲۵

جب سونے لگتا ہے، رونے لگتا ہے

" کیوں ایسا کیا ؟
ایسے کیوں نہ کیا ! "

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۸۵۲۶

کُلیاتِ راشدہ

جو مال اللہ کی راہ میں لُٹا ـــــ مالا مال ہوا

جو زینت کی آرائش میں لُٹا ـــــ برباد

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۸۵۲۷

خدمت کی بدولت محبت پیدا ہوتی ہے

خدمت ـــ محبت کا انسب معمول

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۸۵۲۸

ذکر
تبلیغ اور
خدمت

کی آڑ میں بڑے بڑوں نے دھوکا کھایا، کھا رہے ہیں اور کھائیں گے۔

جعل سازی کا جال ایسے اور ایسے انداز میں بچھاتے ہیں کہ نامی گرامی جعل ساز بھی انگشت بدنداں !

ذکر، تبلیغ اور خدمت، پردہ میں نہیں، سرِ بازار ہوتی ہے، ہر کسی کو

متاثر کر لیتی ہے اور کر کے ہی دم لیتی ہے۔

اس کا وار کبھی خالی نہیں جاتا۔

جا سکتا ہی نہیں، وارد ہو کر ہی رہتا ہے

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۸۵۲۹

جس مطلب کے لیے

جس نے بھی

اتحاد کو پارہ پارہ کیا

کبھی پورا نہ ہُوا

مطلب کی آغوش ہیں

جہاں بھی دیکھا

فتنہ ــــ دیکھا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۵۳۰

جسم الوجود میں اللہ کا راج ہوتا ہے

شیطان

ہمزات الشیاطین اور

خناس

کے وساوس سب غیر ہیں

غیریت

ہر قسم کا خیال و فعل
جو اللہ کی الوہیت و صمدیت و مجدیت
کے خلاف ہو، غیریت ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۸۵۳۱

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ (یٰسٓ: ۸۲)

ارادتِ الٰہی نے فرمایا:
کُن ——— ہو جا۔ جیسے میرا
ارادہ ہے اسی طرح ہو جا۔

فیکون ـــــ پس اسی وقت، اسی طرح ہوگیا

یا حی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُوالفضل العظیم

۸۵۲۲

کائنات اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے زندہ اور قائم ہوئی، ہے اور رہے گی۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضلِ العَظِیم

۸۵۲۳

صدقات زندگی کے معاون ہوتے ہیں

ہر صدقہ ہر بلا کی روک

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۸۵۳۴

خواب اگر منزل کے معاون نہیں،
خرافات گردانے جاتے ہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۸۵۳۵

منزل کوئی بھی ہو، حبِّ واہیاتِ و
خرافات سے پاک ہو جاتی ہے، اُستوار

ہو کر گامزن ہو جاتی ہے، کسی اور طرف
کبھی متوجہ نہیں ہوتی اور توجہ کی آغوش
میں مراد ہوتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۵۳۶

صحت اگر مسرور نہیں، علیل ہے
عِلت سے شفا ــــ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی
یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۵۳۷

میں نہیں جانتا، کوئی بھی نہیں جانتا

اللہ جانتا ہے۔ جو ہوتا ہے، ارادتِ الٰہی
کے ماتحت ہوتا ہے اور ارادت ــــ عینِ حکمت

حکیم کا کوئی بھی فعل عبث نہیں ہوتا۔
ہر امر حکمت پہ مبنی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۸۵۳۸

محنت کش

قوم کا سرمایہ اور ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۸۵۳۹

دانش کے ایک رشتے پہ ستّر بالیاں ہوتی

ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۵۴۰

بیکار مت رہا کرو۔ کارآمد کاریں مصروف

رہا کرو۔ ستّر یا نوّے کی تعداد تو میں نہیں جانتا،

البتہ مصروفیت ــــ کامیابی اور کامیابی

مصروفیت ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۵۴۱

و۔ حضرت عمران بن حُصَین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مرد کا خاموش رہنا (اور خاموشی پہ ثابت قدم رہنا) ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

(رواہ البیہقی/ مشکوٰۃ المصابیح ص۴۱۴)

و۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ فرمایا حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ خاموشی میں کئی حکمتیں ہیں لیکن خاموشی اختیار کرنے والے بہت تھوڑے ہیں۔

(الفردوس / منتخب کنزالعمال ج۱ ص۲۲۹)

و۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

خاموشی سب سے اونچی عبادت ہے

(منتخب کنز العمال ج ۱ ص ۲۲۹)

و۔ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ، سے مرسلاً روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عبادت میں سب سے پہلی چیز خاموشی اختیار کرنا ہے۔ (منتخب کنز العمال ج ۱ : ص ۲۲۹)

و۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خاموشی اختیار کرنا اخلاق کی سردار خصلت ہے اور جو شخص مذاق کرتا ہے وہ لوگوں میں ہلکا ہوجاتا ہے

(منتخب کنز العمال ج ۱ ص ۲۲۹)

و۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا : عافیت کے دس حِصّے ہیں۔
نو حِصّے تو صرف خاموشی میں ہیں۔ دسواں
حصّہ تنہائی میں ہے۔

(منتخب کنز العمال ج ۱ ص ۲۲۹)

و۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
عبادت دس حِصّوں میں تقسیم ہے (جس میں سے)
نو حصّے تو صرف خاموشی ہی میں ہیں اور دسواں
حصّہ ہاتھ سے حلال روزی کمانا ہے۔

(منتخب کنز العمال : ج ۱ ص ۲۳)

و۔ حضرت ابو جُحَیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے (صحابہؓ
سے مخاطب ہو کر) فرمایا : اعمال میں سے

کون سا عمل اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ محبوب ہے؟

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین خاموش ہو گئے،

کسی نے جواب نہ دیا (تو) آپ صلے اللہ علیہ وسلم

نے خود ہی فرمایا:

"وہ ہے زبان کی حفاظت"

(الترغیب والترہیب ج۳ صـ۵۲۵)

خاموشی اونچے درجہ کی اہم ترین سنت ہے

اسے اپنانا ——— مشکل ترین

اور مشکل ترین منزل بہترین ہوتی ہے

زبان جب خاموش ہو جاتی ہے، دیگر

اعضا محوِ کار ہو کر زبان کی کمی کو پورا کر دیتے ہیں

زبان بند کرنے سے کوئی بھی کام نہیں رُکتا تمام
کام بدرجۂ اتم خوش اسلوبی سے انجام پاتے ہیں۔

زبان کی قوت دیگر اعضا میں منتقل ہو کر
زبان کے کام کرنے لگتی ہے۔

گویائی میں نفع کم ہوتا ہے، نقصان
زیادہ۔ بعض نقصانات کی کمی عمر بھر پوری
نہیں ہوتی۔ یا حیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمْ

۸۵۴۲

حبِ روح و قلب و نفس، تینوں متحد و متصل

ومربوط ہو کر کام کرنے لگتے ہیں،
زندگی کا اصل پیغام ہوتا ہے، کوئی بھی
اس پیغام کا منکر نہیں۔

روح وقلب ذکر و فکر میں مصروف
ہو جاتے ہیں، نفس صدقات و خیرات و
حسنات کی تقسیم میں!

واضح ہو کہ ہر تسبیح و تقدیس، تحمید و تمجید،
تہلیل و تکبیر اور صلوات و دعوات
صدقہ ہے

جس نے بھی اپنے نفس کو اپنے ربّ کا

فضلِ عظیم مانا، مطمئن ہوا۔ مسرور ہو کر مخمور رہا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۸۵۴۳

باطن ـــــ ظاہر کا اور
ظاہر ـــــ باطن کا مظہر

جو شے باطن میں نہیں،
ظاہر میں بھی نہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۸۵۴۴

تقریب ـــــ قُرب کا موجب

قرب ـــــ تقریب میں تلاش کر

مجالسِ ذکرِ الٰہی ـــــ ہر تقریب کی اصل

ذکرِ الٰہی کی مجلس جسم الوجود میں ایک بار
منعقد ہو کر کبھی برخاست نہیں ہوتی۔
تادمِ آخر قائم و دائم۔
اصطلاح میں اسے **قُرب کی تقریب**
کہتے ہیں۔

جس تقریب میں کیف و سُرور نہیں ہوتا،
بے جان ہوتی ہے۔

جمود گردانی جاتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۵۴۵

اللہ ربّ العالمین کُل کائنات کا داتا ہے
جو منکر ہے ــــ اس کا بھی۔
کسی کو بھی، کسی نعمت سے محروم
نہیں رکھتا
ایسے نہ ہوتا ــــ ربّ العالمین کیونکر
کہلاتا؟ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۵۴۶

بندہ جو کام کرنا چاہتا ہے، کر نہیں سکتا۔
عاجز نہیں تو کیا ہے؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۵۴۷

عزم کبھی باز نہیں رہتا، کر کے ہی دَم لیتا ہے اور یہ شرف اللہ نے عزم ہی کو بخشا ہوا ہے۔ اصطلاح میں عزم کو ہی کُن فَیَکُون کی کُنجی کہتے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۵۴۸

خانگی اور خانقاہی امور کی کارکردگی میں
جو وقت صرف ہو، **ذکر** میں شمار ہوتا ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۸۵۴۹

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے،
کہ وہ اللہ کے اس فرمان " اور اللہ کا ذکر کرو
کھڑے بھی اور بیٹھے بھی اور اپنی کروٹوں پہ[۵]"
کی تشریح میں فرماتے ہیں " رات کو دن کو،
خشکی میں سمندر میں، سفر میں حضر میں، مالداری
میں تنگدستی میں، بیماری میں صحت میں، پوشیدہ

[۵] سورۃ النساء : ۱۰۳

اور ظاہر غرضیکہ ہر حال میں اللہ کا ذکر کرو۔

(ابنِ جریر - ابن ابی حاتم - تفسیر فتح القدیر ج۱ص۴۷۳)

اِصطلاح میں اسے ذکرِ دوام کہتے ہیں

یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۵۴۵۰

تو نے اپنی تفریح کے لیے چند چڑیاں پنجرے
میں قید کی ہوئی ہیں

میرے پاس بے شمار قسم کی ہزار ہا چڑیاں ہیں
پنجروں میں نہیں ـــــ محبّت کی قید میں۔
دن بھر ذکر کرتی، چہچہاتی، دلوں کو لبھاتی
اور رنگا رنگ کے نغموں سے جنگل کو منگل
بنائے رکھتی ہیں۔ صیّاد کا کوئی ڈر نہیں رکھتیں۔
بتا! تیری چڑیاں بہتر ہیں یا میری؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۵۵۱

لُغت کرم کی تشریح سے عاجز۔
کریم کا کرم ہر وقت ہر حال میں جاری۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم　فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۵۵۲

جو وہ کرتے ہیں ، میں نہیں کرتا
جو میں کرتا ہوں ، وہ نہیں کرتے
کیوں کر بات بنے ؟

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۵۵۳

قرآن کریم اور سُنّتِ مطہّرہ دین ہے
دین کا کوئی مُنکر نہیں
جو دین کو مانتا نہیں ـــــ وہ بھی مُنکر نہیں
جو بھی مُنکر ہے ـــــ ہمارا مُنکر ہے
ہمارا فعل ـــــ قول کے مطابق نہیں

جو ہم کہتے ہیں ـــــ کرتے نہیں

دین باتیں نہیں ، نمونہ مانگتا ہے

اور نمونہ پا کر ہی مطمئن ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۸۵۵۴

مُسلمان کہلاتا ہے، نہ اللہ کے حکم کی تعمیل

کرتا ہے نہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی۔

بتا! کیا مُسلمانی ہے ؟

فرمان کا منکر نافرمان نہیں تو کیا ہے،

اسلام اسے کبھی قبول نہیں کرتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۸۵۵۵

اپنا پچھلا کام خوش اسلوبی سے پورا کرنے کے
بعد ہی بندے کو نیا کام عنایت ہوتا ہے
جب تک پہلا کام ــ جو اسے دیا گیا ہو ــ
پورا نہیں کرتا، دوسرا نہیں ملتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۵۵۶

خلیفہ ــــــ طریقت کا منتہی
خلافت طریقت کے گرد گھوما کرتی ہے
اور امورِ خلافت کی پاسبانی کیا کرتی ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۵۵۷

مُلک و ملکوت کے ہمراہ عزّت و جبروت

لازم ملزوم۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۸۵۵۸

حیّ کو فنا نہیں
قیُّوم کو زوال نہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۸۵۵۹

سُلطان کا عملہ سلطان ہی منصوّر ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۸۵۶۰

معمّر خواتین کا محبوب ترین مشغلہ :
مکانؔ کے لیے جانا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۸۵۶۱

شیطان کسی کا بھی پردہ رہنے نہیں دیتا
اگرچہ ستّر پردوں میں مستور ہو

شیطان ہی شیطانی اعمال کا پردہ فاش کیا کرتا ہے

ؔ تعزیت

ہر وہ عمل، جو قرآن و سُنّت کے خلاف ہو،
شیطانی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۵۶۲

"فرمایا فرمایا"، کہتے ہو، پُل باندھ دیتے ہو،
کیا مانتے بھی ہو؟

نہ معلّم مانتا ہے نہ متعلّم

اس سے زیادہ ہیں جانتا بھی نہیں، جاننے
کی ضرورت بھی نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۵۶۳

اہم عنایت کے ہمراہ اہم شکریہ

لازم ملزوم

تاج و تخت تو ہم رکھتے ہی نہیں ، جو
شے اللہ عنایت فرماتے ہیں ، ہم
اللہ کی مخلوق میں تقسیم کر دیتے ہیں۔
سرِ فہرست : نادار ، لاچار ، بیمار
مفلوک الحال

یہ شُکر کا ابتدائی مقام ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا
فِیْہِ کَمَا

یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی : یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۸۵۶۴

کوئی کیا جانے کیسی کیسی منازل طے کرنے کے بعد یہ روٹی دسترخوان کی زینت بنی!

تُو نے اسے باسی سمجھ کر پھینک دیا۔ گویا کفرانِ نعمت کا مرتکب ہوا

کئی بار بتایا گیا، روٹی کا اِحترام کیا کرو۔ روٹی کمانے کے لیے ہی بندے دیس بدیس کی خاک چھانا کرتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۸۵۶۵

اگر کوئی بھی مصروفیت تیرے کام کو
نہ روکے پھر کوئی رُکنا نہیں۔

یا حی یا قیوم
الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۵۶۶

بندوں میں سب سے بڑا نافرمان کون ہے ؟
میں ہوں
کیوں ؟
فرمان کو جانتا ہوں ؛ مانتا نہیں
کہتا ہوں ، کرتا نہیں

یا حی یا قیوم
الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۸۵۶۷

موحّد کبھی کفر نہیں کرتا، کبھی مُشرک نہیں ہوتا۔ کبھی منافق نہیں ہوتا۔

یہ تینوں مجھ میں پائے جاتے ہیں!

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۵۶۸

رجب المرجب شَہرُ اللہِ العَظِیم سے استقبال کر

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۸۵۶۹

اللہ چاہے
ربّ چاہے
روک دے
میں نہیں رُکتا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُو الفضلِ العظیم

۸۵۷۰

زندگی ———— جہادِ اکبر

غیریت ———— حجابِ اکبر

نصرت ———— من اللہ تعالیٰ

سبحان العزیز النصیر

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۵۷

عزمِ صمیم ——— عزمِ راسخ

عزم اللہ کی وہ تلوار ہے جو ماسوا کو کاٹ کر رکھ دیتی ہے اور عزم ہی غیریت کے پردے کو چاک کیا کرتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۵۷۲

اللہ کے ہمراہ مع اللہ لازم وملزوم
باقی ـــــــ غیر اللہ

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۸۵۷۳

بندہ یکسو نہیں ، ہر سُو ہے
یکسوئی ـــــــ الٰہی عنایت کا اعزاز
جو یکسو ہوا ، بامراد ہوا
جس نے بھی ، جو شے ایجاد کی
یکسو ہو کر کی

یاحی یاقیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

﴿۸۵۷۴﴾

تلاش جاری ہے
ابھی تک ملا نہیں
سنا بھی نہیں جو
کفر و
شرک و
نفاق
سے پاک ہو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيمِ

﴿۸۵۷۵﴾

کافر اس کے اندر رہتا ہے
مُشرک بھی اور منافق بھی

ان تینوں سے پاک ہو کر ہی مسلمان بنتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۵۷۶

یادِ رفتگاں

ایک فقیر کا تکیہ کلام ہوتا

السّلام علیکم : تیرے کفر نوں رگڑ یا،

کیا حال ہے ؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۵۷۷

قرآن کریم و حکیم و مجید اور

میرے آقا روحی فداہٗ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنّتِ مطہّرہ
کی اتباع کا اِصطلاحی نام تصوّف ہے
اور تصوّف میں ذکرِ دوام اور ترکِ تام کے
سوا کچھ بھی نہیں ہوتا۔

ف: ترکِ تام سے مراد ہر اُس قول و فعل کو ترک کرنا ہے جو
اللہ اور اس کے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو نا پسند ہو

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمْ

۸۵۷۸

شہزادی اندر ہے
دروازے کھلے ہیں
غیر سے پردہ نہ کرے
تو کیوں نہ کرے؟

دروازے بند کر یا حیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمِ

۸۵۷۹

میں زینت اور شُہرت میں اس قدر پھنس گیا ہوں کہ کوئی بھی شے مجھے نظر نہیں آتی۔ تن نے مَن کو دھندلا کر دیا ہے۔

جس مال کو دین نے فتنہ قرار دیا، وہی مال میری متاعِ عزیز ہے۔ اس کے حصول کی خاطر کفن بیچنے سے بھی گریز نہیں کرتا۔

میری زینت ، میری شہرت ، میرا مال مجھے
لے دے گیا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۸۵۸۰

اس قسم کا کھانا کھا کر جو میں کرنا چاہتا ہوں
کر نہیں سکتا۔ اس میں صرف
زندگی ہے ، زندگانی نہیں
خون ہے ، حرارت نہیں

مت کھایا کر

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۸۵۸۱

کاریگر بولا : یہ اوزار کھنڈے ہیں ۔
دھار دار نہیں ۔ تیز کرا کر لا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۸۵۸۲

آنکھ ، کان اور زبان
زندگی کے ہتھیار ہوتے ہیں
پاک ہو جائیں تو کسی
تلوار کو کبھی خطا میں نہ لائیں

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۸۵۸۳

آنکھ، کان، زبان — دل کے دریچے ہیں
ہر شے انہی سے گزر کر دل میں وارد ہوتی ہے

ان کے پاک ہونے سے ہی دل پاک ہوتا ہے

خیال جو میرا ہم خیال نہیں، غیر ہے!

خیال — محو نماز
خیال ہی محوِ وسواس۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۸۵۸۴

عارفیت کے چار معروف مقامات ہیں

۱- لاالٰہ کوئی معبود نہیں

۲- الااللہ مگر اللہ

۳- واللہ اکبر اور اللہ سب سے بڑا ہے

۴- ولاحول ولاقوۃ الاباللہ : اور نہ گناہ سے بچ سکتے ہیں نہ نیکی پہ گزر رکھتے ہیں مگر اللہ ہی کی توفیق سے

ابتدا ہی انتہا ہوتی ہے

جدوجہد ـــــ ابتدا

استقلال ـــــ انتہا

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۵۸۵

محویت کا عروج — بشریت
اور لبشریت فوق الورٰے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہُ ذُو الفضل العظیم

۸۵۸۶

خاتمہ بالخیر کی بابت میں کسی کو کیا بتا سکتا ہوں، اپنے متعلق بھی نہیں جانتا البتہ ذکرِ الٰہی خاتمہ بالخیر کا اُمید افزا مقام ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُو الفضلِ العَظِیمْ

۸۵۸۷

الٰہی خیال ــــ اھلاً وّ سہلاً

باقی ــــ وساوس

تیرا خیال بیمار ہے

وساوس کا شکار ہے

علاج کا محتاج ہے

خیال کی یکسُوئی

علم و حکمت ــــ اور

عشق و رِقّت کا اوّلین زینہ

دنیا خیال ہی کی دُھن میں مگن

اور رواں دواں

خیال کو ہم خیال بنانا تبلیغ ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۵۸۸

دل اور عرشِ معلّیٰ میں دم بھر کے لیے بھی
دُوری نہیں ہوتی

دل کہتا ہے
اللہ سُنتا ہے
کوئی دُوری نہیں

وساوس ان کو دُور کرنے میں لگے رہتے ہیں

یاحیُّ یاقیّومُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۸۵۸۹

جو بندہ ملعون و مردار سے نجات پاکر
پاک ہوا، اللہ نے اس کو اپنا بندہ بلایا

اللہ کو تو کسی نے بھی نہیں دیکھا
دیکھ سکتا بھی نہیں
بندے ہی میں دیکھا اور
بندے ہی نے بندے کو دکھایا

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین یاحیُّ یاقیّومُ

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۸۵۹۰

او ئے جوان!

سال ہا سال گزرے

رُت پہ رُت بدلی

کیا ابھی تک تیرے منکے ختم نہیں ہوئے؟

انہی منکوں کی برکت سے، میں نے

مُراد پائی تھی، ان کو میں نے کبھی نہیں چھوڑنا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۸۵۹۱

غیبت نے روح کو بیمار کیا ہوا ہے ورنہ

عرش تک پرواز کرتی - یا حیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلُ العَظیم

۸۵۹۲

جو دِل کو بھائے
جسے دیکھ کر دل للچائے
بن کھائے چین نہ آئے
کھانے کی چیز ہوتی ہے

یا حیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۸۵۹۳

جلالی و جمالی تجلیات

وِرد و اذکار ہی کی بدولت وارد ہوتی ہیں۔

جلال ـــــ ناقابلِ برداشت مگر مفتاح البرکات

جمال ـــــ محض راحت و سُرور

یا حیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۸۵۹۴

اہلِ فقر اپنے جنازے کی نماز سے فارغ ہو کر اپنی منزل کی ابتدا کیا کرتے ہیں جو کبھی غلط نہیں ہوتی

*

یہ روحانیت کے عالم کا رفعت پذیر اور بالا تر مقام

*

جنازہ کی نماز پڑھ چکنے کے بعد اور قبر میں داخل

ہونے سے پہلے کا وقفہ — اولوالالباب

جنازہ اور قبر میں کیا وقفہ ہوتا ہے؟

قریب تر ہوتا ہے بھانویں سو سالہ ہو

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۸۵۹۵

فیض سے فیض جاری ہوتا ہے اور

جاری رہتا ہے۔

یہی فیض کی حقیقت ہوتی ہے

اللہ کرے یہ فیض ابدی ہو۔
تشنگانِ عشق کو ہمیشہ بہرہ ور کرتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۸۵۹۶

مخلوق شب و روز نافرمانی کرتی ہے
قدرت کے باوجود درگزر فرماتا رہتا ہے
تیرے حِلم کی انتہا ! یا حَلِیمُ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۸۵۹۷

وہبی علوم کی عنایت
قدرتِ الٰہیہ اور قدرتِ ربّانیہ کا اقتدار
اور نصرتِ الٰہیہ کا اظہار
عجائباتِ ودودیہ کا اعزاز ہوتا ہے
اِصطلاح میں اسے مرفوع الحیات
کا ورود کہتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۵۹۸

جلیٔ انوار
جب میں غیبت کرتا ہوں یعنی اپنے
مُردہ بھائی کا گوشت کھاتا ہوں،

اللہ کی قسم جس نے مجھ کو پیدا کیا

اور جس کے پاس میں نے مر کر جانا ہے،

میرے مُنہ میں بدبو پیدا ہوتی ہے

مسوڑھوں میں تعفّن اور

تھوک میں خون۔ وما علینا الا البلاغ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْمِ

۸۵۹۹

جو بُرائی قطعی چھوڑ دی جاتی ہے

اس معیار کی نیکی اسمیں آجاتی ہے

نیکی کا پلڑا میزان میں جھک جاتا ہے

بدی کا ہلکا ہو کر اوپر اُٹھ جاتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

واللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۸۶۰۰

ایک غلطی کو مٹانے کے لیے
کیا کیا جتن کرنے پڑے !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

واللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۸۶۰۱

سمع
بصر
نُطق

جب تینوں حق کے تابع ہوئے

حضرتِ سُلیمان علیہ السلام کے فرمان کو سن کر

چیونٹیوں کی سردار نے چیونٹیوں سے

مخاطب ہو کر کہا " اپنے اپنے بلوں میں گُھس جاؤ،

کہیں سُلیمان علیہ السلام کا لشکر تمہیں بے خبری

میں روند نہ ڈالے "

سُنا ہے کہ حضرتِ سُلیمان علیہ السلام نے

چیونٹی کی یہ آواز تین میل کے فاصلے سے سُنی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۸۶۰۲

اشرف المخلوقات کہلاتے ہو
کہلانے کے مستحق بھی ہو ؟

اشرف وہ ہے جو خالق کو
مطلوب بھی ہو اور مقصود بھی

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۶۰۳

چیونٹی ناقص الخلائق نے تو تین میل کے فاصلے سے
حضرت سلیمان علیہ السلام کی آمد کی آواز سُنی اور
میں اشرف الخلائق ہوتے ہوئے بھی

پسِ دیوار سُن نہیں سکتا۔

گراوٹ کی حد نہیں تو کیا ہے ؟

نیز یہ بھی پتہ چلا کہ ہر مخلوق کی آواز
انسان کے سوا ہر مخلوق سُن سکتی ہے ،
دیکھ سکتی ہے ، بول نہیں سکتی

انسان نے کثافت و غلاظت و رذالت کے

باعث

سمع

بصر اور

نُطق

کی قوّتوں کو مفلوج کیا ہوا ہے یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرّازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۸۶۰۴

انسانیت کا کمال یہ ہے کہ اپنے جیسا
ایک آدمی پیدا کر کے جائے۔
یہی طریقت کی اصل اور انسانیت
کی معراج ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۸۶۰۵

رحمانیت ـــــ ذکرِ الٰہی
شیطانیت ـــــ غفلت

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۸۶۰۶

قبر میں
و تنہائی
و حشرات الارض
و اعمالِ بد کا اندھیرا

صرف نیک اعمال کا اجالا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۶۰۷

دُنیا پوری طرح دین میں موجود رہتی ہے
ہر حال میں، ہر وقت، ہر جگہ موجود، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۸۶۰۸

تیری زندگی ، اے او نوجوان مسلم !

انمول گوہر تھی

گھٹے ! میں رول دی

لعل جیسی تھی

تماشہ بن گئی

نمونہ بن کر آئی تھی

تختۂ مشق بنادی

کیسے کیسے منکے اس لڑی میں

پروئے گئے !

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۶۰۹

مُوتُوا قَبلَ اَن تَمُوتُوا

کسی کا جیتے جی مرنا کٹھن ترین منزل ہے
اے او جینے والے ! اگر تو
جیتے جی مرے تو زندگی تیرا
استقبال کرے اور جیتے جی مرنے
والوں ہی نے زندگی کو جینا سکھایا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۶۱۰

بعض حال دیکھ کر گبھرانا انسانی فطرت
ہے حال ہر حال میں زندہ اور قائم رہتا ہے

کسی خطرے کو کبھی خاطر میں نہیں لاتا،
بدستور جاری رہتا ہے یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۸۶۱۱

بے خودی کے عالم میں
محو الی اللہ ہو کر
جو بھی کلام کیا جاتا ہے
ہو کر رہتا ہے
اللہ اسے ردّ نہیں فرماتے
قبول فرما کر
جیسے چاہتا ہے، کر دیتے ہیں

یہی بے خودی کی خود داری کہلاتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۶۱۲

بے خودی کے عالم میں
جو کچھ بھی کیا جاتا ہے — اصل عبادت

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۶۱۳

انبیاء علیہم السلام — مامور من اللہ ہوتے ہیں
فقراء الی اللہ — مامور الٰہی

اپنی کوئی مرضی نہیں رکھتے۔
اللہ ہی کی مرضی کے تابع ہوتے ہیں
جو ذِمّہ داری دی جاتی ہے، کرتے ہیں
اپنی مرضی سے کچھ بھی نہیں کرتے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیمْ

۸۶۱۴

تعلق باللہ ہر تعلق کو توڑ دیتا ہے اور توڑ کر ہی دم لیتا ہے۔ ظاہر میں ہر کسی سے یگانہ اور باطن میں بیگانہ ہوتا ہے
باطن کی خلوت میں
اللہ کا راج ہوتا ہے
صرف اللہ کا

کوئی دوسرا اس میں سما نہیں سکتا

جملہ علائق سے دست برداری میں
محبوبیت کی سرداری ہوتی ہے

یا حیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۶۱۵

مانگنے والی چیز تو میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی محبت ہے۔

مانگنا ہی ہے تو اللہ سے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم
کی محبت مانگ۔ یا حیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۶۱۶

فقیر کے بغیر کُلّی اور کُلّی کے بغیر فقیر
نہ سجتا ہے نہ جچتا۔

گکھاں کانیاں دی کُلّی فقیر کی زینت ہوتی ہے۔
اس کے بغیر نہ فقیر سجتا ہے نہ کُلّی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيمْ

۸۶۱۷

قرآنِ کریم کا حکم اور میرے آقا روحی فداہ
(صلے اللہ علیہ وسلم) کی سُنّتِ مطہّرہ جب پُوری طرح
نافذ العمل ہو جاتی ہے، کایا پلٹ دیتی ہے
قرآنِ کریم اور میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی سنّتِ مطہّرہ زندگی کا وہ منشور ہے جو کسی

اور منشور کو قائم رہنے نہیں دیتا۔ اس

منشور کو نافذالعمل کر کے ہی مومن کہلاتا ہے

قرآنِ کریم کا منشور ———— زندہ باد

میرے آقا روحی فداہ صلّے اللہ علیہ وسلم کی سنّتِ مطہّرہ

———— پائندہ باد

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۶۱۸

جب تک غیر کا بھرم دُور نہیں ہوتا،
دُوئی کبھی دُور نہیں ہوتی۔

غیر کوئی ہے ہی نہیں، آپے آپ ہیں

جب بھی کسی نے احد کو احد مان لیا،

موحّد بنا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۸۶۱۹

شب و روز پڑھتے ہو
لوگوں کو سُناتے ہو
خود عمل نہیں کرتے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں:

و۔ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ

اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝

(الصف : ۲،۳)

ترجمہ : اے ایمان والو ! ایسی بات کیوں کہتے ہو جس پر تم خود عمل نہیں کرتے ؟ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ بات سخت ناپسندیدہ ہے کہ تم وہ کہو جو کرو نہیں۔

و۔ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا

مِّنَ الظَّنِّ ز اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ

اِثْمٌ (الحجرات : ۱۲)

ترجمہ : اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچا کرو کیونکہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں

و۔ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

قیامت کے دن ایک شخص کو لایا جائیگا اور اس کو آگ میں ڈال دیا جائے گا یعنی دوزخ میں۔ اِسکی انتڑیاں آگ میں جاتے ہی فوراً اس کے پیٹ سے نکل پڑیں گی اور وہ اپنی انتڑیوں کو اس طرح پیسے گا جس طرح پن چکی یا خراس کا گدھا آٹا پیستا ہے دوزخی یہ دیکھ کر اس کے گرد جمع ہوجائیں گے اور اس سے کہیں گے کہ "اے فلاں شخص! تیرا کیا حال ہے؟ تُو تو ہمیں نیک کاموں کا حکم دیتا اَور بُرے کاموں سے منع کرتا تھا" وہ جواب دے گا "ہاں! میں تمہیں اَمر بالمعروف کرتا تھا لیکن خود اس پر عمل نہ

کرتا تھا اور تمہیں بُری باتوں سے منع کرتا تھا
لیکن خود باز نہیں رہتا تھا۔

(بُخاریؒ و مُسلمؒ)

و۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
میں نے معراج کی رات بہت سے شخصوں کو دیکھا کہ ان کے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جاتے ہیں۔ پوچھا: جبرئیلؑ! یہ کون لوگ ہیں؟ اُنہوں نے کہا! یہ لوگ آپ کی اُمّت کے خطیب (واعظ) ہیں جو لوگوں کو نیکی کی ہدایت کرتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے (یعنی خود نیک کام نہ کرتے تھے) (شرح السُنۃ)

اَوَّل

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السّلام نے کہا: یہ آپؐ کی اُمّت کے واعظ ہیں جو ایسی بات کہتے تھے جس پر خود عمل نہ کرتے تھے، اللہ کی کتاب کو پڑھتے تھے مگر اس پر عمل نہ کرتے تھے۔

وماعلینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضۡلِ العَظِیۡم

۸۶۲۰

مُژدگانِ جان و روح افزا

فَاعۡلَمۡ: ایں علالت نیست، کسی جدید و مسعود منزل کے شہود کے عروج کا استقبال ہے

مبارکاً مکرماً مشرفاً

مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا ہی نے
زندگی کے شعورِ نو سے متعارف کروایا
اھلاً و سھلاً
جو مرتا نہیں، زندگی کی کشمکش
میں مُبتلا رہتا ہے

مر اور جیتے جی مر
تیرے مرنے کے بعد ہی زندگی تیرا
استقبال کرے گی
جو کبھی نہیں دیکھا ـــــ دیکھے گا
جو کبھی نہیں سُنا ـــــ سُنے گا
جو کبھی نہیں جانا ـــــ جانے گا

جو مخفی راز

پردوں میں

محجوب و مستور تھے

منکشف ہوں گے

انشاءاللہ !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللهُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۸۶۲۱

عِلّت جب دُور ہوئی ، مِلّت کا بول

بالا ہوا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۸۶۲۲

علم ایک نُقطہ ہے
رحمت پہ لگا ، زحمت بن گیا
رجیم سے اُٹھایا ، رحیم بن گیا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۸۶۲۳

سوالاکھ منازل طے کرنے کے بعد امر بالمعروف
کا ظہور نافذ العمل ہوا۔ منہیات دیکھتے ہی دیکھتے
جل کر فنا ہو گئیں ، نام تک باقی نہ رہا

امر بالمعروف —— زندہ باد

منہیات —— مُردہ باد

امر بالمعروف حق تھا اور غالب
منہیات باطل تھیں اور مغلوب
میدان سے بھاگ نکلیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۸۶۲۴

میرے پیر قلندرؒ نے میرے رو برو ہو کر فرمایا:
"مخلوق جب کسی سے بے جا نفرت کرتی ہے،
خالق اس کی طرف کریمانہ نظر سے متوجّہ ہو جاتا ہے"

بندے خالق کی طرف نہیں، مخلوق کی طرف
متوجّہ رہتے ہیں اور یہ بندگی کا ذلیل ترین موڑ
ہوتا ہے۔

کسی بندے کا خالق کی طرف متوجّہ ہونا
بندگی کا مایۂ ناز مقام ہوتا ہے

نیز یہ بھی فرمایا:
تیرا مذہب رات کو

صدیقِ اکبرؓ کا اور دن کو عمر فاروقؓ کا ہے"

یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۸۶۲۵

اتحاد ـــــ بین المذاہب نہیں،
بین المسلمین ہوتا ہے

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَالله ذو الفضلِ العظيم

۸۶۲۶

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ
قَرِیْبٌ ط (البقرہ: ۱۸۶)

اور (اے محبوبؐ!) جب میرے بندے آپ سے میری بابت پوچھیں تو فرما دیجئے کہ (اللہ کہتا ہے کہ) میں قریب ہوں۔

وَ اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ ٥ (ہود: ۶۱)

بے شک میرا ربّ قریب ہے دُعا سننے والا

اِنَّهٗ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ ٥ (سبا: ۵۰)

بے شک وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) سننے والا ہے، قریب ہے۔

وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ٥
(ق: ۱۶)

اور ہم (انسان کی) شاہ رگ سے بھی اس کے نزدیک ہیں۔

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ (الحدید: ۴)

اور وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) تمہارے ساتھ ہے خواہ تم
کہیں ہو۔

سُنا ہے، دیکھنے میں نہیں آیا جو اللہ کو
قریب تر جانتا ہو۔

جب تک یہ مانتا نہیں، وہ مانتا نہیں
دُور دُور رہتا ہے۔

قُرب میں عبد و معبود کے مابین وہ ہمکلامی
ہوتی ہے کہ جبریلؑ تک بھی اسے پا نہیں سکتا

قُرب کی حقیقت نہ کوئی دوسرا سمجھ سکتا ہے
اور نہ ہی کوئی اسے بتا سکتا ہے

قُرب میں ہر سوال کا جواب اور ہر عقدے کا
حل ہوتا ہے

قُرب میں الٰہی پیغام پہ مبنی زندگی کا وہ منشور
ہوتا ہے جو کبھی غلط نہیں ہوتا اور جو رہتی
دُنیا تک زندہ و قائم رہتا ہے۔

قُرب میں پوری کفالت ہوتی ہے، نصرت
ہوتی ہے،
عاطفت ہوتی ہے، راحت ہوتی ہے،

سرور ہوتا ہے اور خمار جو کبھی اُتر نہیں سکتا

قُرب میں تسلیم ہوتی ہے، اعتراض کا خیال
تک نہیں ہوتا۔

قُرب میں رحمت ہوتی ہے، زحمت کا
نام تک نہیں ہوتا۔

قرب میں یاد ہوتی ہے، غفلت کا شائبہ
تک نہیں ہوتا۔

قُرب میں حضوری ہوتی ہے، دُوری کا
اِمکان تک نہیں ہوتا۔

قُرب میں اِمتنان ہوتا ہے، کفران نہیں
اتصال ہوتا ہے، افتراق نہیں
اطاعت ہوتی ہے، معصیت نہیں
پابندی ہوتی ہے، آزادی نہیں
وحدت ہوتی ہے، غیریت نہیں
مدہوشی ہوتی ہے، بے ہوشی نہیں

الغرض قُرب میں کیا نہیں ہوتا اور
کیا کیا نہیں ہوتا!
وہ سب کچھ ہوتا ہے جسے وہ چاہیں
وہ ہرگز نہیں ہوتا جسے نہ چاہیں

یہ منزل کٹھن ہے، مُشکل ترین بھی کہیں تو

بے جا نہیں !

ہر کوئی نہ اُس کا متحمّل

ہو سکتا ہے

نہ گزر

رکھتا ہے

دعوے دار ـــــــ ہزار

صاحبِ حال ـــــــ خال خال

یہ منزل

دُور دراز کی تھی

نیڑے

نیڑے آن پہنچی

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

یا حیّ یا قیوم

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۸۶۲۷

کافر تھا،
مومن بن کے نکلا
مُشرک تھا،
موحّد بن کے نکلا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۸۶۲۸

ذکرِ الٰہی کا ورود اصطلاح میں کشف کہلاتا ھے!

ذکر ——— جڑ
باقی ہر شے ——— پہل و پھول

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۸۶۲۹

زندگی

جب ملعون و مردار سے
پاک ہوئی
زندگی
نے اسے گلے لگایا
مخمور ہو کر مدہوش ہوئی
اور
سرمدی صوت کے
نغمے گانے لگی۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۸۶۳۰

جانتا تھا مگر مانتا نہ تھا کہ تیری نازبھری
اداؤں ہی نے اس ملعون و مردار کا ستیاناس
کیا۔ اے مخاطب !
اگر اب بھی باز نہ آیا اور اس کا ستیاناس نہ
کیا تو کیا تیری شخصیت اور کیا تیرا کمال ؟

یا حیی یا قیوم وما علینا الا البلاغ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۸۶۳۱

اے او میرے پردہ نشین معشوق !
تیرے پَج کی راکھ میری آنکھوں کا انجن ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
یا حیی یا قیوم

واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۸۶۳۲

یَاحیُّ یاقیّوم میرا ربّ ہے
میں اسے سجدہ کرتا ہوں

توُنے اسے کبھی پُکارا ہی نہیں
پُکار کر تو دیکھ
یہ پُکار کبھی رائیگاں نہیں جاتی
اللہ عزّ وجلّ قبُول فرما کر
جو چاہتا ہے، کردیتا ہے
اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضۡلِ العَظِیۡم

۶۲۳۳

عابد، معبود کے اور

عاشق، معشوق کے قدموں پر نچھاور

ہوگیا۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۳۴

غزوۂ بدر اور اصحابِ صُفّہ (رضی اللہ عنہم)

اسلام کے وہ مایۂ ناز نمونے ہیں جو رہتی

دُنیا تک زندہ اور قائم رہیں گے

غزوۂ بدر کی بدولت اسلام پہ جہانبانی

کی تمام ادائیں چھائیں اور اصحابِ صُفّہؓ

نے فقر کو ابدی تمکنت بخشی۔

جہانبانی ـــــ سارے جہان کے لیے رحمت اور

فقر ـــــ سارے جہان کا پردہ پوش۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

كتاب النبي الامي صلى الله عليه وسلم

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة الا بالله يا حي يا قيوم اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى
نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه يا حي يا قيوم

الحمد لله الذي جعل الظلمات والنور ثم الذين كفروا بربهم يعدلون ○ هذا كتاب من محمد رسول الله صلى الله
عليه وسلم النبي الامي المكي المدني التهامي الحجازي الابطحي صاحب القضيب والناقة والتاج والكرامة صاحب شهادة
لا اله الا الله وان محمدا رسول الله الى متصرف الدار والديار والزوار والعمار الا طارقا يطرق بخير ○
اما بعد فان لنا ولكم في الحق سعة فان يكن طارقا موليا او موذيا او خدعنا حقا او باطلا او موذيا او مقتحما
فاتركوا حملة القرآن وانطلقوا الى عبدة الاوثان يرسل عليكما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران ○ بسم الله الرحمن
الرحيم ○ باسم الله وبالله ولا غالب الا الله ولا احد مثل الله ولا شئ سوى الله وبسم الله استفتح وعلى الله اتوكل
حامل كتابي هذا في امان الله وفي حفظه وفي كنفه وفي ستره اين ما كان وحيث ما توجه لا تقربوه ولا تفزعوه ولا
تضاروه قائما وقاعدا ونائما ولا في الاكل والشرب ولا في الليل والنهار ولا في يوم ولا في نهار ولا في بر و
لا في بحر وكلما سمعتم صوت حامل كتابي بالف لا حول ولا قوة الا بالله فادبروا عنه بلا اله الا الله محمد رسول
الله ، بالله الذي هو غالب على كل شئ وهو اعلى من كل شئ وهو على كل شئ قدير ، وبمحمد رسول الله النبي
الامي المبعوث الى الثقلين ○ اللهم احفظ حامل كتابي هذا ، بل من علق عليه هذه الاسماء بالاسم الذي هو مكتوب
على سرادقات العرش انه لا اله الا الله محمد رسول الله هو الغالب الذي لا يغلبه شئ ولا ينجو منه هارب ، فاعيذه
بالحي الذي لا يموت وبالعين التي لا تنام والعرش الذي لا يتحرك والكرسي الذي لا يزول وبالاسم الذي هو مكتوب في
اللوح المحفوظ وبالاسم الذي هو مكتوب في القرآن العظيم وبالاسم الذي حمل به عرش بلقيس الى سليمان ابن داود عليه
السلام قبل ان يرتد اليه طرفه وبالاسم الذي نزل به جبرائيل على النبي صلى الله عليه وسلم في يوم الاثنين وبالاسم الذي
هو مكتوب في قلب الشمس واعيذه بالاسم الذي سماه به السحاب الثقال ويسبح الرعد بحمده والملئكة من خيفته و
بالاسم الذي تجلى به الرب عز وجل لموسى ابن عمران فخر موسى صعقا ، وبالاسم الذي كتب به على ورق الزيتون
والقي في النار فلم يحترق ، وبالاسم الذي مشى به الخضر عليه السلام على الماء فلم يبتل قدماه ، وبالاسم الذي
نطق به عيسى وهو ابن مريم في المهد صبيا وابرء الاكمه والابرص باذن الله واحيى الموتى باذن الله ، وبالاسم الذي
نجى به يوسف من الجب وبالاسم الذي نجا به ابراهيم عليه السلام من نار نمرود حين القي في النار وبالاسم الذي نجا به
يونس من بطن الحوت وبالاسم الذي فلق به البحر لموسى ابن عمران وجعل كل فرق كالطود العظيم واعيذه بتسع
آيات التي نزلت على موسى ابن عمران بطور سيناء ، واعيذه من كل عين ناظرة وكل اذن سامعة والسن ناطقة وايد
باطشة وقلوب واعية في صدور خاوية وانفس كافرة ومن كل من يعمل عمل السوء ومن سوء شر التوابع والسحرة و
من في الجبال والارض والخراب والعمران وساكن الآجام وساكن البحار وساكن ضيق الظلم واعيذه من شر الشياطين
وجنودهم ومن شر كل غول وغولة وساحر وساحرة وساكن وساكنة وتابع وتابعة ومن شرهم وشر آبائهم
وامهاتهم وابنائهم وبناتهم واخوانهم وعماتهم وخالاتهم وقراباتهم ومن شر الموارد والمحرة والطيارات ومن شر
ساكن الجبال والتراب والعمران والرياض والخراب ومن شر من في البر والبحر والجبال ومن يسكن في الظلمات ومن
شر من يسكن في العيون ومن يمشي في الاسواق ويكون مع الدواب والمواشي والوحوش ويسترق السمع ومن اذا قيل
لا اله الا الله يذوب كما يذوب الرصاص والحديد على النار ومن شر ما يكون في الارحام والاجام والآطام ومن شر ما
يوسوس في صدور الناس من الجنة والناس واعيذه من الخطر والنظر والكبر هيا شرا هيا مهلا ، الله هو اجل واعز واقدر من
الجنة والناس واعيذه من كل عين باغية واذن سامعة ومن شر الداخل والخارج ومن شر عفاريت الجن والانس ومن شر
كل ذي شر ومن شر كل غاد ورائح ومن شر ساكن الرياح من عجمي وفصيح ونائم ويقظان واعيذه من شر من تنظر اليه الابصار
وتضم اليه القلوب ومن شر ساكن الارض وساكن الزوايا ومن شر من يصنع الخطيئة ويولع بها ومن شر ما تنظر اليه الابصار
واعيذه من شر ابليس وجنوده ومن شر الشياطين ○

یہ مقدس مکتوب پیرس (فرانس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا
پاکستان میں اسکی پہلی بار اشاعت کا شرف دارالاحسان کو نصیب ہوا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

آمین

امروز سعید و مسعود و مبارک جمعۃ المبارک ۲۱ رجب المرجب ۱۴۰۸ھ ہجری المقدس

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہٗ
المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم،

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر۔ب (دسوھہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان
فون نمبر: ۴۶۶۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد
النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو
الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

قل

عشق محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مذھبی وحبہ ملتی

وطاعتہ منزلی!

(یہ کہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا
مذہب محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حیّ یا قیّوم
اللّٰھم صلِّ وسلِّم وبارِک علٰی سیّدِنا ومولٰنا وحبیبِنا محمّدٍ النّبیِّ الاُمّیِّ
وعلٰی اٰلہٖ واَصحابہٖ وعِترتِہٖ بعددِ کُلِّ معلومٍ لّکَ وبعددِ خلقِکَ ورِضٰی نفسِکَ
وزِنۃِ عرشِکَ ومِدادِ کلماتِکَ اَستغفِرُ اللہَ الّذی لآ اِلٰہَ اِلّا ھُوَ الحیُّ القیّومُ واَتوبُ اِلیہِ
یا حیُّ یا قیّومُ

مکشوفاتِ

منازلِ احسانؒ

المعروف بہ

مقالاتِ حکمت

دارُالاِحسان

ابو انیس محمّد برکتؒ علی لودھیانوی،

المقام النّجاف الصّحاف لمقبول المصطفین ○ دارُالاِحسان فیصل آباد پاکستان